Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 124:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 9th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ • جمعہ، ۹ رمئی ۲۰۲۵ء • بمطابق ۱۰ ذیقعدہ ۱۴۴۶ھ

پاکستان نے تنبیہ کے باوجود حملے کئے ہندستان نے صرف جواب دیا ہے

کرنل صوفیہ قریشی

8رمئی: آپریشن سندور، کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی انتہائی بڑھ گئی ہے۔ 7 مئی کی دیر شب پاکستان نے ہندوستان کے فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، جسے ناکام کر دیا گیا تھا۔ اس کے جواب میں ہندوستان نے آج صبح پاکستان کے کئی مقامات پر ایئر ڈیفنس رڈار کو نشانہ بنایا۔ اس سلسلے میں کرنل صوفیہ قریشی نے آج میڈیا کو اہم جانکاری دی۔ ایک پریس بریفنگ کے دوران انھوں نے کہا کہ ''ہم نے آپریشن سندور کے بعد منعقد پریس کانفرنس میں بتایا تھا کہ ہم نے کسی بھی فوجی ٹھکانوے کو نشانہ نہیں بنایا ہے۔ گزشتہ شب پاکستان نے ہندوستان کے کئی فوجی ٹھکانوں پر ڈرون اور میزائل سے حملہ کرنے کی کوشش کی، جسے ناکام کر دیا گیا ہے۔ اس کا ملبہ بھی برآمد ہوا ہے۔'' پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کرنل صوفیہ قریشی کہتی ہیں کہ 7 مئی کو آپریشن سندور (باقی صفحہ 4 پر)

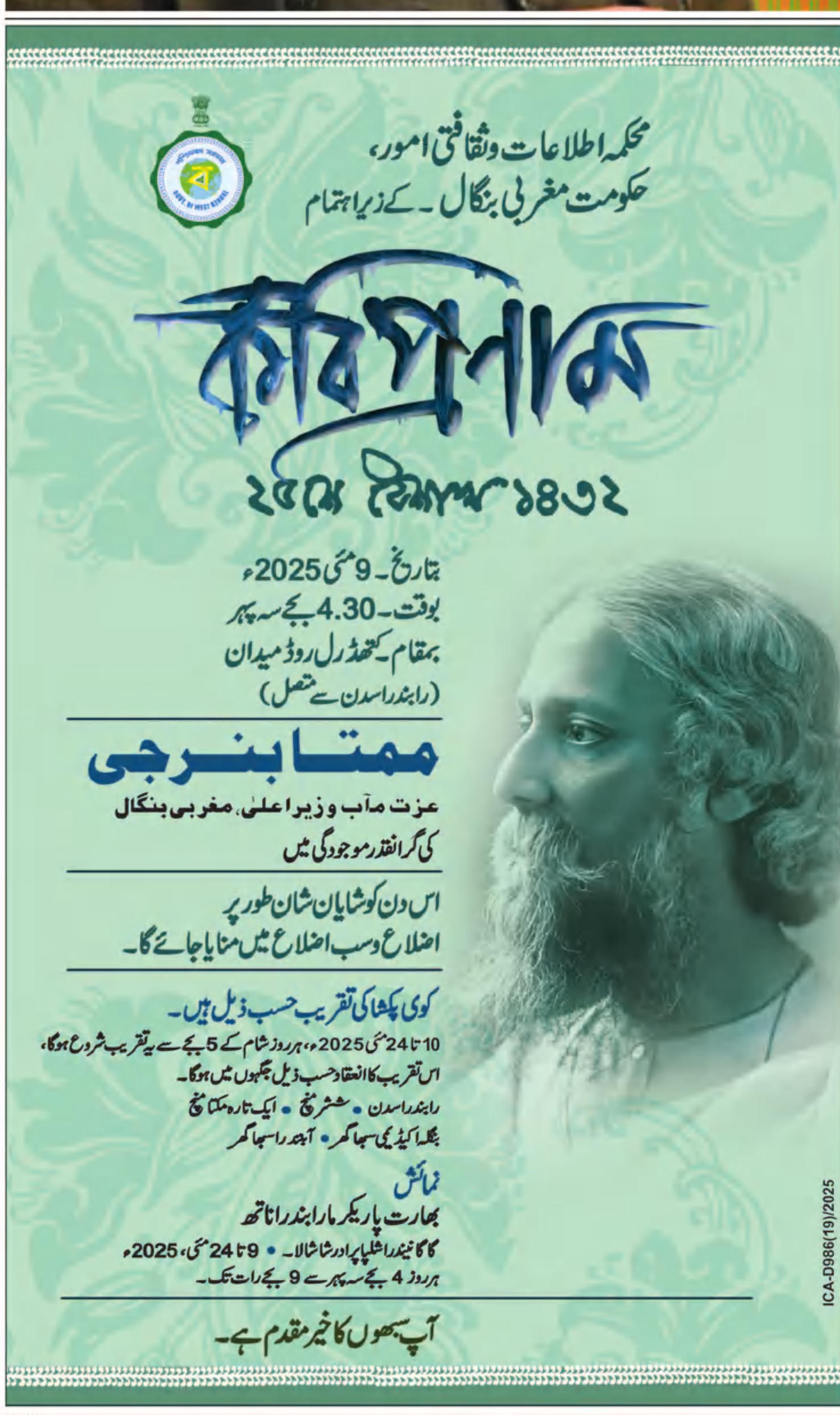

کئی دھماکوں سے لرز اٹھا لاہور، والٹن ایئرپورٹ کے قریب میزائل حملے کا خدشہ، پروازیں معطل

لاہور 8 مئی: پاکستان کے اہم شہر لاہور میں جمعرات کی صبح اس وقت خوف و ہراس کی فضا قائم ہوگئی جب والٹن ایئرپورٹ کے نزدیک یکے بعد دیگرے تین زوردار دھماکے ہوئے۔ مقامی ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا پر موجود ویڈیوز میں ان دھماکوں کے بعد دھوئیں کے بادل صاف دیکھے جا سکتے ہیں، جبکہ شہریوں نے خوف کے مارے گھروں سے باہر نکل کر محفوظ مقامات کا رخ کیا۔ پولیس حکام کے مطابق دھماکے والٹن روڈ کے قریب ہوئے، جو لاہور کے پرانے ایئرپورٹ کے آس پاس واقع ہے۔ ان دھماکوں کی آوازیں اتنی شدید تھیں کہ کئی کلومیٹر دور (باقی صفحہ 4 پر)

علی گڑھ میں خوفناک سڑک حادثہ، پولیس گاڑی کینٹر میں گھسی، 4 پولیس اہلکاروں سمیت 5 کی موت

8رمئی: اتر پردیش کے علی گڑھ ضلع میں دہلی-کانپور ہائی وے پر جمعرات کی صبح خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ یہاں گاؤں چکاوٹی کے پاس فیروز آباد سے ملزم کو پیشی کے لیے مظفرنگر لے جا رہی پولیس کی گاڑی کھڑے کینٹر میں سیدھی جا کر گھس گئی۔ سڑک حادثے میں داروغہ سمیت 4 پولیس اہلکاروں اور (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 82 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 8 مئی (یواین آئی) غزہ کی پٹی میں بدھ کو اسرائیلی حملوں میں کم از کم 82 فلسطینی جاں بحق اور متعدد زخمی ہوگئے۔ غزہ میں شہری دفاع نے یہ اطلاع دی ہے۔ شہری دفاع کے ترجمان محمود بسال کے مطابق، غزہ شہر کے مغرب میں الرمل محلے میں ایک ریستوران اور ایک گنجان آباد بازار کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں کم از کم 39 افراد ہلاک اور 86 دیگر زخمی ہوئے۔ الشفاء اسپتال میں زیر علاج 27 سالہ ابراہیم سعد نے کہا، "میں نے پہلے ایک سیٹی سنی، پھر ایک دھماکہ ... میں نے ارد گرد لاشیں پڑی دیکھی، جن میں دو بچے بھی شامل تھے (باقی صفحہ 4 پر)

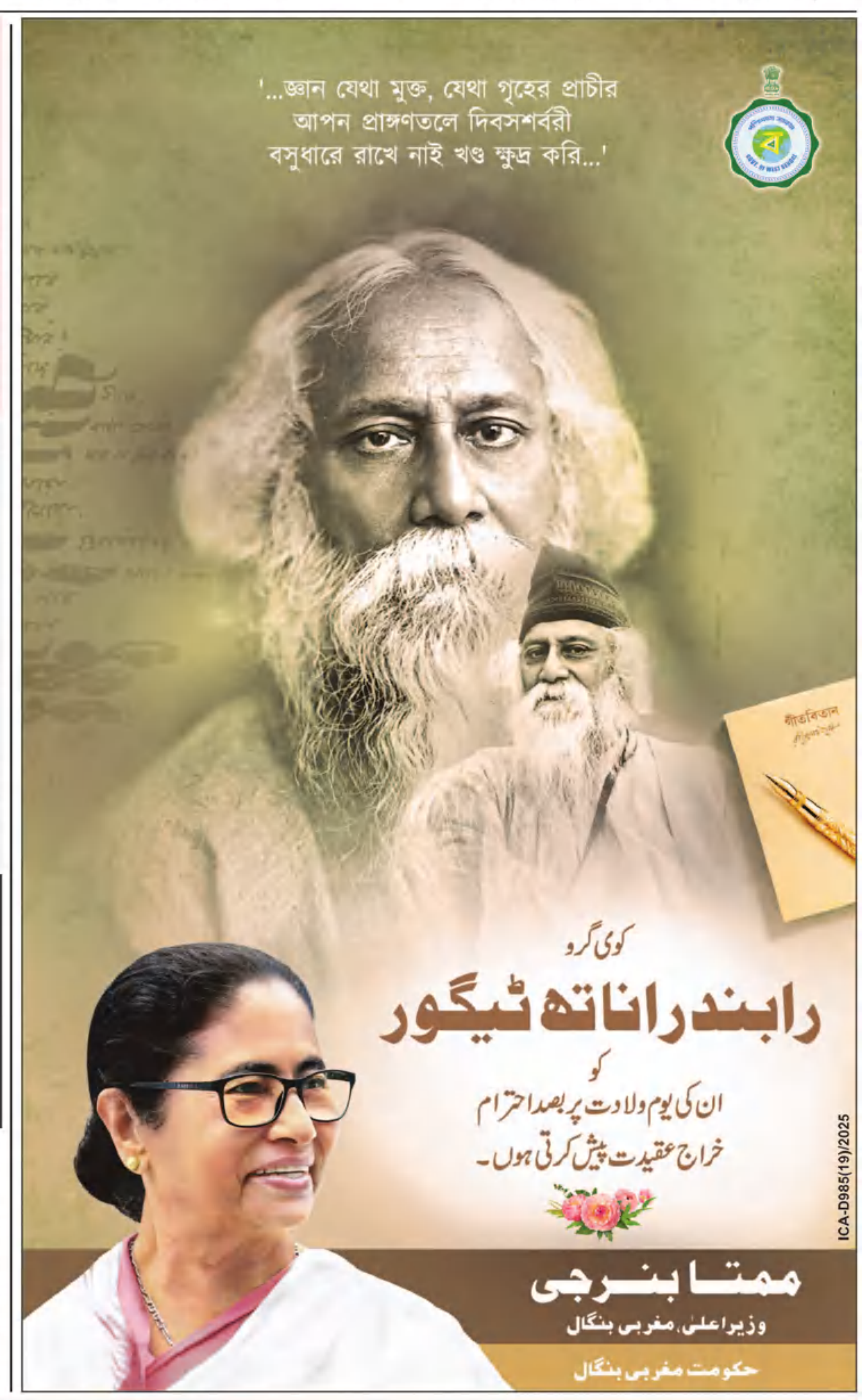

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
09/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 32 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 59 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 11 منٹ
عشاء	7 بج کر 27 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

’بلیک مارکیٹنگ نہیں، حکومت اس پر نظر رکھے گی‘
جنگ کے ماحول میں وزیر اعلیٰ کی سخت وارننگ

کولکاتا: 8 مئی (عوامی نیوز سروس) پاکستان کی جانب سے جوابی کارروائی میں بھارتی فوج کے آپریشن سندور کے بعد سے جنگ میں شدت آئی ہے۔ نہ صرف سرحد پر تنازعات ہیں بلکہ ایک دوسرے کی سرزمین پر حملے اور جوابی حملے بھی ہوتے ہیں۔ اس صورتحال میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے تاجروں کو بازار کی قیمتوں کے بارے میں خبردار کیا۔ جمعرات کی سہ پہر نبانو میں ایک پریس کانفرنس میں ان کا انتباہ، "موجودہ حالات میں، میں سب سے کہہ رہی ہوں کہ اپنا اسٹاک تیار رکھیں۔ آپ سوچ رہے ہوں گے کہ سب کچھ کشمیر سے گزر جائے گا، لیکن ایسا نہیں ہے، ہمیں بھی پریشانی ہوسکتی ہے، اس لیے ہمیں ہوشیار رہنا چاہیے۔ کسی کو بھی اس صورتحال کا فائدہ اٹھا کر بلیک مارکیٹ کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ یہ اب برداشت نہیں کیا جائے گا۔ کوئی بھی حکومت کی طرف سے اچانک اچھی قیمتوں میں اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے مارکیٹ میں مچھلی اور گوشت کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے کی بھی سخت ہدایات دیں۔

ریاستی حکومت کے پاس ایک ٹاسک فورس ہے جو اس بات کی نگرانی کرتی ہے کہ آیا بازار کی قیمتیں کنٹرول میں ہیں۔ ٹاسک فورس کے ارکان شہر کے مختلف بازاروں کی باقاعدگی سے نگرانی کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ خود سال کے مخصوص اوقات میں اس کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد کرتے ہیں۔ اسی کے مطابق، ممتا بنرجی نے پہلے ہی جمعرات کو نبانو میں پریس کانفرنس کرکے بازار کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اس دن انہوں نے بازار کی قیمتوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ ابھی تو بازار کی قیمتیں کنٹرول میں ہیں، پچھلے سال جو قیمتیں تھیں اس سال بہت نیچے آگئی ہیں، آلو، پیاز، ادرک، لہسن سب کی قیمتیں نیچے آگئی ہیں، اسے برقرار رکھنا ضروری ہے، بازار میں قیمتیں اس سے زیادہ نہیں ہونی چاہئیں، اس صورت حال میں بہت سے لوگ یہ سوچیں گے کہ سرحدی علاقوں سے اشیائے خورونوش دوسرے علاقوں کو برآمد نہیں ہوں گی۔ پچھلی بار میرے منع کرنے کے باوجود آلو کہیں اور چلے گئے لیکن اس بار حکومت ہمیشہ صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ وزیر اعلیٰ کا مزید سخت پیغام، "یاد رکھیں، اس وقت یہ کام کرنا جرم کے مترادف ہے۔ حکومت صحیح وقت پر درست اقدام کرے گی۔" 'سفل بنگلہ' اسٹالز پر سبزیوں کی قیمتیں بازار کے مقابلے قدرے کم ہیں۔

اس کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے آج کہا کہ سفل بنگلہ اسٹال بہت اچھا کام کر رہا ہے۔ مزید 100 اسٹالز کا اضافہ کیا جائے گا۔

بڑا بازار کے ہوٹل میں آتشزدگی کے سانحے کے بعد
مغربی بنگال حکومت نے جاری کیا 20 نکاتی ہدایت نامہ

کولکاتا: 8 مئی (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے شہری ترقی اور میونسپل امور کے محکمہ نے 6 مئی کو ایک اہم یادداشت جاری کی ہے، جس کا مقصد بڑا بازار کے ایک ہوٹل میں حالیہ ہلاکت خیز آگ کے واقعے کے بعد ایسے واقعات کی روک تھام کو یقینی بنانا ہے۔ اس افسوسناک حادثے میں 14 افراد جان کی بازی ہار گئے تھے۔ یادداشت میں کہا گیا ہے کہ حالیہ دنوں میں شہری علاقوں میں آگ لگنے کے متعدد واقعات، جن میں انسانی جانوں کا ضیاع ہوا، عمارت مالکان کی لاپرواہی اور موجودہ بلڈنگ قوانین کی صریح خلاف ورزیوں کے باعث پیش آئے۔ محکمہ نے جو 20 نکاتی ہدایات جاری کی ہیں، ان میں شامل ہے کہ کسی بھی عمارت کی آخری منزل کی چھت کو عوامی رسائی کے لیے کھلا رکھا جائے گا اور اس پر کسی بھی قسم کی رکاوٹ یا تقسیم کی اجازت نہیں ہوگی۔ تمام خارجی راستے، بشمول سیڑھیاں، راہداریاں، برآمدے اور چھتیں، واضح، روشن، رکاوٹ سے پاک اور الارم سسٹمز سے لیس ہونی چاہئیں۔ یادداشت میں مزید کہا گیا ہے کہ لفٹ اور ایسکلیٹر کو ہنگامی خارج ہونے کے راستوں کے طور پر شمار نہیں کیا جاسکتا، البتہ اگر لفٹ اور اس کے لابیز مقررہ فائر سیفٹی قوانین پر پورا اتریں تو انہیں بطور فرار راستہ تسلیم کیا جاسکتا ہے۔ تمام بیسمنٹ میں کم از کم دو خارجی راستے ہونا ضروری ہیں اور آگ بجھانے کے لیے تمام عمارتوں میں اسپرنکلر نصب کرنا لازمی ہوگا۔ تجارتی اور رہائشی نوعیت والی مخلوط عمارتوں کے لیے علیحدہ سیڑھیاں فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی ہے، جبکہ سیڑھیوں کے راستے میں کسی قسم کی اشیاء رکھنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ چھتوں پر صرف ضروری ڈھانچے، جیسے کہ لفٹ مشین روم، پانی کی ٹینکیاں، سروس روم، بیت الخلاء، باغات وغیرہ کی اجازت ہوگی۔ بیسمنٹ میں آتش گیر اشیاء کا ذخیرہ سختی سے ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ فائر بریگیڈ کی آسان رسائی کے لیے کم از کم 4 میٹر چوڑی سڑکیں لازمی قرار دی گئی ہیں، جبکہ عمارت کے باہر نکلنے والے حصے یا چھجے کم از کم 2.5 میٹر کی بلندی پر ہونے چاہئیں۔ یادداشت کے مطابق اب تمام بلڈنگ پرمٹ، کمپلیشن اور آکوپینسی سرٹیفکیٹس میں فائر سیفٹی کی توثیق لازمی ہوگی، اور تجارتی لائسنس بھی اسی صورت میں جاری کیا جائے گا۔ کسی بھی عمارت کی چھت یا چھت کا حصہ علیحدہ فروخت یا قانونی منتقلی (میوٹیشن) کے لیے منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید برآں، شہری بلدیاتی اداروں (ULBs) کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ قواعد کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی کریں اور بلند خطرے والی عمارتوں کی باقاعدہ جانچ پڑتال کریں۔ کولکاتا کے میئر، فرہاد حکیم نے کہا کہ چھت پر قائم بار اور ریستوران کے حوالے سے ایک نیا ایس او پی تیار کرلیا گیا ہے جو منظوری کے لیے ریاستی چیف سیکریٹری کو بھیجا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اب سے تمام منظور شدہ عمارتوں کے نقشوں میں واضح طور پر درج ہوگا کہ چھت ایک مشترکہ علاقہ ہے اور اس کی تقسیم نہیں کی جا سکتی۔ شہری ترقیات کے محکمے نے اس حوالے سے باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ ہفتے کلکتہ ہائی کورٹ نے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کو چھت پر قائم ریستورانوں کے خلاف نوٹس اور انہدامی کارروائی کے سلسلے میں دو ہفتے میں نیا فیصلہ کرنے کی ہدایت دی ہے۔

پارتھا چٹرجی کی ضمانت کے معاملے کی سماعت سپریم کورٹ ہوئی

کولکاتا: 8 مئی (عوامی نیوز سروس) سابق وزیر پارتھا چٹرجی کی ضمانت کے معاملے پر سپریم کورٹ میں ریاست مشکل میں ہے۔ پارتھا کی ضمانت کے معاملے کی سماعت جمعرات کو سپریم کورٹ کے جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کے سنگھ کی بنچ نے کی۔ سی بی آئی نے سپریم کورٹ سے شکایت کی ہے کہ پارتھا کا معاون بھرتی بدعنوانی کیس میں ملزمین کے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت نہیں دے رہا ہے۔ لیکن سپریم کورٹ نے سوال اٹھایا کہ ریاست منظوری کیوں نہیں دے رہی ہے۔ عدالت نے ریاست کو فیصلہ کرنے کی آخری تاریخ دے دی۔ سی بی آئی کے وکیل ایس وی راجو نے دلیل دی کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے متعدد بار کہنے کے باوجود ریاست نے منظوری نہیں دی۔ سی بی آئی کے وکیل کے بیان کے فوراً بعد جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کے سنگھ نے کہا کہ دیکھتے ہیں کہ ریاست ہمارے احکامات پر عمل کرتی ہے یا نہیں۔ سپریم کورٹ نے ریاست کو حکم دیا ہے کہ وہ دو ہفتوں میں ملزمان کی منظوری پر فیصلہ کرے۔ اس طرح کے مقدمے کی سماعت کا فیصلہ نچلی عدالت کرے گی۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 17 جولائی کو ہوگی۔ اس دن عدالت پارتھا سمیت تمام ملزمان کی ضمانت کی درخواستوں پر سماعت کرے گی۔ تاہم، پارتھا چٹرجی کو ای ڈی کے دائر کردہ کیس میں سپریم کورٹ سے پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے۔ لیکن سی بی آئی کیس کی وجہ سے انہیں جیل سے رہا نہیں کیا گیا۔ پارتھا نے اس معاملے میں بھی ضمانت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ پارتھا سمیت نو لوگوں کے کیس کی سماعت جسٹس اریجیت بنرجی اور جسٹس اپوربا سنگھ رائے کی ڈویژن بنچ نے کی۔ لیکن جج متفق نہ ہو سکے۔ بعد میں پارتھا نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔

ہلدیا کے کوسٹ گارڈ ہیڈ کوارٹر میں کمانڈر کا دورہ
مشکل حالات میں جوان کو چاق و چوبند رہنے کی ہدایت

ہلدیا، 8 مئی: اضافی ڈائریکٹر جنرل ڈونی میکائل، پی ٹی ایم، ٹی ایم، کوسٹ گارڈ کمانڈر، پوربی ریلوے نے انڈین کوسٹ گارڈ ضلع ہیڈ کوارٹرس (مغربی بنگال) ہلدیا میں 07-08 مئی 2025 کو اپنا پہلا دورہ کیا اور وہاں کے اثاثے جو کمانڈ کے ماتحت ہیں۔ ان کی تیاری و اکملیت کا بغور جائزہ لیا۔ اپنے دورے میں معزز آفیسر نے نظر ثانی کیا آپریشن تیاریوں، کلیدی انفرااسٹرکچر کے ابتدائی ترقیات کا، آپریشن دیکھ ریکھ کا تعین و سہولتوں کو تیاری کے زاویے سے ہلدیا میں دیکھا۔ معزز آفیسر نے تبادلہ خیالات سیشن میں آفیسران وای پی کی بھی رائے لیں۔ اور ان کو پوری ہمت دکھانے کا جوش دلایا ان کی کوششوں کو ہر محاذ پر اپنی ذہانت، صبر و استقلال و پیشے کو فوقیت دینے کی سراہنا کی۔ ’’جوش رفتار‘‘ کا بھی اہتمام کیا گیا تا کہ جوانوں اور آفیسران کے اندر تفاعلی جوش برقرار رہے۔ معزز آفیسر نے اس بات پر زور دیا کہ بحری سیکوریٹی و سنسنی خیز پروجیکٹ پر دھیان رہے۔ اس کے ساتھ ہی لوجسٹک سپورٹ کو بھی ہر دم چنگار رکھا جائے۔ کوسٹ گارڈ کے ضلع ہیڈ کوارٹرس (مغربی بنگال) میں فراز گنج جو کہ عملی میدان ہے اور سندر بن کا یہ علاقہ نہایت ہی حساس مانا جاتا ہے۔ تو یہاں ہر دم چوکسی برتنے کی بھی انہوں نے تلقین کی۔

چیف منسٹر کی اپیل کے بعد بنگال میں کئی پرائیویٹ اسکول 9 مئی سے موسم گرما کیلئے بند

کولکاتا، 8 مئی: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ایک فوری اپیل کے جواب میں کولکاتا اور مغربی بنگال کے دیگر حصوں میں کئی نجی اسکولوں نے اپنی موسم گرما کی تعطیلات کو آگے بڑھانے اور اپنی پہلے سے طے شدہ تاریخوں کے بجائے 9 مئی سے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اقدام آپریشن سیندور کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) پر ہندستان کے میزائل حملوں کے بعد پاک بھارت کشیدگی میں اضافے کے تناظر میں کیا گیا ہے۔ موجودہ صورتحال کے پیش نظر اور طلبہ کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے، ہم نے جمعہ 9 مئی سے اپنے اسکول کو بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ابتدائی طور پر ہم نے 16 مئی سے بند کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ جولین ڈے اسکول کے پرنسپل سدھارتھا ڈے نے کہا۔ اسی طرح کے جذبات کی بازگشت کرتے ہوئے، دہلی پبلک اسکول روبی پارک کے پرنسپل جویوتی چودھری نے کہا کہ ہم بھی 9 مئی سے بند کر رہے ہیں اور 9 جون کو دوبارہ کھلیں گے۔ ایسے وقت میں حکومت کی اپیل پر عمل کرنا ضروری ہے۔ خیال رہے کہ وزیر اعلیٰ نے بدھ کو ایک پریس بریفنگ کے دوران ریاست بھر کے تمام نجی اسکولوں سے درخواست کی کہ وہ احتیاطی تدابیر کے طور پر موسم گرما کی چھٹیوں کو پہلے سے شروع کریں۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ جمعرات 8 مئی کو کام کا آخری دن قرار دیں اور 9 مئی سے گرمیوں کی چھٹیاں شروع کریں۔ بالی گنج سکشا سدن کی پرنسپل سنیتا سین نے کہا کہ ہمارا منصوبہ اگلے ہفتے سے گرمیوں کے لیے بند کرنے کا تھا، لیکن ہم وزیر اعلیٰ کی درخواست پر عمل کر رہے ہیں۔ ماڈرن ہائی اسکول کی پرنسپل دمیانتی مکھرجی نے کہا کہ جمعرات ہمارا آخری کام کا دن ہوگا۔ ہم حکومت کے فیصلے کی حمایت کرتے ہیں اور اسی کے مطابق اپنی تعطیلات کے شیڈول میں ترمیم کی ہے۔ لیپکا گھوش، سینٹ زیویرز انسٹی ٹیوشن، پانی ہٹی کی پرنسپل نے کہا کہ ہمیں 14 مئی سے اپنی چھٹیاں شروع کرنی تھیں، لیکن وزیر اعلیٰ کے مشورے کے بعد، ہم نے اسے پہلے سے موخر کرنے کا فیصلہ کیا۔ تعلیمی برادری نے بڑے پیمانے پر اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے، اور اسے قومی تناؤ کے دوران طلبہ کی حفاظت کو ترجیح دینے کے لیے ایک فعال قدم کے طور پر دیکھا ہے۔

سی بی آئی نے جلپائی گوڑی پر چھاپہ مارا
پریش ادھیکاری کے سابق سیکورٹی گارڈ کے گھر کی تلاشی لی

جلپائی گوڑی: 8 مئی (عوامی نیوز سروس) سی بی آئی نے جمعرات کی صبح 7 بجے جلپائی گڑی میں چھاپہ مارا۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے سابق وزیر مملکت برائے تعلیم پریش ادھیکاری کی سیکورٹی کے انچارج پولیس اہلکار دیپانکر داس کے گھر پر چھاپہ مارا۔ جس سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق سی بی آئی کی ایک ٹیم نے جلپائی گوڑی شہر کے ریس کورس پاڑہ میں پولیس افسر دیپانکر داس کے گھر پر چھاپہ مارا۔ دیپانکر داس اس وقت جلپائی گوڑی ضلع پولیس میں ڈیوٹی پر ہیں۔ وہ کبھی سابق وزیر پریش ادھیکاری کی سیکورٹی کے انچارج تھے۔ جمعرات کو مرکزی دستوں نے ریس کورس کے علاقے میں ان کے گھر کو گھیرے میں لے لیا۔ اس کے بعد سی بی آئی نے چھاپہ مارا۔ سی بی آئی افسران نے تقریباً دو گھنٹے تک گھر کی تلاشی لی۔ انہوں نے کئی دستاویزات کی جانچ کی۔ تاہم اس سرچ آپریشن کی وجہ واضح نہیں ہے۔ سی بی آئی حکام نے بھی کچھ واضح نہیں کیا۔

دیپانکر اس گھر میں نہیں رہتے۔ ابا اور دادا وہیں رہتے ہیں۔ والد کنائی چندر داس ایک بار جلپائی گوڑی پولیس میں ڈیوٹی پر تھے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دیپانکر اس گھر میں نہیں رہتے۔ وہ شہر کے سیپارہ میں ایک مکان میں رہتا ہے۔ تفتیش کاروں کے مطابق اس گھر کی بھی تلاشی لی جائے گی۔ سابق ریاستی وزیر تعلیم پریش ادھیکاری کا نام اساتذہ کی بھرتی میں بدعنوانی کے معاملے میں پھنس گیا ہے۔ الزام لگایا گیا ہے کہ وزیر کی بیٹی انکیتا ادھیکاری کو میرٹ لسٹ میں نہ ہونے کے باوجود نوکری ملی۔ ببیتا سرکار نامی طالبہ نے مقدمہ درج کرایا۔ ببیتا کا دعویٰ ہے کہ وزیر کی بیٹی انکیتا ادھیکاری کے نمبران سے کم تھے۔ تب بھی ببیتا کو تقرری کا لیٹر نہیں ملا تھا۔ ہائی کورٹ کے حکم پر انکیتا نے وہ نوکری کھو دی تھی۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے اس پورے پینل کو منسوخ کر دیا ہے۔ اتفاق سے، جانچ ایجنسی نے بھرتی بدعنوانی کیس میں پارتھا چٹرجی کے ساتھ ساتھ پریش ادھیکاری کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ وہ کیس عدالت میں زیر سماعت ہے۔ اس بار مرکزی تفتیشی ایجنسی نے پریش ادھیکاری کے سابق سیکورٹی گارڈ کے گھر پر چھاپہ مارا۔

ایک پر اسرار نوجوان فوجی کیمپ میں تاک جھانک کرتے ہوئے گرفتار

علی پور دوار، 8 مئی: پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے جواب میں ہندوستانی فوج کا پاکستان میں آپریشن سیندور شروع ہوا ہے۔ اس جوابی حملے نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر اور سرحدی علاقے میں دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا۔ بدلے میں پاکستان نے بھی پنجاب پر حملے شروع کر دیے ہیں۔ دونوں ملکوں کے درمیان جنگ کا ماحول ہے۔ ایسے میں علی پور دوار میں ہاسیمارا ایئر فورس بیس شمالی ہندوستان کے سب سے اہم فوجی اڈوں میں سے ایک ہے۔ جمعرات کی دوپہر ایک نوجوان کو وہاں لوگوں کو پراسرار طریقے سے جھانکنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ مبینہ طور پر، 22 سالہ نوجوان ایئر فورس کے بڑے کیمپ پر نظر رکھنے کے لیے درخت پر چڑھ گیا تھا۔ لیکن اس کے رویے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکا ہے۔ علی پور دوار کے پولس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ گرفتار شخص کو پوچھ گچھ کے لیے تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ ملک کی شمال مشرقی سرحد کافی اہم ہے۔ سیکیورٹی کے لیے ہاسیمارا میں فضائیہ کا ایک اڈہ ہے۔ اب تک وہاں رافیل جیسے طاقتور لڑاکا طیارے موجود تھے۔ لیکن پہلگام حملے کے فوراً بعد رافیل طیارے کو جوابی حملے کی تیاری کے لیے ہاسیمارا فوجی اڈے سے ملک کے مغربی حصے کی طرف لے جایا گیا ہے۔ فضائیہ اب ہاسیمارا میں باقاعدہ مشقیں کر رہی ہے۔ یہاں کی نگرانی میں بھی کئی گنا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس صورتحال میں جمعرات کی دوپہر اچانک ایک نوجوان کو درخت پر چڑھ کر آرمی کیمپ میں جھانکتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس کی حرکتیں کافی پراسرار تھی۔ اسے فوراً گرفتار کر کے ہاسیمارا فوجی کیمپ لایا گیا اور اس سے پوچھ گچھ شروع ہوگئی۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان کا نام سجیت گھوش عرف بتول ہے۔ یہ 22 سالہ نوجوان علی پور دوار شہر سے متصل گھا گرا کا رہنے والا ہے۔ فوج کی جانب سے ابتدائی پوچھ گچھ کے بعد ہاسیمارا پولس کو اطلاع دی گئی۔ پولس نے سجیت کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس کے والد گیانیندر گھوش کا کہنا ہے کہ ان کا بیٹا ہیمتی علاقے میں ایک دکان پر کام کرتا ہے۔ آج دکان پر گیا۔ وہاں سے وہ فوجی کیمپ چلا گیا۔ لیکن اس نے فوج کے سامنے دعویٰ کیا کہ وہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نوجوان علی پور دوار سے ہاسیمارا کیوں گیا؟ علی پور دوار کے پولس سپرنٹنڈنٹ وائی رگھوونشی نے کہا کہ ہم گرفتار شخص کو تحویل میں لے لئے ہیں۔ اس سے تفصیل سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں تا کہ سب کچھ معلوم ہو سکے۔ جنگ جیسے ماحول میں علی پور دوار کے اس نوجوان کے رویے کو کافی مشکوک سمجھا جا رہا ہے۔

پوربی ریلوے

نمبر: او ای ایچ/ 2/ جنرل، بتاریخ: 07.05.2025 مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرس آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل انجینئر/2، ہوڑہ، پوربی ریلوے، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن، ہوڑہ-711101 سے تجربہ کار ٹنڈر گزاروں سے کام کی نوعیت کے مطابق، اور مالی استطاعت بھی مطلوب ہے۔ بشمول ان کے رجسٹرڈ ہوں آبپاشی/ سی پی ڈبلوڈی/ ایس ای پی/ ایم ای ایس یا کسی بھی پبلک سیکٹر سے مندرجہ ذیل کام کے۔ **ماتحت سینئر ڈین/2/ایچ ڈبلو ایچ-سلسلہ نمبر:(1)، ٹنڈر نمبر 18-2025-26، کام کی تفصیلات:** پی-وے دیکھ ریکھ کا کام ایس ایس ای/ پی وے/ ای/ بی ڈبلو این کے ماتحت اے ای این/ ڈبلو این (درمیان میں ایچ بی سی لائین کے کیلومیٹر 0/66-0/104، ایم ایل 0/27-90/104)۔ **تخمینہ لاگت:** 1,76,75,239.19 روپے۔ **زر بیعانہ:** 2,38,400.00 روپے۔ **ٹنڈر فارم کی قیمت** صفر۔ سلسلہ نمبر:(2)، **ٹنڈر نمبر 19-2025-26، کام کی تفصیلات:** پی وے دیکھ ریکھ کا کام اے سی سی ایل کمپلیکس میں، ڈی ڈی جے-ڈی کے اے ای، آر سی ڈی-بی ٹی این جی، بی زیڈ ایل-آر سی ڈی سیکشن کے ایس ایس ای/ پی وے/ ڈی کے اے ای ماتحت اے ای این/ ڈی کے اے ای۔ **تخمینہ لاگت:** 1,46,61,039.55 روپے۔ **زر بیعانہ:** 2,23,800.00 روپے۔ **ٹنڈر فارم کی قیمت:** صفر۔ **پورا ہونے کی مدت:** 12 (بارہ) مہینے کا سلسلہ نمبر 1، 2 کے لئے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 29.05.2025 کو 14.00 بجے کسی بھی حالت میں ٹنڈر نوٹس طلبی کے مذکورہ تاریخ میں کوئی چھٹی/ بند/ اسٹرائیک کسی وجہ سے ہو جائے تو آن لائین سے بند کی تاریخ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ ویب سائٹ کے آئی آر ای پی ایس سے نہ ہی بند کی تاریخ و وقت کے بعد عرضی ڈالی جائے گی۔ لہٰذا آن لائین سے ٹنڈر نوٹس دوسرے دن کام کے دن میں کھلے گا۔ ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوں گے: www.ireps.gov.in ٹنڈر گزاروں سے درخواست ہے کہ وہ مذکورہ ویب سائٹ سے اپنی پیشکش کو ڈالیں۔ دستی پیشکش کو مسترد کر دیا جائے گا۔

(HWH-79/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

ایس.ای. ریلوے-ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: ٹی آر ڈی-کے جی پی-ڈبلو-2025-26-01، بتاریخ: 07.05.2025 ای-ٹنڈر مطلوب ہے سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ ٹی آر ڈی/ کھڑگپور-721301 سے بصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کام کیلئے پہلے 15.00 بجے کے مذکورہ تاریخ آئیٹم کے اور جو کھلے گا 15.30 بجے۔ **کاموں کی تفصیلات:** 1-انٹرلاکنگ 8 عدد لیول کراسنگ گیٹ کے۔ کے اے۔ 3، کے اے، 9، کے وائی-11 بی ایچ-2 بی ایچ-8، بی ایچ-10، ایچ اے-22 و ایچ اے 27، 2-نیم پورہ-گوکل پور: انٹرلاکنگ برائے لیول کراسنگ گیٹ نمبر: کے وائی-12 کا نیم پورہ-گوکل پور سیکشن کے کھڑگپور ڈویژن میں اور 3-تبدیلی پاور سپلائی آلات کے آر ڈی ایس او سے منظور شدہ آئی پی ایس کا لیول کراسنگ نمبر بی ایچ-18، بی ایچ-23، بی ایچ-46، بی ایچ-55، بی ایچ-59، ٹی ڈی-10 اور ٹی ڈی-35، پرانے 9 عدد، الیکٹرک لفٹنگ بیرے و مختلف حصوں کا ای ایل بی، کھڑگپور ڈویژن میں۔ **ٹنڈر کی لاگت:** 53,27,278.90 روپے۔ **ای ایم ڈی:** 1,06,600/- روپے۔ **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** صفر۔ **پورا ہونے کی مدت:** 09 (نو) ماہ۔ **داخل کرنے کی تاریخ:** 15.00 بجے تک مورخہ 29.05.2025 کو۔ **کھلنے کی تاریخ:** 29.05.2025، خواہش مند ٹنڈر گزار ویب سائٹ سے رجوع کرسکتے ہیں: www.ireps.gov.in، پوری تفصیلات، حالات، ٹنڈر کے نمونے کیلئے جو آن لائین سے ڈالا جائے گا۔ کسی بھی حالت میں دستی پیشکش آفر قبول نہیں کیا جائے گا۔ **نوٹ:** متوقع ٹنڈر گزار روزانہ رجوع کریں گے: www.ireps.gov.in۔ سبھی ٹنڈرس میں شامل ہونے کیلئے

(PR-135)

سابق کونسلر رحمت انصاری کے خلاف بجلی چوری کا سنگین الزام، سی ای ایس سی نے درج کرائی ایف آئی آر

کولکاتا، 8 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 137 کے سابق کونسلر رحمت عالم انصاری ایک نئے تنازعے میں گھر گئے ہیں۔ کلکتہ الیکٹرک سپلائی کارپوریشن (CESC) نے ان کے خلاف بجلی میٹر میں چھیڑ چھاڑ کے الزام میں علاقائی تھانہ مٹیا برج میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ کمپنی کا الزام ہے کہ اس چھیڑ چھاڑ سے ادارے کو تقریباً 33 لاکھ روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ ذرائع کے مطابق، رحمت انصاری کی ایک کپڑے دھونے کی بڑی فیکٹری ہے، جہاں بجلی کی بھاری کھپت ہوتی ہے۔ سی ای ایس سی کی اسپیشل ٹیم LCC نے 2 مئی کو اچانک فیکٹری کا دورہ کیا، جس دوران دو بجلی میٹروں میں گڑبڑی پکڑی گئی۔ ان میٹروں میں سے ایک رحمت انصاری کے نام پر اور دوسرا ان کی اہلیہ کے نام پر رجسٹرڈ تھا۔ معائنہ کے بعد، سی ای ایس سی نے رحمت انصاری پر 33 لاکھ اور ان کی اہلیہ پر تقریباً ساڑھے چار لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ بعد ازاں کمپنی نے مقامی تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی۔ پولس ذرائع نے اس واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ جلد ہی اس معاملے میں سخت کارروائی کی جائے گی، تاہم اب تک کسی گرفتاری یا حراست کی اطلاع نہیں ہے۔

سرحدی باشندے حساس علاقوں میں خاردار تاریں جلد لگانا چاہتے ہیں

جلپائی گوڑی: 8 مئی (عوامی نیوز سروس) بنگال کی سرحدی ریاست، مرکزی وزارت داخلہ نے پہلے بتایا تھا کہ سرحدی اضلاع میں اضافی چوکسی برقرار رکھی جانی چاہئے۔ بی ایس ایف اس طرح سخت پہرے میں ہے۔ جنگی ماحول میں سرحدیں کھولیں۔ بی ایس ایف سخت نگرانی کر رہی ہے۔ گاؤں والے فوری طور پر غیر محفوظ سرحد پر خاردار باڑ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جلپائی گوڑی ضلع کا تقریباً 120 کلومیٹر کا سرحدی علاقہ ہے جس میں راج گنج اور صدر بلاکس شامل ہیں۔ جلپائی گوڑی صدر بلاک کے تقریباً 54 کلومیٹر کے علاقے میں سے تقریباً 18 کلومیٹر کا علاقہ غیر محفوظ ہے۔ اس میں ایک دریا بھی شامل ہے۔ مبینہ طور پر دراندازی ان غیر محفوظ علاقوں کا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ مختلف قسم کے سرحد پار جرائم بشمول مویشیوں کی اسمگلنگ، منشیات کی سمگلنگ۔ اس بار بی ایس ایف کی 93 ویں بٹالین پاک بھارت جنگ کے دوران سخت نگرانی کر رہی ہے۔

غور طلب ہے کہ آج بی ایس ایف ذرائع کے مطابق پنجاب کے فیروز پور سیکٹر میں ایک بار پھر ایک درانداز کو گرفتار کیا گیا۔ نیم فوجی دستوں نے بین الاقوامی سرحد پر ایک درانداز کو نشانہ بنایا۔ آدمی خاردار تاروں کی باڑ کی طرف آگے بڑھتا ہے۔ بی ایس ایف نے اسے بار بار روکا۔ لیکن یہ الفاظ میرے کانوں تک نہیں پہنچ رہے تھے۔ وہ تمام ممانعتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے آگے آیا۔ پھر کسی مجبوری میں نیم فوجی دستوں نے گولی چلائی۔ وہ شخص فوراً مارا گیا۔

ہگلی کی کینسر متاثرہ ہائر سکنڈری طالبہ کی رزلٹ پانے سے قبل موت

ہگلی، 8 مئی: ہگلی کی ایک ہائر سکنڈری کی طالبہ کینسر جیسی مہلک بیماری کے ساتھ طویل جنگ لڑ رہی تھی۔ ناقابل یقین عزم کے ساتھ، اس نے روزمرہ کی زندگی کی مشکلات کے درمیان پڑھ کر خود کو ہائر سکنڈری امتحانات کے لیے تیار کیا تھا۔ چندن نگر کی سوجلی پاترا نے اسپتال سے اپنے آخری چار امتحانات دیے تھے۔ اس سب کے باوجود وہ فرسٹ ڈویژن سے پاس ہوئی ہے۔ لیکن اس سے پہلے کہ سوجلی اپنی کامیابی کے بارے میں جانتی، وہ ہمیشہ کے لئے ابدی نیند سو گئی۔ واضح ہو کہ ہائر سکنڈری امتحان کے نتائج 7 مئی کو شائع ہوئے تھے۔ سوجلی کا انتقال اس سے ٹھیک 10 دن پہلے یعنی 28 اپریل کو ہو گیا۔ بدھ کو اس کا چچا اپنی بھتیجی کی مارک شیٹ تھامے آنکھوں میں آنسو لے کر گھر آئے۔ سوجلی اس کے ساتھ پلی بڑھی۔ چندن نگر لال بگان اسکول کی طالبہ سوجلی پاترا نے اپنے سکنڈری اسکول کے امتحانات فرسٹ ڈویژن سے پاس کیا تھا۔ اس بار بھی اس نے ہائر سکنڈری امتحان میں فرسٹ ڈویژن یعنی 60 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیا ہے۔ تاہم، سوجلی اپنی کامیابی سے لطف اندوز نہیں ہو سکی۔ اس سے پہلے ہی اس نے دنیا کو خیر باد کہہ دیا۔ سوجلی کو 2023 میں کینسر کی تشخیص ہوئی تھی۔ اس کی بچہ دانی میں ٹیومر تھا جہاں سے کینسر کا زہر پھیلتا چلا گیا۔ وہ اس مہلک بیماری سے لڑتی رہی، پہلے سرجری ہوا، پھر کیموتھراپی۔ وہ اسکول میں ہمیشہ ایک اچھی طالبہ تھی۔ پڑھائی کے علاوہ وہ اسکول کے تمام پروگراموں میں بھی حصہ لیتی تھی، اس لیے سوجلی پاترا اپنے استانی کی بھی پسندیدہ تھی۔ اس نے اپنا سکنڈری اسکول فرسٹ ڈویژن کے ساتھ پاس کیا۔ وہ ہائر سکنڈری امتحان کے دوران ہی شدید بیمار ہو گئی تھی۔ جس کے بعد اسے نیل رتن سرکار میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہ اسپتال سے اپنے آخری چار امتحانات دی تھی۔ ہائر سکنڈری امتحان کے ہگلی ضلع کے جوائنٹ کنوینر شوبھیندو گورائی نے کہا کہ جیسے ہی ہمیں طالبہ کی بیماری کی خبر ملی، اسے اسپتال میں داخل کرنے کے انتظامات کیا گیا۔ اعلیٰ ثانوی تعلیمی کونسل کے صدر نے اسے این آر ایس اسپتال سے امتحان دینے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا۔ طالبہ کافی باصلاحیت تھی، لیکن وہ امتحان میں اچھا محسوس نہیں کر سکتی تھی۔" لیکن سوجولی کو صرف کینسر سے لڑنا نہیں تھا۔ جب سوجلی صرف 11 دن کی تھی تو اس کی ماں کا انتقال ہو گیا تھا۔ اس دن سے، اس کی پرورش اس کے چچا ستیہ جیت رے نے کیا تھا۔ منڈل پاڑہ جوٹ مل میں کام کرنے والے چچا اپنی بھتیجی کو بڑی مشکل سے پال رہے تھے۔ کینسر کی تشخیص کے بعد، اس نے اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق سوجلی کے علاج کا بندوبست کیا۔ اسکول کے اساتذہ نے سوجلی کی پڑھائی میں بہت مدد کی ہے۔ لیکن قسمت کی ظالمانہ ستم ظریفی کو کون جھٹلا سکتا ہے؟ کسی طرح، اس نے ہائر سکنڈری کا امتحان پاس کر لیا، لیکن پھر وہ صحت یاب نہ ہو سکی۔ بدھ کو نتائج کا اعلان ہونے کے بعد، اسکول کی ہیڈ مسٹریس ارپیتا منڈل نے ستیہ جیت بابو کو فون کیا اور بتایا کہ سوجلی فرسٹ ڈویژن سے پاس ہوئی ہے۔ یہ سن کر چچا کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ میری بھتیجی فرسٹ ڈویژن میں پاس ہوئی لیکن وہ جانبر نہ ہو سکی۔

دوسری ریاستوں میں اقلیتی مہاجر مزدوروں پر حملے کے خلاف دھرمتلہ میں آل بنگال مائینوریٹی یوتھ فیڈریشن کی ڈیپوٹیشن ریلی۔

بنگال کابینہ کی 14 مئی کو جعلی، نفرت انگیز پیغامات کے خلاف ایس او پیز کو حتمی شکل دینے کیلئے میٹنگ

کولکاتا ، 8رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کابینہ کی ایک اہم میٹنگ 14 مئی کو ریاستی سکریٹریٹ نبانہ میں بلائی گئی ہے، جس میں مبینہ طور پر سوشل میڈیا کے ذریعے جعلی معلومات اور نفرت انگیز پیغامات کی گردش کو روکنے کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) پر فیصلہ کیا جائے گا۔ واضح ہو کہ ہندستانی فوج کے آپریشن سیندور کے درمیان موجودہ صورتحال کے تناظر میں کیا جا رہا ہے، جس میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے متعدد مقامات کو کچل دیا گیا ہے۔ ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت نے 14 مئی کو شام 4 بجے ریاستی سکریٹریٹ میں مجوزہ میٹنگ کے بارے میں مطلع کرتے ہوئے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا، جہاں تمام کابینہ ارکان اور ریاستی وزراء کو موجود ہونے کی درخواست کی گئی ہے۔ ان کے علاوہ چیف سکریٹری، اسٹیٹ ہوم سکریٹری، اور سکریٹری تو اسٹیٹ اور اجلاس میں لینڈ ریفارمز اور ریفیوجی ریلیف اینڈ ری ہیبلیٹیشن ڈیپارٹمنٹ بھی موجود ہوں گے۔ ریاستی کابینہ کے ایک رکن نے نام ظاہر کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ میٹنگ میں موجودہ صورتحال کے درمیان مغربی بنگال میں داخلی سلامتی کو بڑھانے کے لیے ریاستی انتظامیہ کی طرف سے اٹھائے جانے والے ممکنہ اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا جا سکتا ہے۔ درحقیقت، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز فرضی خبروں یا فرضی معلومات کی گردش کے خلاف خبردار کیا جو آپریشن سیندور کے تناظر میں اندرونی تناؤ کو بڑھا سکتا ہے اور یہ بھی کہا کہ جو بھی کسی بھی سوشل میڈیا چینل یا فیس بک، یا یوٹیوب کے ذریعے جعلی خبریں یا جعلی معلومات پھیلاتا ہوا پایا گیا، اس کے خلاف سخت قانونی اور انتظامی کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے شہریوں کو متنبہ کیا کہ وہ نفرت انگیز پیغامات پھیلانے سے گریز کریں جس سے لوگوں میں تناؤ پیدا ہو۔ سیاسی مبصرین نے کہا کہ مغربی بنگال کا معاملہ خاص طور پر حساس ہے کیونکہ تین ممالک بنگلہ دیش، نیپال اور بھوٹان کے ساتھ اس کی وسیع بین الاقوامی سرحدیں اور بنگلہ دیش سے مسلسل غیر قانونی دراندازی ہوتی ہے۔ ایسے میں سب کی نظریں 14 مئی کو ہونے والی ریاستی کابینہ کی میٹنگ اور وہاں ہونے والے فیصلوں پر ہوں گی۔

☆

کولکاتا کارپوریشن کے تمام ملازمین کی چھٹیاں غیر معینہ مدت کیلئے منسوخ

کولکاتا ، 8رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن کی تمام تعطیلات غیر معینہ مدت کے لیے منسوخ کر دی گئی ہیں۔ چھٹی صرف اعلیٰ حکام کی واضح اجازت سے دی جائے گی۔ پاک بھارت جنگ کے تناظر میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن حکام نے اس حوالے سے تمام محکموں کے افسران کو پیغام جاری کیا ہے۔ خاص کررات کو بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے تمام محکمے چوکس رہیں۔ میونسپل واٹر ٹینک کو ہمیشہ دن رات تیار رہنا چاہیے۔ کولکاتا کارپوریشن کے تمام ڈھانچے اور ذخائر بشمول ٹالہ ٹینک پر نگرانی بڑھائی جائے۔ 24 گھنٹے نگرانی ہونی چاہیے۔ آپریشن سیندور کے بعد ملک بھر بالخصوص ملک کے بڑے شہروں میں حالات کشیدہ ہیں۔ ڈیزاسٹر ریسپانس سپلائیز (ٹرپل اور دیگر) اور امدادی سامان (چاول، دالیں اور خشک خوراک) کو ہر وقت تیار رکھنا چاہیے۔ اگر ضروری ہو تو آپ کو نئے جمع کرنے کی ضرورت ہوگی۔ کولکاتا کارپوریشن کنٹرول روم کو 24 گھنٹے کھلا رکھا جانا چاہیے اور افسران کو کنٹرول روم میں موجود ہونا چاہیے۔ اعلیٰ اور اہم عہدیدار اپنے موبائل فون کو ہر وقت آن رکھیں۔ رات کو بھی اپنا موبائل فون بند نہ کریں۔ اس سلسلے میں کولکاتا کارپوریشن ہیڈ آفس سے تمام محکمہ جاتی افسران کو پیغام پہنچا دیا گیا ہے۔

ایسپلانیڈ میں 900 کاروں کی گنجائش کے ساتھ 450 کروڑ روپے کا زیرزمین پارکنگ منصوبہ: میئر

کولکاتا ، 8رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے میئر نے بدھ کے روز کہا کہ ایسپلیڈ میں 900 کاروں کی گنجائش کے ساتھ ایک زیرزمین پارکنگ پلازہ بنانے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ ایسپلیڈ، جو کہ تین میٹرو ریلوے روٹس کے مسافروں کے لیے ایک انٹرچینج پوائنٹ ہوگا، تینوں لائنوں کے مکمل طور پر فعال ہو جانے کے بعد لوگوں کی آمدورفت میں تیزی سے اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ پارکنگ پلازہ کی تعمیر پر ریاستی حکومت 450 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ بدھ کو کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) ہیڈکوارٹر میں ایک میٹنگ کے دوران، ریلوے کی ذیلی کمپنی RITES نے کولکاتا پولس کمشنر منوج ورما اور حکیم کو پارکنگ پلازہ کے لیے ایک منصوبہ پیش کیا۔ حکیم نے کہا، RITES نے موجودہ Esplanade بس ٹرمینس کے تحت پارکنگ پلازہ کے لیے ایک منصوبہ پیش کیا۔ وہ ایک تفصیلی پراجیکٹ رپورٹ تیار کریں گے۔ ریاست 450 کروڑ روپے کے اس منصوبے کی مالی معاونت اور تعمیر کرے گی۔ کولکاتا ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ ایسپلانیڈ کے بس ٹرمینس کو کسی اور جگہ منتقل کیا جانا چاہیے۔ وہاں کسی بس کو رکنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ بسیں مسافروں کو ایسپلانیڈ میں اتار کر واپس چلی جائیں گی۔ ہوڑہ اور نیوٹاؤن میں نئے بس ٹرمینس بنائے جائیں گے۔ میئر نے کہا کہ RITES پلان میں زیرزمین پارکنگ کی سہولت کے لیے تین داخلی/خارجی راستوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان میں ایک ایک پریس کلب کولکاتا، کرزن پارک اور ایسپلانیڈ بس ٹرمینس کے قریب ہوگا۔ Esplanade میٹرو اسٹیشن تین میٹرو لائنوں کا میٹنگ پوائنٹ بن جائے گا۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو، سیکٹر V اور ہوڑہ میدان (گرین لائن) کے درمیان؛ نیوگڑیا اور دکھنیشور (بلیو لائن) اور جوکا-بی بی ڈی باغ میٹرو (جامنی لائن) کے درمیان شمالی-جنوبی کوریڈور۔ مسافر Esplanade میں ایک لائن سے دوسری لائن میں جا سکیں گے۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو کے ایسپلانیڈ-سیالدہ سیکشن، جو 16.6 کلومیٹر طویل کوریڈور کا واحد نامکمل حصہ ہے، کو حال ہی میں کمشنر آف ریلوے سیفٹی (CRS) سے کلیئرنس ملی ہے، جس کا مطلب ہے کہ اس سیکشن پر ٹرینیں جلد ہی چل سکیں گی۔ جوکا-بی بی ڈی باغ لائن کا ایسپلانیڈ میں ایک اسٹیشن بھی ہوگا۔ ایک بار جب یہ تینوں لائنیں فعال ہو جائیں گی، ایسپلانیڈ میں مسافروں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ متوقع ہے۔ حکیم نے کہا کہ مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے پارکنگ کی سہولیات کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے 2007 میں ایسپلانیڈ بس ٹرمینس کو منتقل کرنے کا حکم دیا تھا۔ سپریم کورٹ نے 2011 میں بس ٹرمینس کو منتقل کرنے کے ہائی کورٹ کے دو احکامات کو برقرار رکھنے کے بعد محکمہ ٹرانسپورٹ نے 2015 میں سنترا گاچھی میں بس ٹرمینس کی تعمیر کے لیے تقریباً 10.5 کروڑ روپے خرچ کیے تھے۔ زیادہ تر پرائیویٹ بس آپریٹرز نے ٹرمینس کو چھوڑ دیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ کونا ایکسپریس وے بسوں کی بھاری مقدار کو سنبھالنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ 2020 میں، ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے ٹرمینس قائم کرنے کے لیے کدر پور میں بندرگاہ کے علاقے میں تین ایکڑ کے پلاٹ کو نشان زد کیا۔ حکومت نے کولکاتا پورٹ ٹرسٹ کو زمین پر جائز قبضے کیلئے 10 کروڑ روپے بھی ادا کیے ہیں۔ لیکن پرائیویٹ بس آپریٹرز نے جانے سے انکار کر دیا۔

☆

کولکاتا سے گرفتار پاکستانی شہری کے دہشت گردانہ روابط کے بارے میں اہم سراغ ملے: ای ڈی

کولکاتا ، 8رمئی: (عوامی نیوز سروس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکاروں کو مغربی بنگال میں کروڑوں روپے کے جعلی پاسپورٹ ریکیٹ کے سلسلے میں کولکاتا سے گرفتار کیے گئے پاکستانی شہری کے دہشت گردانہ روابط کے بارے میں کچھ اہم سراغ ملے ہیں۔ ای ڈی کو گرفتار ملزم آزاد ملک کے واٹس ایپ گروپ چیٹس سے سراغ ملے۔ ذرائع نے بتایا کہ چیٹس نے تفتیشی حکام کو پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں ان افراد کا واضح اندازہ دیا جنہوں نے کولکاتا سے حوالات کے ذریعے رقم وصول کی۔ دستیاب تفصیلات کی بنیاد پر، ذرائع نے مزید کہا کہ تفتیشی اہلکار یہ جاننے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا بنگلہ دیش کو حوالات کے ذریعے بھیجی گئی رقم دہشت گردی کی فنڈنگ میں استعمال ہوئی یا نہیں۔ جمعرات کو ای ڈی نے مزید پوچھ تاچھ کیلئے آزاد کی حراست میں مزید پانچ دن کی توسیع کے لیے عدالت سے اجازت بھی مانگی۔ معلوم ہوا ہے کہ آزاد کے پاس سے ضبط کیے گئے موبائل فونز میں واٹس ایپ میں 20,000 سے زیادہ انفرادی اور گروپ رابطے تھے، جن میں کچھ گروپس کی سرگرمیاں اور بات چیت کافی مشکوک تھی۔ واٹس ایپ چیٹس کے علاوہ ای ڈی کے اہلکاروں نے ان موبائل فونز سے کچھ وائس میسج ریکارڈ بھی برآمد کیے ہیں، جن کے مواد سے آزاد کے دہشت گردانہ روابط کے شبہات کو تقویت ملی ہے۔ خیال رہے کہ آزاد کو اپریل میں گرفتار کیا گیا تھا اور اس کے قبضے سے ضبط کیے گئے دستاویزات سے انکشاف ہوا کہ وہ ایک بنگلہ دیشی شہری تھا جو جعلی دستاویزات پیش کر کے ہندستانی شناختی دستاویزات بشمول ہندستانی پاسپورٹ کا بندوبست کرنے کے بعد ہندستان میں مقیم تھا۔ ملک ٹریڈنگ کارپوریشن کا مالک آزاد، شہر میں اپنی رہائش گاہ سے ایک حوالا ریکیٹ بھی چلا رہا تھا، اس کے علاوہ وہ بنگلہ دیشی دراندازوں کو جعلی ہندستانی پاسپورٹ فراہم کرنے میں مصروف ایک ریکیٹ میں ملوث تھا۔ تاہم 29 اپریل کو ای ڈی کے وکیل نے کولکاتا کی ایک خصوصی عدالت کو بتایا کہ پوچھ تاچھ کے دوران آزاد نے اعتراف کیا کہ وہ پاکستان کا رہائشی ہے، جس نے پہلے بنگلہ دیشی شہریت کا بندوبست کیا اور بعد میں ہندستانی شناختی دستاویزات کا بندوبست کیا۔ پاکستانی شہری کے طور پر ملک کا نام آزاد حسین تھا، جسے اس نے غیر منصفانہ طریقوں سے بنگلہ دیشی شہریت حاصل کرنے پر احمد حسین آزاد میں تبدیل کر دیا۔ آخر کار جعلی ہندستانی پاسپورٹ میں اس کا نام آزاد ملک بتایا گیا۔ اس کی گرفتاری کے دوران، دو جعلی الیکٹرانک ووٹر شناختی کارڈ، متعدد جعلی ڈرائیونگ لائسنس، اور چار جعلی پیدائشی سرٹیفکیٹ بھی تفتیشی حکام نے ضبط کیے تھے۔ ای ڈی نے ان کے نام پر 2.62 کروڑ روپے جمع کرنے والے بینک اکاؤنٹ کو بھی منجمد کر دیا تھا۔

منشیات اسمگلنگ کیس میں دوملزمان کو 10 سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ

کولکاتا ، 8رمئی: (عوامی نیوز سروس) فرسٹ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ، بیرک پور نے مغربی بنگال پولس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کے ذریعہ زیر تفتیش منشیات کی اسمگلنگ کیس میں دو ملزمان کو قصوروار ٹھہرایا اور انہیں دس سال کی سخت قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ ایس ٹی ایف کے ایس پی اندراجیت باسو نے جمعرات کی شام کو بتایا کہ یہ مقدمہ نیو بیرک پور تھانہ علاقے میں سال 2021 میں درج کیا گیا تھا۔ مجرموں کے نام یہ ہیں۔ (1) راجدال ملک (36 سال) ولد محمد مالک (متوفی) ساکن گاؤں سراج نگر، مرتیا، تھانہ ریجی نگر، ضلع مرشد آباد۔ (2) شریف شیخ (24 سال) ولد طارق شیخ ساکن جنوبی لٹیارپارہ، نزد بڑی مسجد، پوسٹ بنس گڈا تھانہ لالگولہ، ضلع مرشد آباد۔

ہنگامی حالات کیلئے تیار، کولکاتا ہوائی اڈہ الرٹ پر

کولکاتا، 8رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا ہوائی اڈہ سے پرواز کی منسوخی کے باوجود کولکاتا ہوائی اڈے نے کسی خاص افراتفری یا بڑے ہجوم کی اطلاع نہیں دی۔ حکام نے مسافروں سے 24 گھنٹوں میں 12 پروازیں منسوخ ہونے کے بعد فلائٹ اسٹیٹس کی تصدیق کرنے کو کہا۔ واضح ہو کہ پاکستان کے دہشت گرد سیٹ اپ پر حالیہ فضائی حملے کے بعد ہندستان کی سات ریاستوں کے 18 ہوائی اڈوں کی عارضی بندش کے بعد کولکاتا کے نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے کے حکام مسافروں پر زور دے رہے ہیں کہ وہ ہوائی اڈے پر جانے سے پہلے اپنی پرواز کی حیثیت کی تصدیق کر لیں۔ خیال رہے کہ بدھ کو کولکاتا ہوائی اڈے پر 12 پروازیں منسوخ کر دی گئیں، جن میں چھ روانگی اور چھ آمد شامل تھیں۔ متاثرہ پروازوں میں غازی آباد سے IX 1522، ڈھاکہ سے BS 0202، چٹوگرام سے BS 0208، چنڈی گڑھ سے 6E 0874، اور سری نگر سے IX 2509 شامل ہیں۔ کولکاتا ہوائی اڈے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر پراوت رنجن بیوریہ نے میڈیا کو بتایا کہ پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ہم نے کل (بدھ کو) ایک موک ڈرل کا انعقاد کیا۔ ہم پوری طرح سے تیار ہیں۔ ہمارے ہوائی اڈے کی حفاظت اپنی جگہ پر ہے اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ دریں اثنا، ٹریول ایجنٹس فیڈریشن آف انڈیا (TAFI) نے حالیہ پیش رفت کی روشنی میں ایک ٹریول ایڈوائزری جاری کی ہے۔ ایڈوائزری ملک بھر میں ہوائی اڈے کی عارضی بندش کی وجہ سے پروازوں کے شیڈول میں رکاوٹوں کو تسلیم کرتی ہے اور مسافروں کو مشورہ دیتی ہے کہ وہ سرکاری چینلز کے ذریعے باخبر رہیں اور سفر کی منصوبہ بندی کرتے وقت احتیاط برتیں۔ فیڈریشن نے مسلح افواج اور سرحد پار دہشت گردی کے خلاف حکومتی اقدامات کے ساتھ یکجہتی کا اظہار بھی کیا۔ TAFI کے قومی کمیٹی کے رکن، انیل پنجابی نے کہا کہ مسافروں سے سختی سے سفارش کی جاتی ہے کہ وہ حکومتی مشوروں پر عمل کریں اور حفاظت سے متعلق کسی بھی خدشات کے لیے اپنے ٹور آپریٹرز یا ٹریول کوآرڈینیٹر سے مشورہ کریں۔

بلدیہ کی پیشگی نوٹس پر کافی ہاؤس کے گراؤنڈ فلور پر غیر قانونی تعمیر مکمل مسمار

کولکاتا، 8رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن (کے ایم سی) نے پہلے ہی کافی ہاؤس (ہیریٹیج بلڈنگ) کے تعمیراتی کام کو روکنے کا نوٹس دیا تھا۔ جمعرات کو، کے ایم سی نے نچلی منزل کے ڈھانچے کا ایک حصہ گرا دیا۔ وواضح ہو کہ تاجر ایک دکان بنانے کے لیے صدیوں پرانے کافی ہاؤس کے کچھ حصے کو منہدم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اطلاع ملنے پر کولکاتا کارپوریشن نے دفعہ 401 کے تحت کام روکنے کا نوٹس جاری کیا۔ کیونکہ ہیریٹیج عمارت میں کوئی بھی تبدیلی قوانین کے خلاف ہے۔ کافی ہاؤس حکام اور مقامی ہاکروں نے تاجر کے نام پر انتظامیہ سے شکایت کی تھی۔ یہ خط وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی، پولس کمشنر منوج ورما اور مغربی بنگال ہیریٹیج کمیشن کے چیئرمین کو بھیجا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ کافی ہاؤس کی پہلی منزل اور بالائی منزلیں دوسری منزل کے علاوہ نجی کمپنی کے قبضے میں ہیں۔ تاجر نے اس کا ایک حصہ خریدا اور غیر قانونی طور پر تعمیراتی کام کر رہا ہے۔ جو کہ غیر اخلاقی ہے۔ کافی ہاؤس سوشل سروس ایسوسی ایشن نے شکایت کرتے ہوئے کولکاتا کارپوریشن کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ورثے کی عمارت کا ایک حصہ کس کی اجازت سے اور کیسے گرایا جا رہا ہے؟ اس کے بعد کارپوریشن نے کافی ہاؤس کے گراؤنڈ فلور پر تعمیراتی کام روکنے کا نوٹس لگایا۔ اس بار انہوں نے وہ حصہ توڑ دیا۔ تاہم مقامی ہاکرز کا مطالبہ ہے کہ اس روایتی عمارت پر تمام غیر قانونی تعمیرات کو گرایا جائے۔

کولکاتا میں تین دنوں تک نجی بس سروس بند رکھنے کا انتباہ

کولکاتا، 8رمئی: (عوامی نیوز سروس) پرائیویٹ بس مالکان نے اپنے پانچ نکاتی مطالبات منوانے کے لیے 22، 23 اور 24 مئی کو بس سروس بند کرنے کی دھمکی دی ہے۔ وزیر اعلیٰ کو پہلے ہی ایک خط بھیجا گیا ہے جس میں درخواست کی گئی ہے کہ پانچ مطالبات پورے کیے جائیں جن میں معیاد ختم ہونے والی بسوں کی مدت میں دو سال کی توسیع، کرایوں میں اضافہ اور پولس کی بربریت کا خاتمہ شامل ہے۔ پانچ پرائیویٹ بس اور منی بس تنظیموں کے ایک گروپ، منچا پر پیا ہن بچاؤ کمیٹی نے متنبہ کیا ہے کہ اگر 20 مئی تک درخواست کا جواب نہ دیا گیا تو 22، 23 اور 24 مئی کو بس خدمات معطل کر دی جائیں گی۔ پریہن بچاؤ کمیٹی میں جوائنٹ کونسل آف بس سنڈیکیٹ، بنگال بس سنڈیکیٹ، ویسٹ بنگال بس منی بس اونرز ایسوسی ایشن، منی بس آپریٹرز کوآرڈینیشن کمیٹی، انٹرا اور انٹرا ریجن بس ایسوسی ایشن شامل ہیں۔ یہ فیصلہ وہ مشترکہ طور پر لے رہے ہیں۔ بس سنڈیکیٹ کی جوائنٹ کونسل کے سکریٹری تپن بنرجی اور بس منی بس آپریٹرز ایسوسی ایشن کے سکریٹری پردیپ باسو کو اس دن حکومت کے فیصلے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ ان کا واضح پیغام ہے کہ حکومت کو معیاد ختم ہونے والی بسوں کے معاملے پر سوچنا چاہیے۔ حکومت وقت میں کم از کم 2 سال کی توسیع کرے۔ 2018 سے کرایہ نہیں بڑھا۔ وہ یہ دعویٰ بھی کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی وہ پولیس کے مظالم کو ختم کرنے کے لیے بھی آواز اٹھاتے رہے ہیں۔

یوکے ایمیزون گھوٹالے سے منسلک سائبر فراڈ کرنے والا کولکاتا میں گرفتار

کولکاتا، 8رمئی: (عوامی نیوز سروس) برطانیہ میں ای کامرس سائٹ کے صارفین کو دھوکہ دینے والے سائبر کرائم گینگ کے ایک 29 سالہ ساتھی کو جمعرات کی شام ٹیکنو سیٹی پولس اسٹیشن کے تحت شکو برشتی کے ایک فلیٹ سے گرفتار کیا گیا۔ ملزم بکاس کمار رے کو گزشتہ شام چھاپے کے دوران فلیٹ کی 13 ویں منزل پر واقع فلیٹ سے اٹھایا گیا۔ ایک سینئر افسر نے کہا کہ وہ اس گروہ کے کچھ ارکان کا قریبی ساتھی ہے جسے پہلے گرفتار کیا گیا تھا۔ پولس کے مطابق، ملزم اور اس کا ایک ساتھی، جس کی واحد شناخت پولس کے پاس دستیاب ویب اسائٹ dh991.dynamichostonline.com ہے، جو ای کامرس سائٹ ایمیزون کے ایگزیکٹوز کے طور پر ظاہر ہوا اور برطانیہ میں صارفین کو دھوکہ دیا۔ انہوں نے ہدف کی آن لائن اسناد حاصل کیں، اپنے ایمیزون پے اکاؤنٹس تک رسائی حاصل کی، اور اپنے کھاتے میں کریڈٹ منتقل کیا۔ یہ سب کچھ ریموٹ ایکسیس ڈیوائسز کے ذریعے کیا گیا جس کی وجہ سے وہ متاثرہ کے الیکٹرانک آلات جیسے سیل فون اور لیپ ٹاپ پر کنٹرول حاصل کر سکتے تھے۔ انہوں نے اپنے متاثرین کو دھوکہ دینے کے لیے ایمیزون کے لوگو کے ساتھ جعلی دستاویزات کا بھی استعمال کیا۔ چھاپے کے دوران قبضے میں لیے گئے ایک لیپ ٹاپ سے، پولیس نے برطانیہ میں متاثرین کے ساتھ رابطے کے شواہد برآمد کیے ہیں، متاثرین کی تفصیلات میں ایمیزون اکاؤنٹ لاگ ان، ملزمان اور ابھی تک نامعلوم ساتھی دونوں کی ڈیوائسز تک ریموٹ رسائی۔ تفتیش کاروں کو میسجنگ سروس واٹس ایپ پر گینگ کے ممبران کی ملزم کا م فون چیٹس بھی ملی جو کال سینٹرز کو کی جانے والی ادائیگیوں، کمیشنوں، لاگ ان ڈیٹا اور بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات سے متعلق تھی جہاں متاثرین سے لوٹی گئی رقم ڈیبٹ کی گئی تھی۔ ایک افسر نے کہا کہ یہ تفصیلات ملزم کے ذاتی موبائل فون میں پائی گئیں۔ چھاپے کے دوران نو موبائل فون، جن میں سے تین، واٹس ایپ چیٹس اور ایک راؤٹر پر مشتمل تھا۔ آئی ٹی ایکٹ 2000 اور بھارتیہ نیا سنہیتا 2023 کی مختلف دفعات کے تحت دو مقدمات شروع کیے گئے ہیں۔

پاکستان میں دہشت گردوں کے کیمپوں کو تباہ کرنے پر بھارتی فوج کو جنوبی کولکاتا کی ضلع کانگریس نے جدو بابو بازار میں مبارکباد دی۔

کولکاتا کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں ایمرجنسی ماک ڈرل

ہوڑہ ہائی اسکول نے لہرایا ہائر سیکنڈری ٹاپ ٹین میں اردو کا پرچم

شیب پور کا محمد ساجد حسین 491 کے ساتھ ہائر سیکنڈری ساتویں مقام پر فائز

ہوڑہ: 8 مئی (پریس ریلیز): ہائر سیکنڈری 2025 کے نتائج شائع ہو گئے ہیں۔ اور پہلی بار اردو میڈیم کا ہوڑہ ہائی ہائیر سکینڈری اسکول نے ٹاپ ٹین میں شامل ہو کر اردو تعلیم کے معیار کا ڈنکا بجایا ہے۔ اس اسکول کے آرٹس کا طالبعلم محمد ساجد حسین نے ٹاپ ٹین میں ساتواں مقام حاصل کیا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود ڈی آئی دفتر کے ذریعہ اس کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔ اس اسکول کی ادیبہ شمس نے بھی 481 نمبر کے ساتھ اردو میڈیم کی لڑکیوں میں ٹاپر کا درجہ حاصل کیا ہے۔

امتحان کے نتائج امتحان مکمل ہونے کے 50 دن بعد شائع کیے گئے۔ اس سال ہائی اسکول امتحان کا آغاز 3 مارچ کو ہوا امتحان 18 مارچ کو ختم ہوا ہے۔ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل نے پریس کانفرنس کی اور نتائج کا اعلان کیا۔ کونسل صدر نے اردو میڈیم کی ٹاپ ٹین میں شمولیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محمد ساجد حسین ہوڑہ ہائیر سیکنڈری اسکول کے 491 نمبر کے ساتھ ٹاپ ٹین میں ساتواں مقام حاصل کیا اور یہ طالبعلم صرف اردو میڈیم نہیں بلکہ پورے ہوڑہ ضلع سے ٹاپ ٹین میں شامل ہونے والا واحد طالبعلم ہے۔

تاہم، اس سال ہگلی نے میرٹ لسٹ میں تمام اضلاع میں سرفہرست مقام حاصل کیا۔ ٹاپ ٹین میں سب سے زیادہ طلبہ ہگلی کے ہیں۔ 14 لوگ ہیں۔ کولکاتا کے چار لوگ ٹاپ ٹین میں شامل ہیں۔ پوربا مدنی پور سے 4 اور کولکتہ سے 4 میرٹ لسٹ میں شامل ہیں۔ سب سے زیادہ رینک حاصل کرنے والے اضلاع میں ہگلی-14، جنوبی 24 پرگنہ- 7 مشرقی بردوان-7، کوچ بہار - 6، بنکورا، بردوان اور مشرقی مدنا پور- 5، شمالی 24 پرگنہ-4، کولکاتا-4، مغربی مدنا پور-3، علی پور دوار اور مرشد آباد-2 دیگر اضلاع بشمول ہوڑہ سے ایک ایک ہیں۔

ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کونسل نے کہا ہے کہ اس سال کوویڈ کے تین سالوں کو چھوڑ کر پچھلے 10 سالوں میں بہترین نتائج دیکھنے کو ملے ہیں۔ پوربا بردوان سے تعلق رکھنے والے روپائن پال ہائر سیکنڈری میں اول آئے۔ اس نے 497 حاصل کیے، 99.4 فیصد۔ تشار دیبناتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ وہ کوچ بہار کا رہنے والا ہے۔ اس کا حاصل کردہ نمبر 496 ہے۔

ہائر سیکنڈری میرٹ لسٹ میں ٹاپ ٹین میں 72 لوگ ہیں۔ ان میں سے چار کولکاتا کے اسکولوں سے ہیں۔ جبکہ ہوڑہ سے صرف ایک ہوڑہ ہائی ہائیر سیکنڈری اسکول کے محمد ساجد حسین ہیں جنہوں نے 491 کے ساتھ ساتواں مقام حاصل کیا ہے۔ پاتھ بھون اسکول کے تتھاگت رائے نے آٹھواں مقام حاصل کیا۔ ان کا حاصل کردہ نمبر 490 ہے۔ پارناسری کے بہالہ ہائی اسکول کے انکت چکرورتی بھی 490 اسکور کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہیں۔ تکی ہاؤس ملٹی پرپز اسکول فار بوائز کے سونک بنرجی اور بیتھون کالجیٹ اسکول کی سریجیتا دتہ نویں نمبر پر ہیں۔ انہیں موصول ہونے والا نمبر 489 ہے۔ واضح رہے کہ شیب پور کی ادیبہ شمس ہوڑہ ہائی ہائیر سیکنڈری کی طالبہ ہے اور 481 نمبر کے ساتھ اردو میڈیم طالبات میں ممکنہ بنگال ٹاپر ہے۔

نوٹیفکیشن میں کونسل نے کہا کہ نتائج بدھ کی دوپہر 2 بجے سے مخصوص ویب سائٹ اور موبائل ایپ پر دستیاب ہوں گے۔ نتائج بھی ڈاؤن لوڈ کیے جا سکتے ہیں۔ مارک شیٹ 8 مئی جمعرات کو دستیاب ہوگی۔ ریاست بھر کے 55 تقسیم مراکز سے 8 مئی کو صبح 10 بجے سے اسکول کے نمائندوں کو مارک شیٹ اور سرٹیفکیٹس کی تقسیم شروع ہوگی۔ ہوڑہ ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر آفتاب عالم اور انتظامیہ کے صدر ماسٹر خورشید انور نے اس خوشی کے موقع پر طالبعلم کے والد محمد زاہد حسین اور اسکول کے تمام اساتذہ کو دلی مبارکباد پیش کیا ہے۔

(شاداب خسرو)

سلیمیہ ہائی اسکول کا شاندار مظاہرہ، ہائر سیکنڈری کے نتائج میں نمایاں کامیابی

کمرہٹی: 8 مئی: سلیمیہ ہائی اسکول نے ہائر سیکنڈری امتحانات کے نتائج میں اپنی تعلیمی قابلیت کا لوہا منوایا ہے۔ اسکول کے 157 طلبہ و طالبات نے امتحان میں شرکت کی، جن میں سے 146 کامیاب قرار پائے۔ 61 طلبہ نے فرسٹ ڈویژن حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا۔ نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں میں زینت تبسم دختر جمیل اختر نے 459 نمبر حاصل کر کے اسکول کی ٹاپر ہونے کا اعزاز حاصل کیا، جب کہ محمد ایان الدین ولد محمد مین الدین نے 451 نمبر کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔ اس شاندار کارکردگی پر اسکول کے پرنسپل، اساتذہ اور والدین نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ تصویر میں اسکول کے ہیڈ ماسٹر عبدالمنان اور پی آئی امتیاز احمد کامیاب طلباء کے ساتھ تصویر میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ اسکول کمیٹی کے صدر ایم ایل اے مدن مترا نے بھی مبارک باد دی اور اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

محنت رنگ لائی محمد ایان علی انصاری کامیاب ہوئے

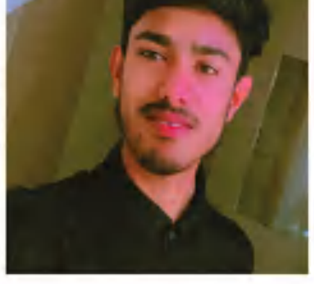

محمد جان ہائر سکنڈری اسکول کے ذہین طالب علم محمد ایان علی انصاری نے مدھیامک امتحان فرسٹ ڈویژن سے پاس کیا جس کا پاس فیصد 68.80% ہے۔ ان کے ماں باپ نے اپنے بیٹے کی اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کیا اور اپنے بیٹے کو زندگی کے آگے بڑھنے کی دعائیں دی۔

ہائر سیکنڈری امتحان میں ایکسس ٹو سکسس کوچنگ سینٹر کی شاندار کارکردگی

Bushra Naz

Sadia Khatoon

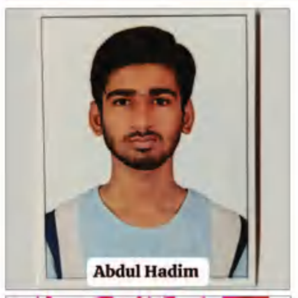
Abdul Hadim

Sultana Khatun

Kahkashan Tabassum

عالم بازار: 8 مئی (پریس ریلیز) عالم بازار میں پروگریسیو اردو پرائمری اسکول کے اشتراک سے چلنے والی اِیکسِس ٹو سَکسِس کوچنگ سینٹر (اے-ایس-سی-سی) نے لگاتار دوسری مرتبہ اپنی تعلیمی برتری کا ثبوت پیش کرتے ہوئے ہائر سیکنڈری امتحان 2025 میں متاثر کن کامیابی حاصل کی اور نہ صرف ایک طلبہ نے بلکہ 6 طلباء و طالبات نے پچھلے سال کے ریکارڈ کو توڑ کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اس کوچنگ سینٹر کی افتتاح 2023 میں کی گئی تھی۔ امسال کل 18 طلبہ و طالبات امتحان میں شریک ہوئے جس میں اول کہکشا تبسم (95 فیصد فیصد)- 475، دوئم سعید یہ خاتون (93.2 فیصد)-466، اور سوئم سلطانہ خاتون (92.6 فیصد)- 463 لاکر یہ ثابت کر دیا کہ اگر سچی لگن دل میں ہو تو ہر کام ممکن ہے۔ اس کے علاوہ بشرا ناز 90.4 فیصد، عبدالہادیم 90.2 فیصد، مہناز پروین 88.8, فیصد، رقیہ پروین 88.4, فیصد، ارمان علی 86.4, فیصد، محمد کیفی انصاری 83.4, فیصد، تضمین شریف 72.6, فیصد، خدیجہ خاتون 72.6, فیصد، صغریٰ شاہین 71، فیصد، الطاف رشید 67.8, فیصد، فاطمہ خاتون 62 فیصد، نازمین خاتون 52.8 فیصد، آفرین انصاری 51، فیصد، زینب خاتون 48.6 فیصد لاکر کوچنگ سینٹر کو صد فیصد کامیابی دلائی۔

اس کوچنگ سینٹر کے تمام اساتذہ کرام کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات کو مبارکباد دی۔ پروگریسو اردو پرائمری اسکول کے سرگرم رکن جناب غلام رسول نے خوشی کا اظہار کیا اور دعاؤں سے نوازا۔ کوچنگ سینٹر کے سرپرست اسکول کے ہیڈ ٹیچر محمد سعید الدین (نشتر شہودی) نے بھی طلبہ و طالبات کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ "اس کامیابی کے پیچھے طلباء و طلبات کی سچی لگن کے ساتھ ساتھ کوچنگ سینٹر کے ایڈوائزر شمس الدین سر، اورنگزیب سر اور اساتذہ کرام مہ جبین میم، شمع میم، اعجاز سر، راشد سر، قیصر سر، یوسف سر کی محنت اور والدین کے مسلسل تعاون شامل ہے۔ (قیصر سعید، عالم بازار)

☆

ریاستی وزیر اروپ رائے نے بنگال میں ساتواں مقام حاصل کرنے والے ساجد حسین کے گھر پہنچ کر مبارکباد دی ہے۔ ان کے ساتھ ہیڈ ماسٹر آفتاب عالم، اسکول صدر ماسٹر خورشید انور، ماسٹر نثار احمد ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئرمین شمیم احمد بڑے، سماجی کارکن ماسٹر خواجہ احمد حسین اور دیگر بھی اس شاندار کامیابی پر مبارکباد دینے ان کے گھر پہنچے۔

پولیس کا سالانہ اجلاس

(نورالاسلام خان): مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کی پہل کے تحت، CID مغربی بنگال برانچ کا سالانہ "عام اجلاس" بھوانی بھون میں منعقد ہوا۔ شری شنکھا سبھرا چکرورتی، آئی پی ایس، آئی جی پی سی آئی ڈی مغربی بنگال، شری ترون ہلدر، آئی پی ایس، ڈی آئی جی پی (آپریشنز)، سی آئی ڈی مغربی بنگال، موجود تھے۔ مرکزی مقررین میں شری بیجیتاش راوت، کنوینر، مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی، جناب روح الامین علی شاہ، کنوینر، کولکاتا پولیس ویلفیئر کمیٹی، مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کی مرکزی کمیٹی کے دیگر قائدین، سی آئی ڈی مغربی بنگال شاخ کے مختلف افسران اور عام اراکین تھے۔ سالانہ جنرل میٹنگ میں اپنی تقریر میں، شری بیجیتش راوت مہاشے نے درج ذیل مسائل پر روشنی ڈالی۔

انہوں نے پوسٹنگ کی غلط پالیسی پر شدید احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ غلط پوسٹنگ پالیسی کو تبدیل کیا جائے اور پولیس فورس کے ارکان کے لیے سازگار پوسٹنگ پالیسی متعارف کرائی جائے۔ انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کیا کہ اے ایس آئی (اے بی) سے ایس آئی (اے بی) میں ترقی جلد دی جائے۔ پری پروموشنل پروموشن سسٹم کو تبدیل کر کے پوسٹ پروموشن سسٹم متعارف کرایا جائے۔

انہوں نے ایس پی اور ایڈیشنل ایس پی رینک کے ریزرویشن سمیت متعدد مطالبات کے لیے بھی درخواست کی جس میں براہ راست ایس آئی کے عہدوں کے لیے۔

رانی گنج میں بھاویشیہ کریڈٹ کارڈ اسکیم سے متعلق اہم پروگرام کا انعقاد

رانی گنج: 8 مئی، رانی گنج چیمبر آف کامرس کے احاطے میں آج ایک اہم پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد مغربی بنگال حکومت کی جانب سے شروع کی گئی "بھاویشیہ کریڈٹ کارڈ اسکیم" کی تفصیلات عوام اور کاروباری برادری تک پہنچانا تھا۔ اس موقع پر اسٹیٹ بینک آف انڈیا رانی گنج برانچ کے چیف منیجر جناب راجکمار کیسری، بی ڈی او سبھودیپ گوسوامی، پنجابی موڑ برانچ کے چیف منیجر دھنجے پرساد اور ان کی پوری بینک ٹیم نے خصوصی شرکت کی۔ ان کی موجودگی اس بات کا ثبوت تھی کہ بینک اور حکومت دونوں مل کر عوامی فلاح کے لیے کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ رانی گنج چیمبر آف کامرس کے صدر روہت کھیتان نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ یہ اسکیم ریاستی حکومت کی ایک اہم پہل ہے جس کے تحت نوجوانوں، چھوٹے کاروباریوں اور دیگر مستحق افراد کو مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت درخواست دہندگان کو 5 لاکھ روپے تک کا قرض آسان شرائط پر دیا جائے گا تاکہ وہ اپنے کاروبار یا دیگر ضروریات کو پورا کر سکیں۔ اس پروگرام میں رانی گنج چیمبر آف کامرس کے تمام ممبران موجود تھے اور بڑی تعداد میں عام لوگ بھی شریک ہوئے۔ موقع پر موجود انتظامی افسران اور بینک کے نمائندوں نے لوگوں کو اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے طریقہ کار، ضروری دستاویزات، اور درخواست کے عمل کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی۔ روہت کھیتان نے مزید کہا کہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں انیل لوہاروالا اور سرت کنودیا نے اہم کردار ادا کیا۔ ان کی کاوشوں سے ہی یہ ممکن ہوا کہ اتنی بڑی سطح پر یہ معلوماتی پروگرام منعقد کیا جا سکا۔ آخر میں، شرکاء نے اس طرح کے مزید پروگرام منعقد کرنے کی خواہش ظاہر کی تاکہ حکومتی اسکیموں کا فائدہ زیادہ سے زیادہ عوام تک پہنچایا جا سکے۔

مختلف قسم کے کھانوں سے لطف اندوز ہونے والوں کو اب درگاپوریا کولکاتا نہیں جانا پڑے گا: سدھانت کھیتان

آسنسول: 8 رمئی، (عوامی نیوز سروس): سدھانت کھیتان اور انکیتا کھیتان نے مرگا سال موڑ آسنسول میں واقع ساؤتھ اینڈ اسپائس کے نام سے ایک خالص سبزی خور ریستوران کھولا ریسٹورنٹ کا باضابطہ افتتاح خاندان کے سینئر رکن بھگوان داس جلونیا نے ربن کاٹ کر کیا اس سلسلے میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے سدھانت کھیتان نے کہا کہ وہ اصل میں دھنباد سے ہیں اور ان کا اپنا ایک ریستوراں ہے جس کا نام ساؤتھ اینڈ اسپائس ہے اب اس نے آسنسول میں بھی اسی نام سے ایک ریستوراں کھولا ہے ریسٹورنٹ کے حوالے سے بتایا گیا کہ کچوری کے ساتھ مختلف قسم کے سینڈوچ صبح 8 سے 9 بجے تک ناشتے میں دستیاب ہوں گے اس کے ساتھ یہاں ساؤتھ انڈین، چائنیز، کانٹی نینٹل اور تھائی ڈشز بھی دستیاب ہوں گی سدھانت کھیتان کا کہنا تھا کہ وہ چاہتے ہیں کہ معاشرے کے تمام طبقوں کے لوگ ان کے ریسٹورنٹ میں آئیں، اس لیے انہوں نے اپنے ریسٹورنٹ میں پکوان کی قیمتیں ہر ممکن حد تک کم رکھی ہیں نہ بہت زیادہ اور نہ ہی زیادہ۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد وہ پکوان فراہم کرنا ہے جس سے لطف اندوز ہونے کے لیے آسنسول کے لوگوں کو پہلے درگاپور یا کولکاتا تک سفر کرنا پڑتا تھا وہ ان پکوانوں کو صرف آسنسول میں چکھ سکتے ہیں۔ اس کے لیے انھوں نے آسنسول کے لوگوں سے گزارش کی کہ وہ ایک بار مرگا سال میں ساؤتھ اینڈ اسپائس ریسٹورنٹ کا دورہ کریں اور یہاں کے لذیذ پکوانوں اور بہترین سروس سے لطف اندوز ہوں اس بارے میں انکیتا کھیتان نے کہا کہ آسنسول کے لوگ پاستا کی دو اقسام کے بارے میں جانتے ہیں سفید چٹنی پاستا اور سرخ چٹنی پاستا۔ یہاں صارفین کو نرم پاستا بھی پیش کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ساؤتھ اینڈ اسپائس ریسٹورنٹ میں پکوان کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ یہاں صارفین کو صرف بہترین کوالٹی کے پکوان پیش کئے جائیں گے اس نے یہ بھی کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ آسنسول کے لوگ بڑی تعداد میں ان کے ریستوراں میں آئیں کیونکہ یہاں بہترین کوالٹی کے لذیذ پکوان انتہائی مناسب قیمت پر پیش کئے جائیں گے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: پاکسانی نے تنبیہہ کے

پر بریفنگ کے دوران ہندوستان نے اپنے ہدف کو مرکوز اور غیر وسعت والا بتایا تھا۔ یہ بھی بتایا تھا کہ پاکستانی فوجی ٹھکانوں کو ہدف نہیں بنایا گیا تھا۔ یہ تنبیہ بھی دی گئی تھی کہ ہندوستان میں فوجی ٹھکانوں پر کوئی بھی حملہ ہوا تو مناسب جواب دیا جائے گا۔ کرنل صوفیہ مزید کہتی ہیں کہ 8-7 مئی کی شب پاکستان نے ڈرون اور میزائلوں سے اونتی پورہ، سری نگر، جموں، پٹھان کوٹ، امرتسر، کپورتھلا، جالندھر، لدھیانہ، آدم پور، بھٹنڈا، چنڈی گڑھ، نل، پھلودی، اترلائی اور بھج سمیت شمالی و مغربی ہند میں کئی فوجی ٹھکانوں کو ہدف بنانے کی کوشش کی۔ انھیں انٹگریٹیڈ کاو؟ نٹر یوایس گرڈ اور ایئر ڈیفنس سسٹم سے ناکام کر دیا گیا۔ ان حملوں کے ملبے کئی مقامات سے برآمد کیے جا رہے ہیں، جو پاکستانی حملوں کو ثابت کرتے ہیں۔

پاکستانی حملوں کے جواب میں ہندوستان کے ذریعہ کی گئی کارروائی سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے کرنل صوفیہ قریشی بتاتی ہیں کہ ''آج صبح ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان میں کئی مقامات پر ایئر ڈیفنس رڈار کو نشانہ بنایا۔ ہندوستان کا ردعمل پاکستان کی طرح ہی یکساں علاقہ میں اور یکساں رفتار کے ساتھ رہا ہے۔ لاہور میں ایک ایئر ڈیفنس سسٹم کو بے اثر کر دیا گیا ہے۔''

اس پریس کانفرنس سے وِنگ کمانڈر ویومیکا سنگھ اور خارجہ سکریٹری وکرم مسری نے بھی خطاب کیا۔ ویومیکا سنگھ نے میڈیا کو جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ''پاکستان نے جموں و کشمیر کے کپواڑہ، بارہمولہ، اُری، پونچھ، مینڈھر اور راجوری سیکٹرس میں مورٹار اور بھاری کیلیبر آرٹیلری سے ایل او سی پر بے وجہ گولی باری کی رفتار بڑھا دی ہے۔'' وہ مزید کہتی ہیں کہ ''پاکستانی گولی باری کے سبب 16 بے قصور لوگوں کی جان چلی گئی ہے۔ ان میں 3 خواتین اور 5 بچے شامل ہیں۔ ہندوستان کو پاکستان کی طرف سے مورٹار اور آرٹیلری کی گولی باری کو روکنے کے لیے جواب دینے کو مجبور ہونا پڑا۔''

بقیہ: کئی دھماکوں سے لرز

تک سنی گئیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق دو سے تین دھماکوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ عینی شاہدین نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ حملے میزائلوں سے کیے گئے، تاہم سرکاری طور پر میزائل حملے کی تصدیق ابھی تک نہیں ہوئی۔ دھماکوں کے فوری بعد لاہور ایئرپورٹ کو بند کر دیا گیا ہے اور پروازوں کی آمد و رفت معطل کر دی گئی ہے۔ سکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے جبکہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کو بھی طلب کر لیا گیا ہے۔ شہر میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی ہے اور اسپتالوں کو الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا ہے جب ہندوستان سے 6 اور 7 مئی کی درمیانی شب 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پاک مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردی کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے۔ فوج نے ان حملوں میں جیش محمد اور لشکر طیبہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ ان حملوں کے بعد خطے میں شدید کشیدگی پائی جاتی ہے۔ پاکستان بھر میں ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ تمام بڑے شہروں میں سکیورٹی ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے، اسکول، کالجز بند کر دیے گئے ہیں اور 24 سے 36 گھنٹوں کے لیے فضائی حدود بھی بند کر دی گئی ہیں۔ اسلام آباد، لاہور، سیالکوٹ اور دیگر شہروں میں ایئر ڈیفنس سسٹم متحرک کر دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی برادری نے اس کشیدہ صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور دونوں ممالک سے تحمل اور مذاکرات کا راستہ اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔ فی الحال ان دھماکوں میں کسی جانی نقصان کی تصدیق نہیں ہوئی، تاہم سوشل میڈیا پر موجود تصاویر اور ویڈیوز سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعدد عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔

بقیہ: علی گڑھ میں خوفناک

ایک ملزم کی موت ہوگئی جبکہ ایک پولیس اہلکار زخمی ہے۔ زخمی پولیس اہلکار کو اسپتال لے جایا گیا جہاں اس کا علاج جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ڈرائیور کو نیند کی جھپکی آنے کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔ 'لائیو ہندوستان' کی خبر کے مطابق یہ حادثہ صبح 15:08 بجے ہوا۔ فیروزآباد پولیس کی وین (یوپی 83 اور جی 0687) مظفرنگر کے لیے نکلی تھی۔ اس میں 5 پولیس اہلکار اور ایک ملزم سوار تھا۔ ان کے نام ایس آئی رام سنجیون، ہیڈ کانسٹیبل رگھوویر سنگھ، شیر پال سنگھ، بلویر سنگھ، ڈرائیور ہیڈ کانسٹیبل چندر بھان سنگھ اور ملزم گلشور (بیٹا عشرت) تھے۔ گلشور کی مظفرنگر کی اسپیشل گینگسٹر کورٹ میں پیشی تھی۔

حادثہ ایسے ہوا کہ کھیریشور چوراہے سے نکلتے ہی گاؤں چکاوٹی کے پاس کھڑے کینٹر میں پولیس کی گاڑی ٹکرا گئی۔ تبھی پیچھے سے آ رہی گاڑیوں نے روک کر پولیس وین میں پھنسے پولیس اہلکاروں و ملزم کو باہر نکالا۔ موقع پر لودھا و گبھانا تھانہ کی پولیس پہنچ گئی۔ اس کے بعد زخمیوں کو سنگین حالت میں اسپتال میں پہنچایا گیا، جہاں تین پولیس اہلکاروں و ملزم کی موت ہوگئی۔ سی او سنجیو کمار تومر نے بتایا کہ پانچ لوگوں کی موت ہوگئی۔ پولیس نے کینٹر ڈرائیور کے خلاف معاملہ درج کر لیا ہے اور حادثے کے سبھی پہلوؤں کی جانچ شروع کر دی ہے۔ افسروں کے مطابق حادثے کی وجہ تیز رفتار، گاڑی ڈرائیور کی لاپروائی یا سڑک کی حالت ہو سکتی ہے۔ پولیس کی ایک تکنیکی اور فارینسک ٹیم شواہد یکجا کر رہی ہے تاکہ حقیقی وجوہات کا پتہ لگایا جا سکے۔ واقعہ کے وقت ٹریفک معمول پر تھا، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹکر پوری طرح سے گاڑی کی رفتار اور مستعدی پر منحصر تھی۔ اس حادثے نے علی گڑھ پولیس محکمہ کو گہرے صدمے میں ڈال دیا ہے۔ علی گڑھ کے ایس ایس پی نے واقعہ پر گہرے غم کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی تمنا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہلوک پولیس اہلکاروں کو پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ آخری وداعی دی جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے سڑک تحفظ کے ضابطوں پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مقامی لوگ اس حادثے کو لے کر کافی حیران و پریشان ہیں اور سڑک کنارے کھڑے بھاری گاڑیوں پر پابندی لگانے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی

جو کافی فروخت کر رہے تھے اور دوسرا امکئی بیچ رہا تھا۔"

ایک اور عینی شاہد ابو صالح عیدو نے کہا کہ حملہ بغیر کسی وارننگ کے ہوا۔ اس سے پہلے دن میں، غزہ شہر کے مشرق میں فح کے پڑوس میں واقع الکرامہ اسکول پر اسرائیلی حملے میں 19 افراد ہلاک ہوئے، جن میں سے اکثر بے گھر ہو گئے تھے جو پناہ کی تلاش میں تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق اسکول پر مبینہ طور پر دو بار حملہ کیا گیا۔ ترجمان نے کہا کہ اضافی اسرائیلی فضائی حملوں میں انکلیو کے مختلف حصوں میں کم از کم 24 مزید افراد ہلاک ہوئے۔ حماس کے زیر انتظام غزہ حکومت کے میڈیا آفس نے بدھ کو کہا کہ اسرائیلی فورسز نے 24 گھنٹے کے اندر شہری تنصیبات پر چار قتل عام کیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان حملوں کا مقصد "زیادہ سے زیادہ عام شہریوں کو ہلاک کرنا ہے۔ "اسرائیلی فوج نے ابھی تک ان مبینہ حملوں پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ اس دوران ساحلی انکلیو میں کئی محاذوں پر پیش قدمی کرنے والے فلسطینی عسکریت پسندوں اور اسرائیلی فوج کے درمیان لڑائی جاری ہے۔ حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈز نے الگ الگ بیانات میں کہا ہے کہ اس کے جنگجوؤں نے خان یونس اور رفح کے جنوبی قصبوں میں اسرائیلی فورسز کو نشانہ بنایا، جس سے فوجی ہلاک ہوئے، تاہم کوئی خاص تعداد نہیں بتائی گئی۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا لیکن اسرائیلی پبلک ریڈیو کان نے بتایا کہ بم دھماکے میں چار فوجی زخمی ہوئے جن میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں پر اسرائیلی حملوں میں اضافہ کراسنگ کی مسلسل بندش اور امداد کے داخلے کی روک تھام کے درمیان سامنے آیا ہے، جس سے انسانی صورتحال غیر معمولی حد تک بڑھ گئی ہے۔

کھگڑیا پولیس نے منی گن فیکٹری کا کیا پردہ فاش کیا

اسلحہ بنانے کا سامان برآمد، چار جرائم پیشہ گرفتار

کھگڑیا (اے این بی) سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایات کے مطابق غیر قانونی اسلحہ اسمگلروں اور آتشیں اسلحے کی تیاری میں ملوث افراد کے خلاف مسلسل چھاپے مارے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں چترگپت نگر تھانے کی پولیس، ایس ٹی ایف اور بنگال پولس کی مشترکہ کارروائی میں چترکوٹ نگر تھانہ علاقہ کے سنہولی معین میں واقع ایک مکان سے ہتھیاروں کی تیاری میں ملوث چار ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ بھاری مقدار میں اسلحہ بھی برآمد ہوا ہے۔ واضح ہو کہ پورن یادو کا سنہولی معین میں گھر تھا۔ اس کے چاروں طرف کھیت ہیں۔ اس گھر تک پہنچنے کے لیے پیدل ہی جایا جا سکتا ہے۔ ایسے پرن یادو کا گھر مہیش کھنٹہ تھانہ علاقہ کے گووند پور میں واقع ہے۔ چاروں ملزمان کو منی گن فیکٹری سے گرفتار کیا گیا ہے، ان میں قاسم بازار تھانہ مونگیر کے کمیونٹی ہاؤس سے محمد سعید عرف رین، قاسم بازار تھانہ مونگیر کے کمیونٹی ہاؤس سے محمد سونو عرف سرفراز، مفصل ضلع مونگیر کے کمیونٹی ہاؤس سے سیارام چودھری اور بیگوسرائے ضلع کے صاحب پور کمال کے کمیونٹی ہاؤس سے بٹو یادو شامل ہیں۔ پولیس کیپٹن راکیش کمار نے بتایا کہ فیکٹری سے اس طرح کے 33 قسم کے آلات برآمد ہوئے ہیں۔ جو ہتھیار بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ موقع سے 12 سینٹی میٹر فن لینڈ کا پستول بھی برآمد ہوا ہے۔ راکیش کمار نے بتایا کہ فلاں مکان میں غیر قانونی ہتھیار بنانے کا کام چل رہا تھا۔ اس کی چار اونچی دیواریں ہیں اور گیٹ ہمیشہ بند رہتا ہے۔ تاکہ لوگوں کو معلوم نہ ہو کہ اس کے اندر غیر قانونی اسلحہ سازی کا کاروبار چل رہا ہے۔ گرفتار ملزم سونو کمار کو پہلے ہی آرمس ایکٹ کے تحت جیل بھیجا جا چکا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ چار گرفتار ملزمان میں سے دو کاریگر ہیں اور دو مارکیٹنگ لائن میں ہیں یعنی اسلحے کی اسمگلنگ کہاں کرنی ہے اور کتنی کرنی ہے، یہ سب مل کر کیا کرتے تھے۔ چاروں نوجوانوں کا مجرمانہ تاریخ تلاشنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

وقف ایکٹ 2025 دستور ہند کے خلاف اور شریعت میں مداخلت ہے: مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

مظفرپور (اے این بی): وقف ایکٹ 2025 کے خلاف احتجاجی مظاہروں، جلسوں اور دھرنوں کا سلسلہ پورے ملک میں جاری ہے، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی تجویز کے مطابق امارت شرعیہ اور دیگر ملی تنظیموں کے ذریعہ یہ کام بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ میں بھی بڑے پیمانے پر ہورہا ہے، مظفرپور اور ویشالی میں بھی وقف ایکٹ کے خلاف زبردست جلوس نکالا گیا، جس کی قیادت امارت شرعیہ کے نائب ناظم ورکن آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نے کی، جلوس میں تمام مکتب فکر کے لوگوں نے شرکت کی، غیر مسلموں کی بھی بڑی تعداد موجود رہی ہے، اس موقع سے پرنٹ، الکٹرونک اور سوشل میڈیا کو خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نے وقف کی اہمیت، ضرورت اور اس کی تاریخ پر تفصیل سے روشنی ڈالی، انہوں نے کہا کہ وقف ایکٹ 2025 دستور ہند میں دی گئی مذہبی آزادی اور حقوق سے متعلق دفعات کے خلاف اور شریعت میں کھلی مداخلت ہے، اسی لئے حکومت کو اسے ہر حال میں واپس لینا ہوگا اسی موقع سے دونوں جگہ عوام میں بڑا جوش وخروش تھا، دونوں اضلاع میں جلوس کے بعد کلکٹر کو میمورنڈم بھی دیا گیا، مظفرپور میں جلوس کو کامیاب کرنے میں خالد رحمانی، اشتیاق احمد، محمد شعیب، شاہد اقبال منا، آفتاب عالم اور ان کے رفقاء، نیز حاجی پور میں محمد نصر امام، محمد اکبر اور ان کے رفقاء نے کلیدی کردار ادا کیا، مولانا آل حسن، مولانا اقبال احمد، پروفیسر فاروق صدیقی وغیرہ نے مظفرپور اور انوارالحسن وسطوی، شاہد محمود پوری وغیرہ نے حاجی پور میں سرپرستی فرمائی۔

آپریشن سندور کے بعد سیوان جنکشن پر سیکورٹی بڑھائی گئی

سیوان (اے این بی): ہندوستانی فوج کی جانب سے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کیے گئے آپریشن سندور کے بعد ملک بھر میں سیکیورٹی الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں سیوان جنکشن پر بھی حفاظتی انتظامات سخت کر دیے گئے ہیں۔ ریلوے پروٹیکشن فورس اور جی آر پی کی مشترکہ ٹیموں نے اسٹیشن کے احاطے میں گشت بڑھا دیا ہے۔ مسافروں کے سامان کی جانچ پڑتال کے لیے اضافی سکیننگ آلات نصب کیے گئے ہیں اور مین دروازوں پر مسافروں کی مکمل چیکنگ کی جا رہی ہے۔ اسٹیشن کے احاطے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی بڑھا دی گئی ہے اور مشکوک سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے سادہ کپڑوں میں سیکیورٹی اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ مسافروں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی مشکوک شخص یا چیز کے بارے میں فوری طور پر سیکیورٹی اہلکاروں کو اطلاع دیں۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان حفاظتی اقدامات کا مقصد مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔ مسافروں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ وقت پر اسٹیشن پہنچیں اور سیکیورٹی چیک میں تعاون کریں۔ آر پی ایف انسپکٹر راجیش کمار سنہا نے کہا کہ یہ ایک احتیاطی اقدام ہے تاکہ کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعہ کو روکا جا سکے۔ اسٹیشن کے احاطے میں سی سی ٹی وی کیمروں سے مسلسل نگرانی کی جارہی ہے اور مشکوک سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ ادھر بربڑیا میں منگل کی رات فضائی حملہ کرکے، ہندوستان نے پاکستان میں نو دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر حملہ کرکے درجنوں جنگجوؤں کو مار گرایا۔ اس کے لیے یوگا پور کے اسکولی بچوں نے ترنگا یاترا نکالی اور وزیر اعظم اور فوج کے جوانوں کو مبارکباد دی۔ واضح رہے کہ 22 اپریل کو دہشت گردوں نے پہلگام میں 27 نہتے سیاحوں کو ان کا مذہب پوچھ کر بے دردی سے قتل کردیا تھا۔ آپریشن سندور کے تحت فوجی جوانوں نے آپریشن کیا۔ جس کی وجہ سے بچوں سمیت عام لوگوں میں جشن کا ماحول ہے۔

وزیراعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں سماج کے تمام طبقات ترقی: وزیر شراون کمار

بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر نے 48 لاکھ روپے کی اسکیم کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاست کے تمام طبقات ترقی کررہے ہیں۔ ڈبل انجن والی حکومت میں ترقی کی رفتار دوگنی ہو گئی ہے۔ بہار میں کئے گئے ترقیاتی کاموں کی تقلید اب دیگر ریاستوں میں کی جارہی ہے۔ بہار کے گاؤں اب شہروں سے زیادہ خوبصورت ہوتے جارہے ہیں۔ دیہاتیوں کو اب شہروں جیسی سہولیات مل رہی ہیں۔ یہ اب وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سوچ اور محنت کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ وزیر کمار یہ باتیں اندھانا پنچایت کے ٹھکر پور جھام جھما ڈیہہ سیدی جلال پور گاؤں میں منریگا اسکیم کے تحت 48 لاکھ سے زیادہ کی لاگت سے بنائی گئی پی سی سی سڑک، اینٹوں کی سولنگ اور مٹی بھرنے کا سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاح کے دوران کہہ رہے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بہار میں صحت کے شعبے میں جو کام ہوا ہے وہ قابل ستائش ہے۔ اب پیچیدہ لاعلاج بیماریوں کے مریضوں کو دوسری ریاستوں میں نہیں جانا پڑے گا۔ بہار میں کسانوں کے لیے بجلی کا مکمل انتظام کیا گیا ہے۔ بجلی کی حالت بہت بہتر ہو گئی ہے جس کی وجہ سے کسانوں کی فصل کی پیداوار میں بہتری آئی ہے اور کسانوں کے لیے بجلی سے آبپاشی کرنا آسان اور سستا ہو گیا ہے۔ پہلے ڈیزل کی وجہ سے آبپاشی کی لاگت زیادہ تھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت ریاست کے تمام غریبوں کو مستقل مکانات ملیں گے اور حکومت ان غریبوں کو پیسے دے رہی ہے جن کے پاس زمین خریدنے کے لیے اپنی زمین نہیں ہے۔ کسانوں اور مزدوروں کے بچے اب سرکاری اسکولوں میں اسمارٹ کلاسز میں پڑھ رہے ہیں اور مقابلہ جاتی امتحانات میں اپنا جھنڈا لہرا رہے ہیں، جس کی وجہ سے ریاست کا نام روشن ہو رہا ہے۔ بہار کے نوجوانوں کو لاکھوں سرکاری نوکریاں ملیں، جو تاریخی ہے۔ اس موقع پر بی ڈی او ضیاء الحق، بلاک صدر نریندر کمار عرف سونی لال، سوربھ یادو وغیرہ موجود تھے۔

خوشی کے فائرنگ میں ایک ہلاک، ایک زخمی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ میں تلک کی تقریب میں ڈانس پروگرام دیکھنے گئے ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا ہے۔ ایک بچے کو بھی گولی لگی ہے اور اس کا علاج جاری ہے۔ یہ واقعہ بھاگن بیگھہ اسسٹنٹ پولیس اسٹیشن علاقہ کے موڑا تالاب گاؤں میں پیش آیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تحقیقات شروع کردی۔ متوفی کی شناخت 50 سالہ کوشلندر گوپ کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ واقعہ کے بارے میں مقتول کے بھائی تنو یادو نے بتایا کہ اسی گاؤں کے بچو یادو کے بیٹے چھوٹے لال یادو کے تلک کی تقریب میں رقص کا پروگرام چل رہا تھا۔ جب وہ ڈانس پروگرام دیکھنے گئے تو بچو یادو نے فائرنگ کرنے کے لیے کسی شخص کو ہتھیار دیا اور اس شخص نے کوشلندر یادو اور دو دیگر بچوں کو گولی ماردی جو وہاں ڈانس دیکھنے گئے تھے۔ اس واقعہ میں فائرنگ ہوئی ہے جس کی سبب متوفی کو پیٹھ میں گولی لگی۔

2025 میں تیجسوی کی حکومت بننا پوری طرح یقینی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے سوہ سرائے واقع میٹروپولیٹن کی ایک میٹنگ جمعرات کی سہ پہر آر جے ڈی میٹروپولیٹن دفتر میں تنظیمی انتخابات کے سلسلے میں منعقد ہوئی۔ آر جے ڈی شیڈولڈ کاسٹ ریاستی صدر اور بہارشریف میٹروپولیٹن کے الیکشن افسر انیل پاسوان اور بہارشریف کے شریک انتخابی افسر ابھیشیک یادو نے میٹنگ میں شرکت کی۔ اس موقع پر انیل پاسوان نے کہا کہ تنظیمی انتخاب کے حوالے سے اہم میٹنگ ہورہی ہے۔ ضلعی صدر سے لے کر دیگر تک تمام عہدیداروں کا انتخاب ہونا ہے اور اس حوالے سے میٹنگ بھی کی جارہی ہے۔ اجلاس کے دوران دیکھا جارہا ہے کہ پارٹی کے فعال کارکن کون ہیں اور کس نے کتنے ممبر بنائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے اسمبلی انتخابات میں تیجسوی یادو کو بہار کا وزیر اعلیٰ بنانا ہے اور اس کے لیے تنظیم کو مضبوط کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے مرکزی وزیر چراغ پاسوان کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ چراغ پاسوان کہتے ہیں کہ بہار انہیں بلا رہا ہے تو کیا وہ پاکستان میں ہیں کہ انہیں بہار بلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت 2025 کے انتخابات میں تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بنانے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور یہاں کے نوجوانوں کی پہلی پسند تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بنانا ہے۔ مزید انہوں نے کہا کہ تیز رفتار تیسوی شرکار کو بہار کے وزیر اعلی کے گدی پر بیٹھانا ہے۔ اس موقع پر بہارشریف ٹاؤن صدر محمد خورشید انصاری، ماسٹر محمد کپل، وارڈ کونسلر محمد سرفراز احمد، سنیل یادو، ادم پرکاس پاسوان کے علاوہ سینکڑوں پارٹی کارکنان موجود تھے۔

لائنز کلب نے صحت مند بیٹی مضبوط بیٹی ورکشاپ کا کیا انعقاد

چھپرہ: لائنز کلب آف چھپرہ کے زیر اہتمام ہیزل ووڈ اسکول میں صحت مند بیٹی مضبوط بیٹی مہم کے تحت آگاہی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ کا بنیادی مقصد نوعمر لڑکیوں کو ماہواری کے دوران حفظان صحت کو برقرار رکھنے کی اہمیت، غلط فہمیوں کو دور کرنے اور سروائیکل کینسر سے بچاؤ کے لیے HPV ویکسینیشن کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ پروگرام کی صدارت اسکول کے چیئرمین بلدیو سدھارتھ نے کی۔ انہوں نے مہمانوں، طلباء اور اسکول فیملی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس موضوع کی سماجی مناسبت پر روشنی ڈالی۔ کلیدی مقرر ڈاکٹر نتاشا نے طلباء سے براہ راست بات چیت کی۔ انہوں نے سادہ زبان میں ماہواری سے متعلق حفظان صحت کی عادات، ایچ پی وی ویکسینیشن کی سائنسی معلومات اور نوعمر لڑکیوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کی ضرورت کے بارے میں بتایا۔ طلباء نے شرکت کی اور اپنے بہت سے سوالات کا تبادلہ کیا۔ کلب کے صدر ڈاکٹر وکاش کمار سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ صرف صحت مند اور باشعور نوجوان ہی مستقبل کی بااختیار خواتین بن سکتے ہیں۔ یہ ورکشاپ ہماری سماجی ذمہ داری کی ایک بامقصد کوشش ہے۔ مہمان خصوصی کے طور پر جیتندر رنگھ اور مینا سنگھ نے بھی نوعمر لڑکیوں کی خود اعتمادی اور صحت کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کلب کے ایگزیکٹو ممبر سوربھ کمار ٹونکل نے پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر امن پوسٹر مقابلہ کے فاتحین کو مومنٹو اور اسناد پیش کی گئیں۔ کلب کی جانب سے اسکول کو بھی مومنٹو پیش کیا گیا۔

ہر گھر میں بلڈ ڈونر بنانے کی مہم میں لگے سماجی کارکن طارق انور

چھپرہ: شہر کے وارڈ 42 کے بڑا تلپا چوک کے باشندہ ونوجوان سماجی کارکن طارق انور اب تک 16 مرتبہ خون کا عطیہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے پٹنہ اور چھپرہ سمیت کئی اضلاع میں 25 سے زیادہ رضاکارانہ خون کے عطیہ کیمپوں کا انعقاد کیا ہے۔ ان کیمپوں کے ذریعے ہزاروں افراد کو وقت پر خون فراہم کیا گیا۔ اب انہوں نے ہر گھر میں بلڈ ڈونر بنانے کی مہم شروع کی ہے۔ یہی نہیں انہوں نے اسے اپنی زندگی کا حصہ بنالیا ہے۔ وہ مسلسل شہروں اور دیہاتوں میں جاکر لوگوں کو خون کے عطیات کے بارے میں بیدار کررہے ہیں۔ طارق انور نے بتایا کہ وہ کچھ باشعور نوجوانوں کے ساتھ گھر گھر جاکر لوگوں سے رابطہ کرتے ہیں۔ اس کے بعد جو افراد عطیہ کے لیے تیار ہیں ان کے نام ایڈریس، موبائل نمبر اور بلڈ گروپ کی فہرست تیار کررہے ہیں۔ تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں رابطہ کرکے کسی کی جان بچائی جاسکے۔ طارق کا خیال ہے کہ خون کا عطیہ سب سے بڑا سماجی کام ہے۔ کیونکہ خون کا کوئی نعم البدل نہیں۔ خون عطیہ کرنے والے بلاتفریق مذہب، ذات پات اور برادری کی بے لوث خدمت کرتے ہیں۔

فراق نے ہندوستان کی مٹی سے استعارے کی فصل اگائی: ڈاکٹر سید تقی عابدی

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام توسیعی خطبے کا انعقاد

ارریہ (اے این بی) شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام دیار میر کے میر انیس ہال میں "فراق گورکھپوری کی شخصیت اور فن: ایک جائزہ" کے زیر عنوان توسیعی خطبے کا انعقاد کیا گیا۔ یہ خطبہ کینیڈا میں مقیم ممتاز اردو محقق اور نقاد ڈاکٹر سید تقی عابدی نے ارشاد فرمایا۔ ڈاکٹر سید تقی عابدی نے دلکش اسلوب میں فراق گورکھپوری کے سوانحی کوائف، دلچسپ شخصیت، ذہنی کشمکش اور نفسیاتی پیچیدگیوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کی شاعری کے چند اچھوتے اور نئے ابعاد و جہات کو روشن کیا۔ مہمان خطیب ڈاکٹر سید تقی عابدی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ فراق نے ہندوستان کی مٹی سے استعارے کی فصل اگائی۔ فراق کی شاعری صحیح معنوں میں سنسکرت اور ہندی کی جمالیات کا اعلیٰ ترین اردو روپ ہے، فراق نے ڈکشن، طرز ادا، فکر وخیال اور استعارات وعلامات کی سطح پر اردو شاعری کو اجنبی اور نادر جہتوں سے آشنا کیا۔ صدارتی خطبے میں صدر شعبۂ اردو پروفیسر کوثر مظہری نے کہا کہ فراق گورکھپوری ہمارے شعبے میں بطور خصوصی مطالعہ نصاب میں شامل ہے، فراق کی شاعری مسرت سے بصیرت تک کا سفر طے کرتی ہے۔ اپنے ہندوستانی جڑوں اور طرز تخلیق کے سبب فراق تلسی داس اور رسکھان سے متاثر تھے۔ فراق گورکھپوری کی شاعری کے ساتھ ان کی زندگی اور شخصیت بھی نہایت مقناطیسی اور پرکشش تھی۔

بہارشریف میں عالمی ریڈ کراس ڈے پر پروگرام کا انعقاد، انسانیت کی خدمت کا عہد لیا

بہارشریف (اے این بی) 8 مئی: عالمی یوم ریڈ کراس کے موقع پر جمعرات کے روز بہارشریف کے ریڈ کراس بھون میں ایک باوقار پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز صبح 10:00 بجے بہارشریف کے سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) کے ذریعہ پرچم کشائی سے ہوا۔ اس کے بعد حاضرین سے انسانیت، خدمت اور بے لوث تعاون کے عہد کا حلف لیا گیا۔ اس موقع پر انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کی بہارشریف شاخ کے تمام ممبران، عہدیداران اور رضاکار بڑی تعداد میں موجود تھے۔ پروگرام میں مقررین نے ریڈ کراس کے تاریخی پس منظر اور اس کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ عالمی سطح پر ریڈ کراس کا قیام 8 مئی کو عمل میں آیا اور اس دن سے یہ دن عالمی یوم ریڈ کراس کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ریڈ کراس کے اراکین نے بتایا کہ تنظیم کا بنیادی مقصد انسانی خدمت ہے اور یہ تنظیم بحران کی گھڑی میں ضرورت مندوں کی مدد کے لیے ہمہ وقت تیار رہتی ہے۔ تنظیم کے ذریعے صحت کی خدمات کا فروغ، خون کے عطیہ کیمپوں کا انعقاد، قدرتی آفات سے نمٹنے کے کام اور دیگر سماجی خدمت کی سرگرمیاں مسلسل جاری ہیں۔ پروگرام کے اختتام پر تمام ممبران نے عہد کیا کہ وہ مستقبل میں بھی انسانیت کی خدمت کے جذبے سے سرشار رہیں گے۔

پپو یادو نے تمل ناڈو میں بجلی کا جھٹکا لگنے سے ہلاک ہونے والے ونود منڈل کے اہل خانہ سے ملاقات کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) حال ہی میں پورنیہ ضلع کے دھمدا ہا بلاک کے تحت چندراہی گاؤں کے رہنے والے مرحوم منتن منڈل کے بیٹے بنود منڈل کی 32 سال کی عمر میں تمل ناڈو میں کام کے دوران بجلی کا جھٹکا لگنے سے موت ہوگئی پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور گہرے تعزیت کا اظہار کیا انہوں نے اس واقعہ کو نظام کی ناکامی اور لیڈروں کی عوام کے تئیں غفلت کا نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ ہمارے معاشرے اور ان لیڈروں کے منہ پر طمانچہ ہے جو الیکشن کے دوران ووٹ مانگنے آتے ہیں لیکن انہیں عام لوگوں کی زندگی اور موت سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ بنود کی والدہ معذور ہیں، چلنے پھرنے سے قاصر ہیں اور ان کے پاس دوائیوں کے لیے بھی پیسے نہیں ہیں انہوں نے جذباتی انداز میں کہا کہ بنود کی ماں کی خالی آنکھیں اور ٹوٹی ہوئی امیدیں ہمارے نظام اور معاشرے کے لیے شرمناک سوال ہیں انہوں نے خاندان کو 10,000 روپے کی مالی امداد دی اور وعدہ کیا کہ بنود کی والدہ کو ہر ماہ دوائیں فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ہمدردی نہیں بلکہ ایک سماجی ذمہ داری ہے۔ پپو یادو نے حکمراں اور اپوزیشن دونوں پارٹیوں پر حملہ کرتے ہوئے کہا صرف ووٹ بینک کی سیاست کرنے والے لیڈروں نے بہار کے نوجوانوں کو ہجرت کرنے پر مجبور کیا ہے وہ اپنے بچوں کے لیے ہر سہولت چاہتے ہیں، لیکن غریبوں کے مسائل پر خاموش ہیں، کب تک ایسا ہوتا رہے گا؟ کب تک غریب اور معصوم لوگ قربانیاں دیتے رہیں گے اور لیڈران انتخابات کے وقت مینڈکوں کی طرح بارش کے مینڈکوں کی طرح آتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ ایک بار پھر ظاہر کرتا ہے کہ جب تک لیڈروں کی ترجیح ووٹ اور طاقت رہے گی غریب عوام کی جانیں اسی طرح ضائع ہوتی رہیں گی ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ ایم پی پپو یادو نے حال ہی میں دھمدا ہا اسمبلی حلقہ کے تحت واقع مہادلت بستی وارڈ نمبر 11، پرورا گاؤں، نگر بلاک کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے 20 سالہ کمار رشی کے اہل خانہ سے ملاقات کی جو حال ہی میں بنگلورو میں مزدوری کے دوران بے وقت اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے ایم پی پپو یادو نے اپنے نجی مالی مدد کی تھی اور حکومت سے اپنے خاندان کے افراد کے لیے نوکریوں کا مطالبہ کیا تھا آج پپو یادو نے بھی حکومت سے درخواست کی کہ ونود کے خاندان والوں کو نوکریاں فراہم کی جائیں سنیل رائے، موسویب شمبھو منڈل و جے یادو موجود تھے۔

مفتی غلام حیدر قادری جیسی شخصیت مدتوں بعد وجود میں آتی ہے

مظفرپور (اے این بی) جماعت اہلسنت کے ممتاز عالم دین یادگار اسلاف خلیفہ حضور تاج الشریعہ پیر طریقت رہبر شریعت گل گلزار نقشبندیت استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا الشاہ مفتی غلام حیدر قادری مصباحی علیہ الرحمہ اب ہمارے درمیان نہ رہے، شہر مظفرپور اور شمالی بہار میں ان کی دینی وعلمی خدمات سورج سے زیادہ روشن و تابناک ہیں انہوں نے پوری زندگی مسلک اہلسنت یعنی مسلک اعلی حضرت کے ترویج واشاعت میں گذاری۔ شہر مظفرپور میں دارالعلوم سلمانیہ مسلم یتیم خانہ چاندنی چوک مظفرپور کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا، اس ادارہ سے سیکڑوں علماء، حفاظ اور قراء کی جماعت پیدا کئے۔ آپ کا اخلاق بھی بہت بلند تھا ہر آنے والے سے محبت اور خوش دلی کے ساتھ ملتے اور اپنے اخلاق کا خوب خوب مظاہرہ فرماتے، پورے ملک میں آپ کے شاگردوں کا جال پھیلا ہوا آپ کے شاگردوں میں ادیب، خطیب، علماء اور مفتیان کرام کی اچھی خاصی تعداد موجود ہے جہاں گئے دین کی تبلیغ واشاعت میں لگے رہے۔ آپ وارث علوم اعلی حضرت نبیرہ حجۃ الاسلام جانشین حضور مفتی اعظم جگر گوشہ مفسر اعظم ہند شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ فی الہند سرکار تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا قادری ازہری بریلوی اور پیر طریقت گل گلزار نقشبندیت سید طارق ضیاء نقشبندی سنڈیلہ شریف کے خلیفہ تھے سب سے بڑی خوش نصیبی کی بات یہ ہیکہ جس تاریخ یعنی 6/ذی قعدہ کو حضور تاج الشریعہ اپنے خالق حقیقی سے جاملے وصال کی وہی تاریخ آپ کی بھی ہے آپ نے پورے ملک کا تبلیغی دورہ کیا اور جہاں گئے فکر رضا کی خوشبوؤں سے پوری فضاء کو معطر کردیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے پسماندگان، خلفاء، تلامذہ، مریدین، محبین، اولاد وامجاد بالخصوص مولانا جمال اشرف مصباحی نقشبندی، حافظ وقاری بلال اشرف نقشبندی، مولانا جلال اشرف، کمال اشرف کو صبر جمیل عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ ان کی قبر پر غفران کی بارشیں فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین ثم آمین۔ حضرت کی نماز جنازہ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت مولانا الشاہ سید شرف الحق ثانو بابو سنڈیلہ شریف نے پڑھائی بتاریخ 6/مئی 2025 بروز منگل بعد نماز عصر 5/بجے شام دارالعلوم سلمانیہ مسلم یتیم خانہ پٹھان ٹولی چاندنی چوک مظفرپور میں ادا کی گئی اور مدرسہ کے صحن ہی میں سپرد خاک کیا گیا۔ ان کے انتقال پر مفتی حسن رضا نوری قاضی ادارہ شرعیہ پٹنہ، ڈاکٹر امجد رضا امجد قاضی شریعت ادارہ شرعیہ پٹنہ، مفتی عبدالرحیم نشتر فاروقی بریلی شریف، مفتی شمیم القادری صاحب قاضی شہر مظفرپور، مفتی حامد القادری صاحب تھتیاں شریف، مفتی ہاشم صاحب پھکولی مظفرپور، مفتی قمرالزماں مصباحی مظفرپور، مولانا جلال الدین رضوی چھتیس گڑھ، مولانا مجاہد حسین رضوی الہ بادیوپی، مفتی غلام مرتضی صاحب بریلی شریف، مفتی عاصم صاحب بریلی شریف، مفتی عبدالباقی صاحب بریلی شریف، مفتی رمضان حیدر فردوسی بھاگلپور، مفتی عبدالقادر صاحب برہمپورہ، مولانا نعیم الدین صاحب مظفرپور، مولانا سلیم الزماں رضوی، مولانا مہتاب عالم مصباحی، مفتی ندیم الزماں اجمل مصباحی، مولانا عالمگیر مصباحی، ریاستی وزیر اسرائیل منصوری، پروفیسر فاروق احمد صدیقی مظفرپور، پروفیسر نظام الدین رضوی مظفرپور، صوفی رجب صاحب چھتیس گڑھ، مولانا نظام الدین صاحب رائے پور، مولانا حبیب الرحمن رائے پور، مولانا تحسین ضیاء فیضی مصباحی، مولانا تحسین خاکی مصباحی، حافظ حبیب الرحمن پورنیہ، حافظ راغب پورنیہ، شاعر اکمل ویشالوی، حضرت کوثر مظفرپوری، قیصر مظفرپوری، شاعر اسلام جوہر اسلام پوری، نقیب الہند حضرت مولانا محبوب گوہر اسلام پوری، نقیب سدا بہار مولانا ضیاء المصطفی مدنی، قاری عابد صاحب گنج، حافظ

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۰۹ ، مئی ۲۰۲۵ء

خالدہ ضیاء کے مطالبہ پر یونس حکومت کے ماتھے پر ایک بل اور پڑے

بنگلہ دیش کے عبوری چیف مشیر حکومت بنگلہ دیش محمد یونس کی رعونت اور خرانٹ حکمرانی کو دو سابق خاتون وزراء اعظم شیخ حسینہ اور خالدہ ضیاء سے سخت خطرہ لاحق ہو چلا ہے۔ایک خاتون شیخ حسینہ کا قیام اس وقت ہندستان میں خود ساختہ جلاوطنی کی ہے اور وہ اس جلاوطنی کی زندگی گزارتے ہوئے محمد یونس کو آن لائین دہلاتی پھر رہی ہیں۔کبھی وہ محمد یونس سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ بنگلہ دیش میں آزادانہ اور منصفانہ الیکشن کرائیں اور اس میں ایسی کوئی بھی شرط نہ رکھیں کہ کوئی پارٹی الیکشن میں حصہ نہیں لے سکتی۔واضح رہے کہ محمد یونس نے بنگلہ دیش کی پارلیمنٹ میں زور زبردستی اس بل کو منظور کرایا کہ شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ الیکشن میں حصہ نہیں لے سکتی۔لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ محمد یونس تو صرف عبوری حکمراں بنائے گئے تھے کہ وہ 90 دنوں کے اندر بنگلہ دیش میں آزادانہ اور منصفانہ الیکشن کرائیں، لیکن گزشتہ سال 5 اگست کو شیخ حسینہ کی حکومت الٹی اور محمد یونس عبوری حکمراں بنائے گئے لیکن آج سات ماہ گزر چکے ہیں اور بنگلہ دیش میں ایسے کوئی آثار نظر نہیں آتے کہ مستقبل قریب میں وہاں الیکشن ہو سکتے ہیں کیونکہ یہ محمد یونس کی جادوگری ہے کہ انہوں نے عبوری حکمراں بنتے ہی فوج سے کہہ دیا کہ تمہارے لئے عیش کے سارے سامان میسر ہوں گے بس ملک میں ایسی فضا بنائے رکھو کہ ہر وقت کشیدگی کا گھنا سایہ چھایا رہے اور میں بنگلہ دیشی عوام سے کہہ سکوں کہ دیکھ لیجئے ملک میں کشیدگی کس قدر ہے اور جب تک فضا سازگار نہ ہو جائے اس وقت تک یہاں آزادانہ اور منصفانہ الیکشن کیسے کرایا جاسکتا ہے۔دوسری طرف انہوں نے شیخ حسینہ کے خلاف تین تین مرتبہ گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا اور بنگلہ دیش کے مختلف شہروں جیسے ڈھاکہ، چٹگاؤں، سلہٹ، وغیرہ کے تھانوں میں الگ الگ کیسوں کو یکجا کر کے ایف آئی آر درج کرایا ہے اور ایف آئی آر درج کرانے کے ساتھ ساتھ شیخ حسینہ پر درجنوں افراد کا قتل، انگنت اپوزیشن لیڈروں کا پر اسرار طریقے سے غائب ہو جا اور ان کی لاش تک نہ ملنا، نیز اپنے اثر ورسوخ کو اپنا کر کئی قیمتی بنگلوں پر اپنا قبضہ رکھا اور درجنوں بنگلے، اپارٹمنٹ ایسے ہیں جن کے مالکان کو غلط کیسوں میں پھنسا کر اس بھروسے پر انہیں رہا کروادیا کہ ان بنگلوں اور اپارٹمنٹ پر ان کا کوئی حق نہیں رہے گا اور پھر وہ بنگلے اور اپارٹمنٹ شیخ حسینہ کے خاندان والوں کے درمیان تقسیم ہو گئیں۔شیخ حسینہ نے اپنے والد اور بانی بنگلہ دیش شیخ مجیب الرحمٰن کے ساتھ خاندان کے 9 افراد کا اجتماعی طور پر قتل عام میں ملوث لوگوں میں سے کئی کو پھانسی پر لٹکا دیا جبکہ ان کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ شیخ حسینہ کی پارٹی عوامی لیگ کے مخالفین میں سے تھے اسی لئے شیخ حسینہ نے ان سبھوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔

بہر کیف بنگلہ دیش میں زبردست احتجام اور خونریز خلفشار کے بعد جب شیخ حسینہ کو بدرجہ مجبوری ملک چھوڑ کر بھاگنا پڑا اور وہ اپنی چھوٹی بہن شیخ ریحانہ کے ساتھ ہندستان پہنچ گئی جہاں وہ اس وقت خود ساختہ ملک بدری کی زندگی گزار رہی ہیں۔لیکن وقفے وقفے سے یونس کی عبوری حکومت کو دھمکی بھی دیتی پھر رہی ہیں کہ وہ بہت جلد بنگلہ دیش واپس ہوں گی اور اپنی اس جلاوطنی کو ختم کر کے جنرل الیکشن میں حصہ لے گی اور جن لوگوں نے غلط ڈھنگ سے احتجاج کر کے ان کی حکومت کا تختہ الٹ دیا تھا ان سبھوں کو کیفر کردار تک پہنچائے گی۔ایک طرف تو یونس کی عبوری حکومت کو شیخ حسینہ کی آن لائین دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور دوسری طرف سابق وزیر اعظم اور سابق فوجی ڈکٹیٹر ضیاء الرحمٰن کی بیوہ خالدہ ضیاء جو کئی برسوں تک شیخ حسینہ کی سازشوں کی وجہ سے جیل میں تھیں اور گزشتہ تین الیکشن میں ان کی پارٹی بنگلہ دیشینلسٹ پارٹی (بی این پی) نے احتجاجاً الیکشن میں حصہ نہیں لیا تھا جب بی این پی کی چیئر پرسن خالدہ ضیاء سمیت پارٹی کے سبھی بڑے لیڈران کو شیخ حسینہ نے الٹے سیدھے اور غلط الزامات عائد کر کے جیل میں بند کر رکھا تھا اب شیخ حسینہ کی پامالی کے بعد جب بنگلہ دیش کی تمام جیلوں اور سیلوں کو کھول دیا گیا تو تمام قیدی قاتل، ڈاکو، زانی یا تمام بے قصور لوگ جو گزشتہ 15 برسوں سے جیل میں بند تھے ان سبھوں کے پنجڑے کھول دیئے گئے اور پتہ نہیں یونس حکومت کی یہ کارروائی صحیح تھی یا غلط لیکن خالدہ ضیاء نے آزادی ملنے کے ساتھ ہی اپنے بیٹے کے پاس علاج کے لئے لندن چلی گئیں جس سے اندازہ ہوا تھا کہ اب شاید خالدہ ضیاء لندن بدر ہو کر رہ جائے گی لیکن تین مہینوں تک مکمل علاج کرانے کے بعد وہ نڈر اور بیباک سابق وزیر اعظم خالدہ ضیاء بنگلہ دیش واپس ہو گئی ہیں اور وطن واپسی پر بی این پی نے ان کا زبردست استقبال کیا اور اس موقع پر ایئر پورٹ ڈھاکہ میں صحافیوں کی فوج کو خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مطالبہ کیا کہ یونس کی عبوری حکومت دسمبر تک ملک میں الیکشن کرائے۔لندن میں وہ اپنے بڑے بیٹے طارق الرحمٰن کی رہائش گاہ پر تھیں جہاں ان کا متعدد بیماریوں بشمول عمل تنفس کا علاج ہوا۔قطر کے ایک شاہی ایئر ایمبولینس میں 79 سالہ خالدہ ضیاء ڈھاکہ کے حضرت شاہ جلال انٹر نیشنل ہوائی اڈے پر پہنچیں جہاں ان کا شایان شان استقبال ہوا۔(خ الف ف)

’’گر جنگ لازمی ہے تو پھر..... جنگ ہی سہی‘‘

خورشید فرازی

پہلگام (کشمیر) میں پاکستانی جنگجوؤں کا حملہ اور 27 افراد کا بے رحمی سے قتل کا بھیانک انتقام ہندستانی فوجوں نے لیا اور خاص طور پر پاکستانی خطے میں واقع دہشت گردوں کے اڈوں پر آپریشن سیندور شروع کیا اور نصف شب کے بعد ہندستانی لڑاکا طیاروں اور رافیل طیاروں نے پاکستان کے مختلف مقامات میں واقع دہشت گردوں کے اڈوں کو نشانہ بنایا اور دوسری طرف میزائیلی حملے اپنی سرحد کے اندر سے کئے جس کا نشانہ بھرپور اور بالکل دوست تھا۔خبر رساں ایجنسی کے مطابق ہندستان نے پاکستان کے صوبہ پنجاب کے بہاولپور میں 2001 میں انڈین پارلیمنٹ میں حملے کے ماسٹر مائینڈ اور جیش محمد کے سربراہ مسعود اظہر کے گھر پر بالکل درست میزائیل داغے جس سے مسعود اظہر کے خاندان سمیت 14 افراد مارے گئے جس میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔مسعود اظہر نے خود اپنے ایک بیان میں اس کا اعتراف کیا ہے کہ بہاولپور میں مرکز سبحان اللہ میں ہندستانی حملے میں ان کے خاندان کے 10 افراد اور 4 بہت ہی قریبی ساتھی مارے گئے ہیں جس میں مسعود اظہر کی بڑی بہن، اس کا شوہر، بچے، مسعود اظہر کا بھتیجا اس کی اہلیہ ایک اور بھتیجی اور ان کے خاندان کے دیگر پانچ بچے میزائیلی حملے میں مارے گئے۔بتایا گیا کہ یہ جیش محمد کا ہیڈ کوارٹر تھا اور یہاں نوجوانوں کو دہشت گردی کی تربیت دی جاتی تھی۔منگل کی رات کو ہوئے حملے میں مسعود اظہر کی والدہ اور دو قریبی مارے گئے۔واضح رہے کہ یہ مسعود اظہر وہی ہے جو جیش محمد کا چیف تھا اور 2001 میں اس نے ہندستانی پارلمنٹ میں حملہ کیا تھا۔واضح رہے کہ آپریشن سیندور کی قیادت کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کر رہی تھیں۔ہندستان کی طرف سے 25 منٹوں تک حملوں کا سلسلہ جاری رہا اور اس دوران کالعدم لشکر طیبہ، جیش محمد اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کی پناہ گاہوں کو نشانہ بنا گیا جس میں 80 سے زیادہ دہشت گرد مارے گئے۔دہشت گردوں کو چن چن کر مارنے کے حکومت عزم کو پورا کرنے کے لئے ہندستانی سطح افواج نے پاکستان اور مقبوضہ کشمیر 25 منٹوں تک اندھا دھند بم برسائے اور دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا جس سے دہشت گردوں کے نیٹ ورک کی کمر توڑ دی گئی۔چونکہ پاکستان کئی دہائیوں سے دہشت گردانہ حملوں کو بڑھاوا دے رہا ہے اور ان کے حملوں میں اب تک 350 عام لوگ اور 600 سیکورٹی اہلکار مارے جا چکے ہیں۔آپریشن سیندور میں جن 9 مقامات کو نشانہ بنایا گیا وہ چار پاکستان میں اور 5 مقبوضہ کشمیر میں ہیں جہاں دہشت گرد تنظیمیں لشکر طیبہ، جیش محمد کے ہیڈ کوارٹر، بھرتی کے مراکز تربیتی مراکز، اور لانچر پیڈ ہیں جہاں سے میزائیل چھوڑے جاتے ہیں۔

ہندستان کے سکریٹری خارجہ وکرم مسری نے کہا کہ ہماری انٹلی جنس نے اشارہ دیا ہے کہ ملک میں پہلگام جیسے مزید حملے ہو سکتے ہیں۔ہندستان نے جو جوابی کارروائی کی وہ ذمہ دارانہ تھی جس کا مقصد دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچوں کو نیست ونابود کرنا اور دہشت گردوں کو اس طرح کی مزید کارروائیوں سے معذور کرنا تھا۔اس کارروائی میں پاکستان کے کسی فوجی اڈے کو نشانہ نہیں بنایا گیا اور اس میں کسی بے گناہ کی جان نہیں گئی اور نہ ہی ان کی املاک کو نقصان پہنچا۔یہ کارروائی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی طرف سے جاری کردہ بیان کے عین مطابق ہے۔

ہندستان کی جوابی کارروائی پر کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا میں آپریشن سیندور کی تعریف کرتا ہوں اور ہمیں اپنی مسلح افواج پر فخر ہے۔انہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے دن سے کانگریس سرحد پار دہشت گردی کے خلاف کوئی بھی فیصلہ کن کارروائی میں مسلح افواج اور حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔قومی اعتماد اور یکجہتی وقت کی ضرورت ہے۔ہمارے رہنماؤں نے ماضی میں راستہ دکھایا ہے اور ہمارے لئے قومی مفاد سب سے بالاتر ہے۔اسی طرح کے خیالات سینئر کانگریسی لیڈر جے رام رمیش کی ہے جنہوں نے مسلح افواج کی کارروائی کو قابل تعریف بتایا ہے۔انہوں نے کہا کہ 22 اپریل کو معصوم سیاحوں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا آخر ان کا کیا قصور تھا اور پاکستانی جنگجوؤں نے ایسا کر کے ہندستان کو جنگ کیلئے للکارا تو پھر کسی نے یہ بھی ٹھیک ہی کہا ہے کہ ’’گر جنگ لازمی ہے تو پھر جنگ ہی سہی‘‘۔

ویسے تو پاکستان ایک ایسا ملک ہے جو اس وقت سعودی عرب، امریکہ، ورلڈ بینک کی طرف سے ملنے والی بھیک پر گزارا کر رہا ہے اور ایسے ماحول میں وہ اگر آمادہ جنگ ہوتا ہے تو پھر اپنی تباہی و بربادی کو خود آواز دے رہا ہے کیونکہ ورلڈ بینک اور امریکہ سے اب تک پاکستان نے لاکھوں ملین ڈالر بطور قرض کے وصول کر لئے ہیں کہ ایک خاص وقت میں اسے ادا کر دیا جائے گا۔لیکن پاکستان کی پوزیشن تو اس وقت ناگفتہ بہ ہے اور ورلڈ بینک، امریکہ، سعودی عرب، وغیرہ کے خاموش اہلکار بہت جلد پاکستان کا دورہ کرنے والے ہیں اور اس دورے میں پرائم منسٹر شہباز شریف سے پوچھا جائے گا کہ لاکھوں ملین ڈالر کے قرض جو انہوں نے حاصل کر لئے ہیں اب ان کی ادائیگی کی کیا پوزیشن ہے اور پاکستان کس طرح سے ان قرضوں کو واپس کرے گا اور یہ اس نازک موڑ پر اس نے کیونکر ہندستان کے ساتھ جنگ کرنے کی ٹھانی کیا پاکستان کو اپنی مکمل تباہی نظر نہیں آرہی یا جام جمشید لانا ہوگا۔

’’آج انسان انسانیت کی خوشبو سے یکسر خالی ہے‘‘

قیصر محمود عراقی

ایک دوسرے کے کام آنا ایک اچھے معاشرہ کی تشکیل کا بنیادی نقطہ آغاز ہے۔دنیا کے ہر مذہب، ہر نبی اور درد دل رکھنے والے انسانیت کی بلا امتیاز خدمت کی تلقین کی ہے اور دین اسلام تو ہے ہی سراسر انسانیت کی فلاح کا مذہب۔بدقسمتی سے انتہا پسندوں نے اسلامی تعلیمات کو مسخ کر کے رکھ دیا ہے اور ہم ایک قوم کے تقاضوں پر پورے نہیں اترتے۔مجھے تو محسوس ہوتا ہے جیسے ہم سب ہجوم ہیں، تماشائی ہیں، ایک دوسرے کو دکھ میں مبتلا دیکھ کر خوش ہوتے رہتے ہیں، اس کیفیت سے باہر نکلنے کیلئے کچھ نہیں کرتے۔ہم قوم اس وقت بن سکتے ہیں جب لالچ، بغض، مفاد پرستی کے خول سے باہر آجائینگے۔ہم الحمدللہ انسان ہیں اور انسان کا سب سے بڑا وصف اخوت ہے، ہمدردی ہے، ایثار ہے، قربانی ہے اور محبت ہے۔ہر شخص بالخصوص ہر انسان میں یہی جذبہ کارفرما ہونا چاہئے کہ جس سے جتنی ہو سکے دکھی انسانیت کی خدمت ضرور کریں، ہر دل کی خواہش ہونی چاہئے کہ کسی کے کام آسکے اور بے بس، اپنے سے کمزور اور معاشرہ کے نچلے اور سستے لوگوں کی دعائیں لے۔اس میں کوئی سیاست، کوئی نمائش نہ ہو، یہ عمل صرف اور صرف اللہ کی خوشنودی کیلئے ہو۔جو لوگ مرنے کے بعد زندہ رہنا چاہتے ہیں، انہیں چاہئے کہ صالح اعمال کریں کیونکہ درخت اپنے پھل اور انسان اپنے عمل سے پہچانا جاتا ہے، اس لئے ہر انسان کی کوشش اور خواہش بس یہی ہونی چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ سفید پوش، غریب، مستحقین اور نادار لوگ جو کم وسائل رکھتے ہیں ان کی خدمت کریں تاکہ اللہ اور اس کا رسولؐ راضی ہو سکے، یہی ایک انسان کا مقصود وحاصل ہے۔مگر افسوس انسان بہت عرصے سے مقام انسانیت سے گر چکا ہے اور زندگی کے معاملے میں نہایت خونخوار درندوں کو بھی مات دیتا ہے۔آج انسان آپس میں نہ جانے کس بات پر، کس شئے کے حصول کیلئے بے دریغ دست و گریباں ہو رہے ہیں۔آج پوری دنیا میں جو خون ریزی ہو رہی ہے اس میں انسانیت کے پرخچے اُڑا دیئے ہیں، ظلم وستم کی انتہا ہو گئی، انسان کی نظر میں انسان کی کوئی اہمیت نہیں رہی جبھی تو اسے کیڑے مکوڑوں کی طرح کچل دیا جاتا ہے۔آج انسان اپنے مفاد کے حصول کیلئے جو کچھ کر رہا ہے وہ ہر دور میں ایسا کرتا آیا ہے۔کبھی انسانیت نے مذہب کے نام پر ہونے والی جنگوں میں پے در پے وار سہے ہیں، کبھی انسانیت کو نام نہاد فرقہ واریت کی بھینٹ چڑھا کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا، کبھی انسانیت جنگ عظیم اوّل ودوئم کے بعد اپنی بربادی پر ماتم کناں رہی ہے۔اس زمین کا شاید ہی کوئی کونا ایسا ہو جہاں کسی بے قصور انسان کا بغیر وجہ کے خون نہ بہایا گیا ہو۔کئی دفعہ اس زمین کے سینے میں اجتماعی قبریں بنائی گئی ہیں اور انسانیت کو انسانوں کے چیتھڑوں کے ساتھ زمین میں دفن کر دیا گیا۔آج کے انسان کے بے حسی اور انسانیت سے لاتعلقی کا یہ عالم ہے کہ اگر سڑک پر خدانخواستہ کوئی حادثہ ہو جائے تو وقت کی کمی یا کسی مسئلے میں پھنسنے کے ڈر سے چپ چاپ اپنی راہ لے لیتے ہیں، کوئی گنوارا نہیں کرتا کہ مرنے والوں کو موت کے منہ میں جانے سے روک سکے۔ایک وہ لوگ تھے جنہوں نے انسانیت کے نام پر اپنی پیاس کو پس پشت ڈال کر اپنے ساتھیوں کی پیاس کو فوقیت دی تھی اور نتیجہ میں تمام لوگ ایثار وقربانی کی ایک لازوال مثال قائم کر گئے، مگر آج انسان کی حالت انتہائی دگرگوں ہے۔آج ایسے ایسے انسانیت سوز واقعات رونما ہو رہے ہیں کہ انسانیت شرم سے پانی پانی ہو رہی ہے، کہیں ادھ کھلی کلیوں کو دست درندگی سے نہایت بے رحمی سے مسل دیا جاتا ہے، کہیں باپ اپنی خواہشات کی تکمیل کیلئے اپنی خود کی اولاد کو گھر سے نکال رہا ہے، کہیں بیرون ملک جانے کیلئے بہن بھائیوں کے مقدس رشتے کو ناپاک مقاصد کا لبادہ اوڑھایا جا رہا ہے، کہیں بم دھماکے ہو رہے ہیں، کہیں گولیاں برسائی جا رہی ہیں، کہیں ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر کوئی انسان اپنی جان کی بازی ہار جاتا ہے، کوئی راہ چلتے ہوئے کسی منچلے کی تیز رفتار گاڑی کی زد میں آکر ہلاک ہو جاتا ہے، کہیں لوگوں کی املاک پر زبردستی قبضے ہو رہے ہیں، کہیں حدود وقیود کی تمام پابندیاں پابند سلاسل کر دی گئی ہے اور اپنی من مانی کرتے وقت شرم کے سارے پردے چاک کر دیئے جاتے ہیں، کہیں کوئی جہیز نہ لانے کے پاداش میں جھلسا دی جاتی ہے، کہیں غیرت کے نام پر خون کی ہولی کھیلی جاتی ہے، کہیں کوئی امیر کسی معصوم بچے پر ظلم وزیادتی کے ایسے پہاڑ توڑتا ہے کہ انسانیت شرمندگی سے سر جھکا لیتی ہے۔قارئین محترم! آج کا انسان گرگٹ کی مانند رنگ بدلتا ہے، ان کی خصلت میں روز بروز آنے والی تبدیلیوں نے ہر کسی کو سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔ایک وہ بھی وقت تھا جب انسان کا سینہ جذبہ انسانیت سے معمور ہوتا تھا اور آج ہم آہنگی اور ہمدردی کا صرف نام باقی ہے، انسان انسانیت کی خوشبوں سے یکسر خالی ہے، اب تو ان کے اندر تنگ نظری، عدم برداشت، تعصب، تکبر پنپ رہے ہیں، اپنے گھمنڈ اور غرور کی آڑ میں دوسرے انسانوں کو نظروں میں نہیں لاتے اور اس رونق بھری دنیا میں ہر قسم کے دل ودماغ کے مالک لوگ اپنے اپنے رنگ ڈھنگ سے زندگی گذارنے میں مصروف ہیں۔بہت سے لوگ حد درجہ عیاشی سے زندگی بسر کر رہے ہیں اور بہت سے افراد ایسے بھی ہیں جو اپنی زندگی تکلیفوں اور اذیتوں میں گذارنے پر مجبور ہیں، جس سے انسانی معاشرے میں غیر یکساں ماحول کا سماں دکھائی دیتا ہے۔آج انسان کے ساتھ ساتھ انسانیت کو بھی اپنا وجود لرزتا ہوا محسوس ہو رہا ہے، کہیں نہ کہیں انسانیت آج بھی خود پر ماتم کر رہی ہے اور یہ آس لگائی بیٹھی ہے کہ کوئی پھر سے اس کا محافظ بن کر دنیا میں انسانیت کا بول بالا کر دے، کوئی سچا انسان، انسان بن کر انسانیت کو انسان کے ظلم وستم سے نجات دلادے۔

مالیگاؤں بم دھماکہ کیس: پرگیہ ٹھاکر سمیت 7 ملزمان پر فیصلہ 31 جولائی کو سنایا جائے گا

ممبئی: مالیگاؤں بم دھماکہ کیس میں ممبئی کی خصوصی این آئی اے عدالت نے فیصلہ محفوظ کرتے ہوئے اسے 31 جولائی کو سنانے کا اعلان کیا ہے۔خیال رہے کہ 29 ستمبر 2008 کو رمضان اور نوراتری کے موقع پر مہاراشٹر کے مسلم اکثریتی شہر مالیگاؤں کے بھکو چوک علاقے میں موٹر سائیکلوں پر نصب بم پھٹنے سے 6 افراد جاں بحق اور 100 سے زائد شدید زخمی ہوئے تھے۔

اس معاملے میں سات ملزمان پر یو اے پی اے، آئی پی سی اور آرمس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ قائم کیا گیا ہے۔ملزمان میں بی جے پی کی موجودہ رکن پارلیمنٹ پرگیہ سنگھ ٹھاکر، سابق فوجی افسر لیفٹیننٹ کرنل پرساد پروہت، میجر رمیش اپادھیائے، اجے رہیرکر، سمیر کلکرنی، سدھاکر چترویدی اور سدھاکر دھر دویدی شامل ہیں۔سماعت کے دوران یہ تمام افراد عدالت میں پیش ہوئے۔

عدالت نے ان پر دہشت گردانہ کارروائی (یو اے پی اے دفعہ 16)، سازش (دفعہ 18)، قتل (آئی پی سی دفعہ 302)، اقدام قتل (دفعہ 307)، مجرمانہ سازش (120-بی) اور دیگر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔

یہ کیس سیاسی طور پر بھی حساس رہا ہے۔ابتدا میں اس کی تفتیش مہاراشٹرا اے ٹی ایس نے ہیمنت کرکرے کی قیادت میں کی تھی، جس نے 2009 میں پہلی چارج شیٹ داخل کی۔2011 میں کیس این آئی اے کے حوالے کر دیا گیا، جس نے 2016 میں ضمنی چارج شیٹ پیش کی۔بعد میں عدالت نے این آئی اے کی سفارش پر ایم سی او سی اے کی دفعات ختم کر دیں لیکن یو اے پی اے کی دفعات برقرار رہیں۔

ایجنسی نے بعض ملزمان کو سخت ترین سزا، بشمول سزائے موت دینے کی سفارش کی ہے۔کیس میں 323 گواہوں کے بیانات ریکارڈ کیے گئے، جن میں سے 34 منحرف ہو گئے۔عدالتی ریکارڈ کے مطابق پرگیہ سنگھ کی موٹر سائیکل دھماکے میں استعمال ہوئی، رمیش اپادھیائے نے بم بنانے کی تربیت دی، سمیر کلکرنی نے دھماکہ خیز مواد کے حصول میں مدد کی، اجے رہیرکر تنظیم کے مالی معاملات دیکھتا تھا، جبکہ پروہت نے آر ڈی ایکس فراہم کیا۔

سدھاکر چترویدی کے قبضے سے اسلحہ برآمد ہوا اور سدھاکر دھر دویدی کو خود ساختہ شنکراچاریہ بتایا گیا۔اس کیس میں تین دیگر ملزمان شیو نارائن کلسانگرا، شیام لال ساہو اور پروین ٹاکالکی کو ثبوت کی کمی کے باعث بری کر دیا گیا۔پولیس کے مطابق دو دیگر مشتبہ افراد رام جی کلسانگرا اور سندیپ ڈانگے، جن پر بم نصب کرنے کا الزام تھا، پولیس حراست میں فوت ہو چکے ہیں۔

ملزمین کو آٹھ سال کے طویل انتظار کے بعد ضمانت ملی تھی اور وہ فی الحال ضمانت پر ہیں۔عدالت کا فیصلہ اب 31 جولائی کو متوقع ہے، جس کا اثر نہ صرف قانونی دائرہ کار بلکہ سیاسی منظرنامے پر بھی پڑنے کا امکان ہے۔

☆☆☆☆

سورۃ السجدہ: ایک مختصر تعارف

عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ وسینئر کالم نگار حیدرآباد

سورۃ السجدہ مکی دور کے درمیانی تنزیلات کے ابتدائی دور میں نازل شدہ سورتوں میں شامل ہے۔ اس کا نام آیت نمبر 15 (سجدے والی آیت) سے ماخوذ ہے؛ 3 تین رکوع اور 30 تیس آیات کریمہ پر مشتمل اس سورہ مبارکہ کے نزول کے وقت جو حالات تھے درج ذیل ہیں۔ نبی رحمت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو کلام الٰہی مشرکین مکہ کو پیش فرمارہے تھے، اس کے تعلق سے، یہ آپس میں ایک دوسرے سے کہتے جاتے تھے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی طرف سے عجیب عجیب باتیں گھڑ گھڑ کر ہمیں سناتے ہیں اور ان کا یہ کہنا ہے کہ ہم مرکر دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ہماری زندگی کا سارا حساب کتاب ہوگا، جنت اور دوزخ ہوگی وغیرہ۔ اور ان (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کا کہنا یہ بھی ہے کہ ہمارے اتنے سارے جو دیوی دیوتا اور بت ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، لہٰذا ایک خدا لاشریک کی بندگی اختیار کرو۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ یہ اللہ کے رسول ہیں اور ان پر وحی نازل ہوتی اور جو کلام وہ سنارہے ہیں یہ اللہ کا کلام ہے۔ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو بھی دعویٰ ہوتا ہے اور آپؐ جو بھی کلام پیش فرماتے یہ کفار کے نزدیک عجیب افسانے تھے۔ ان حالات میں اللہ تبارک وتعالیٰ کفار ومشرکین کی غلط بیانی وغلط فکر و نظر کا جواب اس سورۃ مبارکہ میں ارشاد فرمایا۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلے ان سے یہ کہا گیا کہ ۔۔۔تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ آیت 2 یعنی (میرے رسولؐ جو تم کو سنارہے ہیں) اس کتاب کی تنزیل بلاشبہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس کی غرض و غایت بھی آگے بیان کی جارہی ہے کہ جو لوگ نبوت کے فیض سے محروم اور غفلت میں پڑکر اپنی دنیوی و اُخروی زندگی کو تباہی کے دہانے پر ڈال رہے ہیں ان کے لئے آگاہی کا سامان ہوجائے۔ افسوس ہے تم پر کہ، تمہیں یہ کلام "منزل من اللہ" ہونے میں شبہ ہے۔ پھر کلام اس طرح آگے بڑھتا ہے کہ اگر تم عقل و ہوش سے کام لیتے تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم میں کوئی شک وشبہ نہیں پاتے۔ آسمان وزمین کے انتظام پر غور کرو، خود اپنی پیدائش اور بناوٹ پر غور کرو۔ اس سارے نظام کو دیکھ کر اور اپنی پیدائش پر غور وفکر کرنے سے تم پر یہ حقیقت واضح ہوجائے گی کہ جب کچھ نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ یہ سب چیزوں کو وجود بخشا اور جب تم مرکر مٹی ہوجائیں گے تو دوبارہ زمین سے تمہیں نکال کر لا کھڑا کرنے میں کیا کوئی دیر لگے گی؟ ہرگز نہیں۔ پھر اس کے ساتھ اس سورۃ میں ترغیب کے طور پر یہ بتایا گیا کہ بُرا انجام آنے سے پہلے پہلے اپنے آپ کو درست کرلو کفر کی روش سے اجتناب کرو اور قرآن کی اس تعلیم کو جو بذریعہ وحی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہورہی ہے اسے قبول کرلو تاکہ تمہاری عاقبت درست ہوجائے، اور تم خسارہ عظیم سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوسکے۔۔۔۔۔۔! پھر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا ذکر فرماکر اس حقیقت کی نشاندہی فرماتا ہے کہ یہ اس کی رحمت ہی ہے کہ یہ انسانوں کو نافرمانی اور خدا سے بغاوت کی پاداش میں فوری اور فیصلہ کن عذاب میں گرفتار کرکے کیفر کردار تک نہیں پہنچاتا بلکہ چھوٹے چھوٹے جھٹکے دے کر جھنجوڑتا اور تھوڑی تکالیف اور مصیبتوں میں مبتلا کرکے ہلکی ہلکی مار مارتا ہے تاکہ بڑے عذاب کے آنے سے قبل یہ اپنے حالات پر غور فکر کرتے ہوئے اصلاح کی طرف آگے بڑھیں اور اپنے آپ کو سدھار لیں، صراط مستقیم کی راہ پر گامزن ہوجائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ ابتدائی چوٹوں سے سنبھل جاتے ہیں خود ان کے حق میں اچھا ہے۔ پھر تیسرے رکوع سے اس بات کا آغاز کیا جاتا ہے جو نبی رحمت ومکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت سے متعلق ہے۔ جو لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ پر نازل کردہ کلام الٰہی پر شک کررہے تھے ان پر یہ بات واضح کی گئی کہ دیکھو آج محمد جو کتاب تمہارے سامنے پیش فرمارہے ہیں یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے بلکہ اس سے (قبل بہت سے انبیاء گزرے اور کتابیں بھی دی گئی) جس میں مشہور ترین کتاب وہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دی گئی، آج (محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) جو کتاب الٰہی قرآن حکیم عطا کیا گیا، اس پر خواہ مخواہ تم لوگوں کو شک میں نہیں پڑنا چاہئے۔ تمہیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہ کلام یقینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ موسیٰ (علیہ اسلام) کے عہد سے سبق حاصل کرو، آخرکار امامت و پیشوائی کے مستحق صرف وہی لوگ ہوں گے جو کتاب الٰہی کو مانتے ہیں! اور جو لوگ اس کا انکار کرتے ہیں ناکامی ونامرادی ان کا مقدر بن جاتی ہے۔ اس سورہ کی آخری 5 آیات بھی نوع انسانی کے لئے بہت کچھ درس عبرت دے رہی ہے "اولم یھد ۔۔۔۔افلا یبصرون" 1 اور کیا ان لوگوں کو (ان تاریخی واقعات میں) کوئی ہدایت نہیں ملی کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کرچکے ہیں، جن کے رہنے کی جگھوں میں آج یہ چلتے پھرتے ہیں؟ اس میں بڑی نشانیاں ہیں، کیا یہ سنتے نہیں ہیں؟ 2 اور کیا ان لوگوں نے یہ منظر کبھی نہیں دیکھا کہ ہم ایک آب وگیاہ زمین کی طرف پانی بہالاتے ہیں، جس سے ان کے جانوروں کو بھی چارہ ملتا ہے اور یہ خود بھی کھاتے ہیں؟ تو کیا انہیں کچھ نہیں سوجھتا؟ مولانا سید مودودیؒ صاحب ان دو آیات کی تشریح فرماتے ہوئے یوں لکھتے ہیں؛ "یعنی کیا تاریخ کے اس مسلسل تجربہ سے ان لوگوں نے کوئی سبق نہیں لیا کہ جس قوم میں بھی خدا کا رسول آیا ہے اسکی قسمت کا فیصلہ اس رویہ کے ساتھ معلق ہوگیا ہے جو اپنے رسول کے معاملہ میں اس نے اختیار کیا۔ رسول کو جھٹلادینے کے بعد کوئی قوم بچ نہیں سکی ہے۔ اس میں سے بچے ہیں تو صرف وہی لوگ جو اس پر ایمان لائے۔ انکار کردینے والے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سامان عبرت بن کر رہ گئے۔" "سیاق وسباق کو نگاہ میں رکھنے سے صاف محسوس ہوتا ہے کہ یہاں یہ ذکر حیات بعد الموت پر استدلال کرنے کے نہیں کیا گیا ہے، جیسا کہ قرآن میں بلعموم ہوتا ہے، بلکہ اس سلسلہ کلام میں یہ بات ایک ہی مقصد کے لیے فرمائی گئی ہے۔ اس میں دراصل ایک لطیف اشارہ ہے اس بات کی طرف کہ جس طرح ایک بنجر پڑی ہوئی زمین کو دیکھ کر آدمی یہ گمان نہیں کرسکتا کہ یہ بھی کبھی لہلہاتی کشت زار بن جائے گی، مگر خدا کی بھیجی ہوئی برسات کا ایک ہی ریلا اس کا رنگ بدل دیتا ہے، اسی طرح یہ دعوت اسلام بھی اس وقت تم کو ایک نہ چلنے والی چیز نظر آتی ہے، لیکن خدا کی قدرت کا ایک ہی کرشمہ اس کو وہ فروغ دے گا کہ تم دنگ رہ جاو گے" (تفہیم القرآن) آگے آیت 28 میں کفار کی جہالت وحماقت کا ذکر آیا ہے جو از راہ تمسخر مسلمانوں سے کیا کرتے تھے، ویقولون ۔۔۔ان کنتم صادقین اس آیت کی تشریح فرماتے ہوئے، مولانا پیر محمد کرم شاہ صاحب "یوں تحریر فرمایا" "الفتح" سے مراد فیصلہ کا دن یعنی روز قیامت ہے۔ قال مجاہد یعنی یوم القیامۃ، اہل ایمان کفار کو کہا کرتے کہ اللہ تعالےٰ قیامت کے دن ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ نیک لوگوں کو ان کے نیک اعمال کی جزا ملے گی اور بدکاروں کو آتش جہنم میں جھونک دیا جائے گا۔ کفار از راہ تمسخر پوچھتے کہ وہ فیصلہ کا دن جس کی آمد سے تم ہمیں ہر روز ڈرایا کرتے ہو از راہ کرم یہ تو بتادو کہ وہ کب آئے گا" (ضیا القرآن جلد پنجم) آیت 29 میں آخرت سے غافل کفر و تکبر میں مبتلا اور انکار حق کے ساتھ زندگی بسر کرنے والوں کو جو ایمان باللہ وایمان بالرسالت کا انکار اور استہزا کرتے ہیں، ان بدبختوں کو بھرپور جواب دیا گیا کہ جب فیصلہ کی گھڑی آجاتی ہے اس وقت ایمان لانا کچھ بھی نفع نہ دے گا!!!۔ مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ لکھتے ہیں کہ اس کے جواب میں حق تعالیٰ نے فرمایا (آیت) قل یوم الفتح لا ینفع الذین کفروا ایمانہم، "یعنی آپ ان کے جواب میں یہ کہہ دیجئے تم ہماری فتح کا دن ہم سے کیا پوچھتے ہو وہ دن تو تمہاری مصیبت کا ہوگا کیونکہ جس وقت ہماری فتح ہوگی تو اس وقت تم عذاب میں گرفتار ہوچکے ہوگے، خواہ دنیا میں......... یا آخرت میں۔ اور جب اللہ کا عذاب کسی کو پکڑ لیتا ہے پھر اس کا ایمان قبول نہیں ہوتا۔ کذا ذکرہ ابن کثیر۔ اور بعض حضرات نے اس جگہ متیٰ ھذا الفتح کے معنی روز قیامت کے کئے ہیں۔ اوپر خلاصہ تفسیر میں اسی کو اختیار کیا گیا ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔ (معارف القرآن) معروف مفسر ابو عبداللہ القرطبی لکھتے ہیں کہ فَاَعْرِضْ: پس منہ پھیر لوتم عَنْ※م: ان سے وَانْتَظِرْ: اور تم انتظار کرو اِنَّ※م: بیشک وہ مُنْتَظِرُوْنَ: منتظر ہیں، تو ان سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کررہے ہیں آیت فاعرض عنھم ایک قول یہ کیا گیا ہے: اس کا معنی ہے ان کی بیوقوفی سے اعراض کیجئے اور انہیں جواب نہ دے دیجئے مگر جس چیز کا حکم دیا گیا۔ آیت وانتظر انھم منتظرون یوم فتح کا انتظار کیجئے جس روز اللہ تعالیٰ ان کا خلاف تمہارے حق میں فیصلہ فرمائے گا۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا: قریش مکہ میں سے مشرکوں سے اعراض کیجئے۔ آیت سیف کے ساتھ یہ منسوخ ہے جو سورت براءت میں ہے: آیت فاقتلوالمشرکین حیث وجدتموھم (توبہ: 5) آیت وانتظر میرا جو تجھ سے وعدہ ہے اس کا انتظار کیجئے۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے: اس سے مراد یوم بدر ہے۔ آیت انھم منتظرون وہ تمہارے بارے میں حادثات زمانہ کا انتظار کرتے ہیں۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے: یہ منسوخ نہیں کیونکہ کہ قتال کے حکم کے ہوتے ہوئے اعراض نہیں ہوسکتا جس طرح صلح وغیرہ۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے: آپ ان سے اعراض کرلیجئے بعد اس کے کہ آپ نے حجت پہنچادی آپ بھی انتظار کیجئے وہ بھی انتظار کررہے ہیں۔ اگر یہ سوال کیا جائے: وہ قیامت کا کیسے انتظار کرتے ہیں جب کہ وہ ایمان بھی نہیں رکھتے؟ اس کے دو جواب ہیں (1) وہ موت کا انتظار کرتے ہیں جب کہ وہ قیامت کے اسباب میں سے ہے تو یہ مجاز ہوگا (2) ان میں سے کچھ لوگ ایسے تھے جو شک میں مبتلا تھے اور ان میں سے کچھ ایسے تھے جو قیامت پر ایمان رکھنے والے تھے۔ تو یہ ان دونوں قسموں کا جواب ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ ابن سمیقع نے پڑھا آیت انھم منتظرون ظاء مفتوح ہے؛ یہ مجاہد اور ابن محیصن سے مروی ہے۔ فراء نے کہا: یہ اضمار کی صورت میں ہی ہوسکتا ہے، معنی ہوگا: ان کا انتظار کیا جارہا ہے۔ ابوحاتم نے کہا: صحیح کسرہ ہے یعنی آپ ان کے عذاب کا انتظار کریں وہ تیری ہلاکت کا انتظار کرنے والے ہیں۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے: ابن سمیقع کی قراءت ظاء کے فتحہ کے ساتھ ہے، اس کا معنی ہے: ان کی ہلاکت کا انتظار کیجئے بیشک وہ اس امر کے حق دار ہیں کہ ان کی ہلاکت کا انتظار کیا جائے (1)، یعنی وہ ہر حال میں ہلاک ہونے والے ہیں۔ آپ اس کا انتظار کیجئے کیونکہ آسمان میں فرشتے اس کا انتظار کررہے ہیں؛ زمخشری نے اس کا ذکر کیا ہے؛ یہ فراء کے قول کا معنی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا۔" (تفسیر قرطبی)

رابطہ:9849099228

☆☆☆
☆☆☆

مومنین، کافروں کو اپنا رفیق اور مددگار ہر گز نہ بنائیں

محمد اختر عادل گیلانی

سورۂ آل عمران آیت 21 تا 32 کا ترجمہ اور مختصر تشریح پیش ہے: (ترجمہ) جو لوگ اللہ کے احکام وہدایات کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور اس کے پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور ایسے لوگوں کی جان کے درپے ہوجاتے ہیں جو خلق خدا میں سے عدل و راستی کا حکم دینے کے لیے اٹھیں، ان کو دردناک سزا کی خوشخبری سنادو۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں ضائع ہوگئے، اور ان کا مددگار کوئی نہیں ہے۔ (21-22) تشریح: ویسے یہ خطاب تو بنی اسرائیل (یہودیوں) سے ہے، لیکن یہ بات عمومی طور پر کہی جارہی ہے کہ جو لوگ یا گروہ ایمان والوں کا دنیا میں راستہ روکنے میں ساری قوت صرف کرتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں دردناک سزا تیار ہے اور وہاں انہیں کہیں سے مدد نہ مل سکے گی۔ تم نے دیکھا نہیں کہ جن لوگوں کو کتاب کے علم میں سے کچھ حصہ ملا ہے، تو ان کا کیا حال ہے؟ انہیں جب کتاب الٰہی کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے، تو ان میں سے ایک فریق اس سے پہلوتہی کرتا ہے اور اس فیصلے کی طرف آنے سے منہ پھیر جاتا ہے۔ ان کا یہ طرز عمل اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ آتش دوزخ تو ہمیں مَس تک نہ کرے گی اور اگر دوزخ کی سزا ہم کو ملے گی بھی تو بس چند روز۔ ان کے خود ساختہ عقیدوں نے ان کو اپنے دین کے معاملے میں بڑی غلط فہمیوں میں ڈال رکھا ہے۔ مگر کیا بنے گی اُن پر جب ہم انہیں اس روز جمع کریں گے جس کا آنا یقینی ہے؟ اس روز ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ پورا پورا دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (23-25) تشریح: یہاں بھی اہل کتاب کے علماء مخاطب ہیں جن سے جب یہ کہا گیا کہ خدائی کتاب کو آخری سند مان لو اور اس کے فیصلے کے آگے سر جھکادو، تو اس سے کتراتے ہیں اور اس کی توضیح پیش کرتے ہیں کہ چونکہ ہم انبیاء کے نسل سے ہیں، اس لیے دوزخ میں نہیں جائیں گے اور اگر گئے بھی تو چند روز کے لیے۔ بدقسمتی سے اسی طرح کی ذہنیت آج کل کے بیشتر مسلمانوں میں بھی پائی جاتی ہے کہ وہ اللہ کے چہیتے اور پیارے نبی ﷺ کی امتی ہیں۔ یہ اس خیال خام میں مبتلا ہیں کہ ہم خواہ کچھ کریں بہرحال جنت ہماری ہے۔ ہم ایمان والے ہیں، ہم فلاں کی اولاد اور فلاں کے مرید اور فلاں کے دامن گرفتہ ہیں، بھلا دوزخ کی کیا مجال کہ ہمیں چھو جائے۔ اور بالفرض محال اگر ہم دوزخ میں میں ڈالے بھی گئے تو بس چند روز وہاں رکھے جائیں گے تاکہ گناہوں کی الائش سے پاک ہوجائیں اور پھر جنت میں پہنچائے جائیں گے۔ اسی قسم کے خیالات نے بیشتر مسلمانوں کو اتنا جری وبیباک بنادیا ہے کہ وہ کھلم کھلا حق سے انحراف کرتے ہیں، سخت سے سخت جرائم کا ارتکاب کر جاتے ہیں، بدترین گناہوں کے مرتکب ہوتے ہیں اور ذرا برابر خدا کا خوف ان کے دلوں میں نہیں آتا۔ آخرت کے روز حقیقت نظروں کے سامنے ہوگی اور اس روز ہر ایک کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور کسی پر ذرہ برابر ظلم نہیں ہوگا۔ کہو، خدایا، ملک کے مالک، تو جسے چاہے حکومت دے اور جس چاہے چھین لے۔ جسے چاہے عزت بخشی اور جس کو چاہے ذلیل کردے۔ بھلائی تیرے اختیار میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ رات کو دن میں پروتا ہوا لے آتا ہے اور دن کو رات میں۔ بے جان میں سے جاندار کو نکالتا ہے اور جاندار میں سے بے جان کو۔ اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (26-27) تشریح: اس آیت میں اللہ کی قدرتِ کاملہ کو بیان کیا گیا اور اس بات کی بھی وضاحت کی گئی ہے جو اہل ایمان کے ذہن ودماغ میں ابھرتے ہیں کہ آخر کیا وجہ ہے کہ کافرو نافرمان اپنے کالے کرتوتوں کے باوجود دنیا میں پھل پھول رہے ہیں اور اللہ کے اطاعت شعار بندے فقر وفاقہ اور مصائب وآلام میں مبتلا ہوتے ہیں۔ چونکہ رزق کا تعلق ایمان وعمل سے نہیں ہے، اس لیے اللہ جسے چاہتا ہے کم وبیش اور کسی کو بے حساب رزق دیتا ہے۔ مومنین اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق اور مددگار ہرگز نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ہاں یہ معاف ہے کہ تم ان کے ظلم سے بچنے کے لیے بظاہر ایسا طرز عمل اختیار کرجاؤ۔ مگر اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور تمہیں اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ اے نبی ﷺ، لوگوں کو خبردار کردو کہ تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے، اسے خواہ تم چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ بہرحال اسے جانتا ہے، زمین اور آسمانوں کی کوئی چیز اس کے علم سے، باہر نہیں ہے اور اس کا اقتدار ہر چیز پر حاوی ہے۔ وہ دن آنے والا ہے جب ہر نفس اپنے کیے کا پھل حاضر پائے گا، خواہ اس نے بھلائی کی ہو یا برائی۔ اس روز آدمی یہ تمنا کرے گا کہ کاش ابھی یہ دن اس سے بہت دور ہوتا! اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور وہ اپنے بندوں کا نہایت خیر خواہ ہے۔ (28-30) تشریح: اس طرح کی آیت قرآن میں کئی مقامات پر آئی ہیں۔ کسی میں اہل کتاب کا ذکر ہے اور کسی میں اہل کتاب کے ساتھ مشرکین بھی شامل ہیں، یعنی کافر، مشرک، یہود اور عیسائی۔ یہاں اس دوستی سے نہیں منع کیا گیا ہے جو پاس پڑوس میں رہنے، تجارتی لین دین، دفتر کے ساتھیوں سے انسانیت کی بنیاد پر کی جاتی ہیں اور ایک دوسرے کے خوشی وغم اور سکھ دکھ میں برابر کے شریک ہوتے ہیں، بلکہ یہ اسلام کے نزدیک پسندیدہ ہے اور اس کے لیے واضح ہدایات دی گئی ہیں۔ البتہ ایسی دوستی سے منع کیا گیا ہے جو غیروں کے طور طریقے، رسم ورواج، سوچ وفکر اور مذہبی امور سے متعلق ہوں۔ کیونکہ اس سے اس بات کا خدشہ ہے کہ غیروں کے بداثرات سے ہم متاثر نہ ہوجائیں۔ بدقسمتی سے آج بیشتر مسلمانوں نے قرآنی تعلیمات کو بھلا کر غیروں کے طور طریقے اور رسم ورواج کو اپنا لیا ہے۔ اسلام فطرت کے قریب ہے اور اس میں لچک بھی ہے۔ کبھی کبھی ایسے حالات کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے کہ کوئی مومن کسی دشمنِ اسلام جماعت کے چنگل میں پھنس گیا ہو اور اسے ان کے ظلم وستم کا خوف ہو تو اس بات کی اجازت ہے کہ اپنے ایمان کو چھپائے رکھے اور کفار کے ساتھ بظاہر اس طرح رہے گویا انہی میں کا ایک آدمی ہے۔ یا اگر اس کا مسلمان ہونا ظاہر ہوگیا ہو تو اپنی جان بچانے کے لیے وہ کفار کے ساتھ دوستانہ رویے کا اظہار کرسکتا ہے، حتیٰ کہ شدید خوف کی حالت میں جو شخص برداشت کی طاقت نہ رکھتا ہو اس کو کلمہ کفر تک کہنے کی رخصت اس شرط کے ساتھ ہے کہ اس کے اس طرز عمل سے اسلام کے مشن اور اسلامی جماعت کے مفاد اور کسی مسلمان کی جان ومال کو نقصان نہ پہنچے۔ لیکن خبردار کفر اور کفار کی کوئی ایسی خدمت تمہارے ہاتھوں انجام نہ ہونے پائے جس سے اسلام کے مقابلے میں کفر کو فروغ حاصل ہونے اور مسلمانوں پر کفار کے غالب آجانے کا امکان ہو۔ اس طرح کے واقعات حضور ﷺ کے زمانے میں بھی رونما ہوچکے ہیں۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو ایمان لانے کی پاداش میں ان کا آقا طرح طرح کی اذیت ناک سزائیں دیتا۔ ایک مرتبہ ان کے آقا نے ان کے سر کے بال پکڑ کر پانی کے حوض میں اس وقت تک ڈبوتا رہا جب تک کہ ان کے منہ سے اسلام اور پیارے نبی ﷺ کے خلاف کفریہ کلمات نہ کہلوالیے۔ وہ روتے ہوئے اللہ کے رسول ﷺ کے پاس آئے اور سارا قصہ بیان کیا۔ آپ نے ان سے پوچھا کہ اس وقت تمہارے دل کا کیا حال تھا؟ انہوں نے عرض کیا: کفریہ کلمات میں نے منہ سے ادا کیے لیکن دل پوری طرح ایمان پر مطمئن تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ بھی فرمایا کہ آئندہ اس طرح کے حالات پیش آجائیں تو جان بچانے کے لیے ایسا کہہ سکتے ہو۔ روایت کے مطابق آپ ﷺ نے ان کے ایمان کی تجدید کرائی۔ اے نبی ﷺ، لوگوں سے کہدو کہ اگر تم حقیقت میں اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ وہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔ ان سے کہو کہ: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت قبول کرو۔ پھر اگر وہ تمہاری یہ دعوت قبول نہ کریں، تو یقیناً یہ ممکن نہیں ہے کہ اللہ ایسے لوگوں سے محبت کرے، جو اس کی اور اس کے رسول کی اطاعت سے انکار کرتے ہوں۔ (31-32) ان دونوں آیات میں مومنین سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کا مطالبہ کیا گیا ہے اور ان سے مغفرت کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔ بات بالکل واضح ہے۔

رابطہ:9852039746

☆☆☆☆

خود شناسی - اہمیت اور تقاضے

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

اپنے اندر واقع ہونے والی تبدیلیوں پر دھیان مرکوز کریں، آپ محسوس کریں گے کہ زندگی کے ایک نئے تجربہ سے آپ گذر رہے ہیں اور یہ تجربہ آپ کو دلی سکون اور اطمینان قلب سے سرشار کر رہا ہے۔ اس مقام کو پانے میں جو رکاوٹ عام طور سے کھڑی ہوتی ہے، وہ ہر بات کو اپنے اوپر لے لینا ہے، ہم سب کی کوئی نہ کوئی دکھتی رگ ہوتی ہے، جو دانستہ یانادانستہ طور پر دب جاتی ہے، بات ہماری نہ بھی ہو اور ہدف ہمیں نہ بنایا گیا ہو، تب بھی ہم اسے اپنے اوپر لے لیتے ہیں، ہمارے سامنے کوئی کانا پھسکی کر رہا ہے تو ہمیں لگتا ہے کہ وہ ہمارے بارے میں ہی کچھ کہہ رہا ہے، اگر کوئی ہنس رہا ہے تو ہمیں لگتا ہے کہ وہ ہم پر ہنس رہا ہے۔

اسلام نے خدا شناسی کے ساتھ خود شناسی کو بھی کافی اہمیت دی ہے، بلکہ یہاں تک منقول ہے کہ جس نے اپنے نفس کو پہچان لیا تو اس کی رسائی خدا تک ہوجاتی ہے، حضرت یحییٰ بن معاذ رازیؒ کے قول کے طور پر اسے نقل کیا گیا ہے کہ "مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ" یقیناً یہ حدیث نہیں ہے اور جو لوگ اسے حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں، وہ غلطی پر ہیں، لیکن اس میں "عرفان رب" کے لیے "عرفان ذات" پر توجہ مرکوز کرنے کی بات کہی گئی ہے، قرآن کریم میں بھی اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: "وَفِیْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ" عرفان ذات کی منزل سے گذر کر بندہ اس پوزیشن میں آجاتا ہے کہ وہ اعلان کرسکے کہ "من آنم کہ من دانم" یعنی میں جو ہوں اپنے کو خوب جانتا ہوں، حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے سامنے ان کے ایک مرید نے یہ جملہ کہا تو حضرت نے فرمایا: بڑا دعویٰ کر رہے ہو، کیا تم نے اپنی ذات کو پہچان لیا ہے؟ اگر پہچان لیا ہے تو معرفت رب بھی اس کے نتیجے میں آجائے گا۔ قلب صاف ہو تو خیالات بھی صاف ہوتے ہیں اور دل کے فیصلے کا رخ احکام وہدایات ربانی کی طرف آسانی سے ہوجاتا ہے اور دل غلط فیصلے کر ہی نہیں سکتا، اسی لئے "اِسْتَفْتِ قَلْبَكَ" کا حکم دیا گیا کہ فتویٰ اپنے دل سے لو، کیوں کہ وہ غلط نہیں بتائے گا، ایک اور حدیث میں فرمایا گیا کہ "لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقٌّ" تمہارے اوپر تمہارا اپنا بھی حق ہے۔ معاملہ اپنی معرفت کا ہو یا حقوق کا، اس کے لیے خود سے جڑنا پڑتا ہے، دل کی آواز کو سننا پڑتا ہے، اگر نہ سنیں تو مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہوتا ہے، اس کے برعکس خود سے جڑنے سے اپنے وجود کا احساس ہوتا ہے، ہماری پسند اور چاہت کیا ہے اس کا ادراک ہوتا ہے، پھر اس چاہت کے اہم ہونے کی حقیقت سامنے آتی ہے، ان امور کی ان دیکھی سے خارجی حالات سے آدمی پریشان ہوجاتا ہے، باہری شور کا غلبہ ہوتا ہے، لوگوں کے غیر ضروری مشورے اور جھوٹی خبریں انسان کے دل ودماغ کو اس قدر متاثر کرتی ہیں کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی ہے، اس تاثر کا وقتی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنے کو کمزور محسوس کرنے لگتے ہیں، قوت ارادی ہمارا ساتھ چھوڑنے لگتی ہے، ان حالات سے نبرد آزما اور مقابل ہونے کا صرف ایک طریقہ ہے کہ آپ اپنی ذات سے جڑیے، اقبال کے تصور خودی کا مرکز ومحور یہی ہے۔ آدمی جب خود شناسی کی منزل سے گذرتا ہے تو خوف کی دنیا سے وہ باہر آجاتا ہے اور صحیح سمت میں آگے بڑھتے رہنے کا راستہ کھلتا ہے، اس کے اوپر باہری شور وغل کا اثر نہیں ہوتا، بلکہ اطمینان قلب کی دولت اسے ملتی ہے، خود کو سمجھنے کی صلاحیت میں غیر معمولی اضافہ ہوتا ہے، اس کی وجہ سے ہمارے لیے ممکن ہوتا ہے کہ ہم اپنی خوش حال اور خوشگوار زندگی کا آغاز کرسکیں، اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ساری تگ ودو، معاشی مشاغل، الجھنوں اور پریشانیوں سے دور رہ کر تھوڑا وقت خود کو دیجیے، صوفیاء کرام کے یہاں مراقبہ کا جو تصور ہے، اس کی بنیاد یہی ہے کہ انسان تھوڑی دیر جلوت سے نکل کر خلوت اختیار کرے، تاکہ وہ اپنے بارے میں سوچے، اپنی آخرت کے بارے میں سوچے، مراقبہ مابعد الموت اس باب میں بہت مفید ہے، اس احساس کے ساتھ کہ ہمیں اس دنیا کے بعد ایک دوسری دنیا میں جانا ہے، جس میں سارا حساب وکتاب ہوگا اور میں وہاں تنہا ہوں گا، اس دن بھائی بھائی سے، شوہر بیوی اور بیوی شوہر سے، والدین اپنے بچوں سے بھاگتے نظر آئیں گے، حساب وکتاب کا یہ تصور اور فکر آخرت آدمی کو اپنی ذات سے جڑنے کے لیے انتہائی مفید ہے زندگی کی بھاگ دوڑ سے تھوڑا وقت اپنے لیے نکالنا بہت مشکل کام نہیں ہے، آپ اس وقت کا استعمال کائنات کی خاموش آواز سننے میں بھی کر سکتے ہیں، آپ چاہیں تو ہوا اور سناٹوں تک کی سرگوشیاں سن سکتے ہیں، کیوں کہ وہ بھی بولتے ہیں، شجر وحجر کی گفتگو بھی آپ کو سنائی دے گی کہ وہ کس طرح خالق کائنات کی حمد وثنا میں مشغول ہیں، آپ اس کا بھی ادراک کرسکیں گے کہ کائنات کی ہر چیز عبادت کے مختلف طریقوں کو اپنائے ہوئے ہے، کوئی قیام میں ہے، کوئی قعود میں، کوئی رکوع اور کوئی سجود میں، معرفت کے اس مقام پر پہونچ کر آپ خدا کو بھی پہچاننے لگیں گے اور خدا کی مخلوقات سے بھی آپ کا رشتہ مضبوط ومستحکم ہوگا، پھر آپ کو معلوم ہوگا کہ شکریہ کے الفاظ کس قدر طاقت ور ہیں، یہ اللہ کی شکر گذاری تک ہمیں لے جاتے ہیں اور ہمیں ذہنی تناؤ سے نجات حاصل ہوتا ہے، شکریہ صرف ایک رسم نہیں ہے، یہ آپ کے دل کی آواز ہوتی ہے جو جذبات تشکر سے لبریز ہوکر نکلتی ہے اور آپ کو دل کی آواز سننے کے لائق بناتی ہے، اس وقت آپ اپنے دل سے اس کی خواہش پوچھ سکتے ہیں، اپنے جسم کی آواز سن سکتے ہیں، عمل اور ردعمل کی یہ آواز آپ کی خواہش کو شریعت کے مطابق صحیح سمت دینے میں بہت کارگر ہوتی ہے اور اگر اس آواز پر آپ چلنے لگیں تو آپ کی دنیا وآخرت دونوں سنور جاتی ہے۔ اگر آپ اپنے ضمیر کی آواز سننے کو تیار ہوں تو کم از کم ایک ماہ مراقبہ کے ذریعہ اس کی مشق کریں، اپنے اندر واقع ہونے والی تبدیلیوں پر دھیان مرکوز کریں، آپ محسوس کریں گے کہ زندگی کے ایک نئے تجربہ سے آپ گذر رہے ہیں اور یہ تجربہ آپ کو دلی سکون اور اطمینان قلب سے سرشار کر رہا ہے۔ اس مقام کو پانے میں جو رکاوٹ عام طور سے کھڑی ہوتی ہے، وہ ہر بات کو اپنے اوپر لے لینا ہے، ہم سب کی کوئی نہ کوئی دکھتی رگ ہوتی ہے، جو دانستہ یانادانستہ طور پر دب جاتی ہے، بات ہماری نہ بھی ہو اور ہدف ہمیں نہ بنایا گیا ہو، تب بھی ہم اسے اپنے اوپر لے لیتے ہیں، ہمارے سامنے کوئی کانا پھسکی کر رہا ہے تو ہمیں لگتا ہے کہ وہ ہمارے بارے میں ہی کچھ کہہ رہا ہے، اگر کوئی ہنس رہا ہے تو ہمیں لگتا ہے کہ وہ ہم پر ہنس رہا ہے، اس سے دل ودماغ میں انفعالی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور انسان ذہنی انتشار کا شکار ہوجاتا ہے، ہوسکتا ہے کہ آپ کا خیال صحیح ہو اور جان بوجھ کر لوگ آپ ہی کے بارے میں بات کر رہے ہوں، ایسے موقع سے خود پر قابو رکھنا ایک بڑا کام ہے، قابو بھی رکھیے اور اپنی بات سلیقہ سے موقع محل کی رعایت کرتے ہوئے کہہ بھی جائیے، اس کا مطلب یہ ہے کہ زیادہ کہا سنی میں اپنا وقت ضائع نہ کریں، سوچ سمجھ کر اپنی بات رکھیں، بک بک اور محض گفتگو برائے گفتگو سے پرہیز کریں، بعض لوگ اپنی حاضری درج کرانے کی نفسیات اور نمایاں ہونے کی غرض سے بولنا شروع کرتے ہیں تو بولتے چلے جاتے ہیں، مشورہ کے آداب کے خلاف ایک دوسرے کی باتوں کو کاٹنے لگتے ہیں، جس سے تناؤ کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے، اس حالت میں بھی خود پر قابو رکھیے، اس لیے کہ بُرائی کا جواب بُرائی سے دینا شریفوں کا کام نہیں ہے، کتے نے کاٹ لیا تو آپ بھی اس کو کاٹ لیں، یہ عقل وشعور سے دور کی بات ہے، یہی وہ مرحلہ ہے جہاں برداشت کی ضرورت پڑتی ہے۔ بہت موقعوں سے آپ کے خیالات کو منتشر کرنے آپ کو نفسیاتی طور پر کمزور کرنے کے لیے خلط مبحث کیا جاتا ہے، بحث کے دوران کبھی غیر شریفانہ الفاظ کا استعمال سامنے والا کرتا ہے، نوبت گالی گلوج تک پہونچ جاتی ہے، لیکن آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ قرآنی حکم "اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ" کو نہ چھوڑیں، بہتر طور پر دفاعی پوزیشن اختیار کیجئے ایک موقع سے راحت اندوری کے کسی شعر پر کسی نے ہوٹنگ کی تو راحت نے اس کے جواب میں صرف اس قدر کہا کہ میں جس مقام پر آج ہوں، یہاں پہونچنے میں مجھے تیس سال لگے، تو کیا میں اپنی تیس سالہ محنت کو ایک غیر شریفانہ عمل کا جواب دینے کی وجہ سے ضائع کردوں، ظاہر ہے کہ ایسا میں نہیں کرسکتا، خود بھی حدوں کو پار نہ کیجیے اور دوسروں کو بھی حد میں رکھنے کی کوشش کیجیے، سامنے والے کی منشا کو سمجھئے، بہت سا کام دوسرے ناسمجھی اور بے شعوری کی وجہ سے کرتے ہیں، ایسا ہے تو عفو ودرگذر سے کام لیجیے، ہر چھوٹی بات پر اپنے ردعمل کا اظہار آپ کی فکر کو منفی رخ دیتا ہے، جس سے آپ کا ہی نقصان ہے، ہر بات کو اپنے اوپر لینے کی ہماری عادت ہے، جسم وجان ہی متاثر نہیں ہوتا؛ بلکہ ہمارے مستقبل پر بھی یہ بڑا اثر ڈالتا ہے، آپ اپنے اوپر کی جانے والی تنقید سے بچ نہیں سکتے، دیکھنا یہ ہے کہ کیا ہمارے اندر اس کا کچھ عنصر پایا جاتا ہے، اگر پایا جارہا ہے تو اسے دور کرنا چاہیے، اگر نہیں ہے تو اسے پاگل کی بڑ سمجھ کر نظر انداز کردینا چاہیے، اگر اس کا جواب دینا غور وفکر کے بعد ضروری معلوم ہو تو بھی اس کا انداز منطقی اور سنجیدہ ہونا چاہیے، اگر یہ صفت ہمارے اندر پیدا ہوجائے تو یقینی طور پر ہم بہت سارے دکھ اور شرمندگی سے نجات پاسکتے ہیں، اس سے ہماری خود شناسی کو تقویت ملے گی اور ہم معرفت رب تک پہونچیں گے، جو ہماری زندگی کا مطلوب ومقصود ہے۔

رابطہ:9431003131

☆☆☆☆

میٹنگ میں مودی کی غیر حاضری مایوس کن، لیکن ہم حکومت کے ہر قدم کی حمایت کریں گے: کھڑگے

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی پر حملہ بولتے ہوئے کانگریس نے جمعرات کو کہا کہ پہلگام حملے کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات اور فوجی کی کارروائی کے بعد حکومت نے کل جماعتی میٹنگ بلائی، لیکن مسٹر مودی نے آج بھی اس میں شرکت نہیں کی، جو کہ انتہائی مایوس کن صورتحال ہے۔ کل جماعتی میٹنگ کے بعد مسٹر کھڑگے نے کہا کہ حکومت نے پہلگام حملے کے سلسلے میں دوسری میٹنگ بلائی، لیکن مسٹر مودی نہ تو پہلی میٹنگ میں آئے اور نہ ہی آج شرکت کی۔ بہتر ہوتا اگر مسٹر مودی آتے کیونکہ سب چاہتے تھے کہ وزیراعظم بھی اس کل جماعتی میٹنگ میں آئیں اور مختصراً اپنے خیالات کا اظہار کریں کہ ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف کس طرح کارروائی کی اور ملک کے فوجیوں نے کس طرح ہمت دکھائی۔ میٹنگ میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی اس معاملے پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "ہم چاہتے تھے کہ مسٹر مودی میٹنگ میں شرکت کریں اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے بارے میں اپنے خیالات پیش کریں، لیکن وہ نہیں آئے، وہ پچھلی میٹنگ میں بھی نہیں آئے، یہ بہت افسوسناک صورتحال ہے، لیکن سب مل کر کام کر رہے ہیں اور حکومت جو بھی قدم اٹھا رہی ہے اس کی متفقہ حمایت کر رہے ہیں۔ پوری اپوزیشن حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔ دریں اثنا، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ اس وقت ایسے سوالات نہ پوچھے جائیں جو ڈیفنس سیکریٹ سے متعلق ہوں، ایسے وقت میں ہم انہیں عام کرنا نہیں چاہتے۔ ہم تمام جماعتوں نے بھی اس کو سنجیدگی سے لیا اور اس موضوع پر کوئی سوال نہیں کیا۔ سب نے کہا کہ یہ نازک وقت ہے تو سوال نہیں کریں گے۔ اس کے بعد ہم نے کوئی سوال نہیں کیا اور نہ ہی اس حوالے سے حکومت پر کوئی دباؤ ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ میں ہم سب نے یہ مسئلہ اٹھایا کہ پونچھ کے سرحد پر رہنے والے لوگوں کے لیے سخت سیکورٹی ہونی چاہیے۔ حکومت کو وہاں رہنے والے لوگوں کی سیکورٹی کے انتظامات کرنے چاہئیں۔ وہاں سول انتظامیہ اور لوگوں کے درمیان بہتر تال میل ہونا چاہیے۔ یہ بحران کا وقت ہے اور ملک کے مفاد میں جو بھی قدم اٹھایا جائے گا ہم اس کی حمایت کرتے ہیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ حکومت نے کوئی ملٹری ایکشن نہیں لیا ہے۔ صرف انہیں مقامات پر حملہ کیا ہے، جہاں دہشت گردوں کے کیمپ ہیں اور دہشت گردوں کو پناہ دی جاتی تھی۔ تمام پارٹیوں نے اپنے اپنے خیالات پیش کیے اور کہا کہ ہم فوج کے ساتھ ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "میٹنگ میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے حکومت سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس معاملے پر وسیع بحث ہونی چاہیے۔ اس سے اتحاد کا پیغام جائے گا اور لوگوں کا اعتماد بھی بڑھے گا۔ اپوزیشن حکومت کے اقدامات اور مسلح افواج کے اقدامات کی پوری طاقت سے حمایت کرتی ہے۔"

جنگ کے ماحول کے درمیان ہندو پاک کے قومی سلامتی کے مشیروں کے مابین پہلا رابطہ

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے آج پاکستانی ہم منصب عاصم ملک کے ساتھ موجودہ فوجی کشیدگی کے بارے میں بات چیت کی۔ اسکی تصدیق پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایک انٹرویو میں کی۔ مسٹر اجیت ڈوبھال نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ بھی آج ملاقات کی اور تازہ ترین صورتحال سے انہیں آگاہ کیا۔ دونوں ملکوں کے قومی سلامتی کے مشیروں کے درمیان ٹیلی فون پر بات ہوئی۔ یہ گفتگو انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ جنرل عاصم ملک پاکستان کی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی کے سربراہ بھی ہیں اور حال ہی میں انہیں قومی سلامتی کے مشیر کی اضافی ذمہ داری بھی دی گئی ہے۔ آپریشن سندور کی کامیابی کے بعد جس میں ہندوستانی فوجیوں نے دہشت گردوں کی پناہ گاہوں کو تباہ کیا، اجیت ڈوبھال نے امریکہ، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور کئی دیگر ملکوں کے ہم منصبوں کے ساتھ فون پر بات کی اور انہیں بتایا کہ ہندوستان کے فوجیوں نے کسی پاکستانی فوجی تنصیب کو نشانہ نہیں بنایا بلکہ دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نیست و نابود کیا ہے۔

ہندوستانی فوج نے لاہور میں تباہ کیا پاکستان کا ایئر ڈیفنس سسٹم، ڈرونز کے ذریعے کارروائی

نئی دہلی:8رمئی: ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مسلسل کشیدگی کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ ہندوستانی فوج کی جانب سے پاکستان پر فضائی حملہ کرتے ہوئے 'آپریشن سندور' شروع کیے جانے کے بعد پاکستان مسلسل جوابی کارروائی کی دھمکی دے رہا ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع رپورٹ کے مطابق پاکستان کے سیالکوٹ، لاہور اور ایک اور شہر میں پاکستانی فوج کی ایئر ڈیفنس یونٹ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، سیالکوٹ، راولپنڈی، چکوال، بہاولپور، میانوالی، کراچی، اٹک، چور، میانو اور گوجرانوالہ سمیت 15 شہروں میں پاکستانی فضائی دفاعی نظام کو نقصان پہنچا ہے۔ حکومت ہند کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ 8 مئی کی صبح ہندوستانی افواج نے پاکستان کے کئی علاقوں میں ایئر ڈیفنس رڈار اور سسٹم کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کی اشتعال انگیزی کے جواب میں ہندوستان نے یہ کارروائی کی اور اسے "اسی شدت" سے جواب دیا گیا ہے۔ حکومت ہند کے مطابق، گزشتہ رات یعنی 7 اور 8 مئی کی درمیانی شب پاکستان نے جموں و کشمیر، پنجاب، راجستھان اور گجرات کے کئی علاقوں میں ڈرونز اور میزائلوں سے حملے کی کوشش کی۔ اہداف میں سری نگر، جموں، پٹھان کوٹ، امرتسر، جالندھر، بھٹنڈہ، چنڈی گڑھ، فلودی اور بھج شامل تھے۔ تاہم، ہندوستانی ایئر ڈیفنس سسٹم اور کاؤنٹر یو اے ایس گرڈ کی بروقت کارروائی نے ان حملوں کو ناکام بنا دیا۔

ملبے سے ملنے والے شواہد سے واضح ہوتا ہے کہ حملے پاکستان کی جانب سے کیے گئے۔ ان کے جواب میں، ہندوستانی فوج نے پاکستان میں موجود ایئر ڈیفنس انفرا اسٹرکچر کو نشانہ بنایا۔ لاہور کے والٹن ایئرپورٹ کے قریب کئی زوردار دھماکوں کی اطلاعات مقامی میڈیا اور رائٹرز نے دی ہیں، جس کے بعد علاقے میں سائرن بجائے گئے اور لوگ خوف و ہراس میں گھروں سے باہر نکل آئے۔

اس کے علاوہ، پاکستانی فوج نے لائن آف کنٹرول کے آس پاس کے علاقوں میں بلا اشتعال گولہ باری کی شدت میں اضافہ کر دیا ہے۔ کپواڑہ، بارہ مولا، پونچھ، مینڈھر اور راجوری سیکٹرز میں مارٹر اور آرٹلری سے حملے کیے گئے جن میں 16 شہری جاں بحق ہوئے، جن میں تین خواتین اور پانچ بچے شامل ہیں۔ حکومت ہند نے واضح کیا ہے کہ اگرچہ ہندوستان کشیدگی کو بڑھانا نہیں چاہتا لیکن پاکستان کی جانب سے عام شہریوں کو نشانہ بنانا ناقابل قبول ہے۔ اس لیے فوج نے ضروری جوابی کارروائی کی ہے۔ حکومت نے کہا کہ امن تب ہی ممکن ہے جب پاکستانی فوج اشتعال انگیز کارروائیاں بند کرے اور فائر بندی معاہدے کا احترام کرے۔

دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کامیاب حملے پر ہندوستانی مسلح افواج کو مبارکباد: نوین

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے صدر نوین پٹنائک نے پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہندوستانی فوج کی کارروائی کا خیر مقدم کیا ہے اور دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کامیاب حملے کے لئے ہندوستانی مسلح افواج کو مبارکباد دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی مسلح افواج نے منگل کی رات 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں پر حملہ کیا تھا، جس میں کئی دہشت گردوں کے مارے جانے اور ان کے ٹھکانوں کو تباہ کرنے کی اطلاعات ہیں۔ مسٹر نوین پٹنائک نے جمعرات کو یہاں میڈیا کے نمائندوں سے کہا کہ "میں پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کامیاب حملے کے لیے ہندوستانی مسلح افواج کو میں تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔" فوج کی اس کارروائی کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر غور کے لیے بلائے گئے آل پارٹیز اجلاس کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ آل پارٹیز اجلاس میں موجودہ صورتحال پر بامعنی بحث ہوگی۔ واضح رہے کہ روسی سفارت خانہ مسٹر نوین پٹنائک کے والد اور اوڈیشہ کے سابق وزیر اعلیٰ آنجہانی بیجو پٹنائک کو دوسری جنگ عظیم کے دوران 'اسٹالن گراڈ آپریشن' میں ان کے تعاون کے لیے اعزاز سے نوازنے جا رہا ہے اور مسٹر نوین پٹنائک یہ اعزاز حاصل کرنے دہلی آئے ہیں۔ ہندوستان میں روس کے سفیر ڈینس علیپوف نے مسٹر نوین پٹنائک کو یہاں 9 مئی کو منعقد ہونے والی تقریب میں 'گیسٹ آف آنر' کے طور پر مدعو کیا ہے۔ روس میں اس دن کو 'یوم فتح' کے طور پر منایا جاتا ہے جو کہ نازی جرمنی کی شکست کی علامت ہے۔ بیجو پٹنائک کو اس پروگرام میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔

سرحد پر گولی باری کے درمیان ایس جی پی سی کی پہل متاثر لوگوں کے لیے گرودوارہ میں پناہ اور لنگر کا کیا انتظام

8رمئی: 'آپریشن سندور' کے بعد جموں و کشمیر کے سرحدی گاؤں میں پاکستان کے ذریعہ شدید فائرنگ کرکے بے قصور لوگوں کو نشانہ بنائے جانے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ خاص کر جموں و کشمیر میں گزشتہ روز سے جاری بھاری شیلنگ میں کئی لوگوں کی جان جا چکی ہے۔ احتیاط کے طور پر سرحد سے لگے پنجاب کے گاؤں کو بھی بی ایس ایف نے خالی کروا دیا ہے۔ ایسے میں یہاں رہنے والے لوگوں کو محفوظ پناہ اور کھانے کی دقتیں پیش آ رہی ہیں۔ بحران کی اس گھڑی میں سکھوں کے سب سے بڑے ادارے شیرومنی گرودوارہ پربندھک کمیٹی (ایس جی پی سی) نے ایک بار پھر دریادلی دکھاتے ہوئے انسانی خدمت کا بیڑا اٹھایا ہے۔ ایس جی پی سی نے سرحدی علاقوں کے تاریخی گرودواروں میں ایسے لوگوں کے لیے سرائے بنانے اور لنگر کا انتظام کرنے کا حکم دیا ہے۔ ایس جی پی سی سربراہ ایڈوکیٹ ہرجندر سنگھ دھامی نے یہ حکم جاری کیا ہے۔

شیرومنی گرودوارہ پربندھک کمیٹی کے پرنسپل ایڈوکیٹ ہرجندر سنگھ دھامی نے ہندوستان-پاکستان سرحد پر پیدا ہوئی کشیدگی کے بعد کشمیر کے پونچھ علاقے میں گرودوارہ دربار صاحب ڈیرا بابا نانک گرداس پور، گرودوارہ بابا بڈھا صاحب جی رام داس امرتسر، گرودوارہ گروسر ستلانی صاحب چھیویں ہوشیار نگر امرتسر، گرودوارہ شری چھیہرٹا صاحب پاتشاہی چھیویں امرتسر، گرودوارہ بابا بیر سنگھ جی گاؤں رتو کے ترنتارن، گرودوارہ بھائی تارا سنگھ جی شہید گاؤں وان ترنتارن، گرودوارہ جمنی صاحب پاتشاہی دسویں بازید پور فیروز پور، گرودوارہ شری دربار صاحب شری مکتسر صاحب، گرودوارہ بیر بابا بڈھا صاحب جی ٹھاٹھا ترنتارن، گرودوارہ ساتھ صاحب گاؤں باسر کے گلاں امرتسر اور گرودوارہ پاتشاہی چھٹی اور نویں، گرو کا باغ گھکے والی امرتسر کی انتظامیہ کو خط جاری کر کے فوراً سرائے اور لنگر کا انتظام کرنے کو کہا گیا ہے۔

صاحب پر کیے گئے حملے کو افسوسناک قرار دیا ہے۔ انہوں نے کشمیر میں حملے کے دوران مارے گئے چار سکھوں کے تئیں بھی گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ ایس جی پی سی سربراہ نے کہا کہ اس افسوسناک واقعہ نے سکھوں کو گہرے زخم دیے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کوئی بھی شخص جو سرحدی علاقے سے منتقل ہوا ہے، ان گرودواروں میں پناہ لے سکتا ہے۔ انہیں نہ صرف محفوظ پناہ ملے گا بلکہ تین وقت کا لنگر بھی پورے خدمت کے جذبے سے دیا جائے گا۔ ضرورت پڑی تو دیگر گرودواروں کو بھی اس پہل میں شامل کیا جائے گا۔ ادھر پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے پاکستان کی طرف سے جموں و کشمیر کے پونچھ میں گرودوارے پر گولی باری کرنے کی سخت مذمت کی ہے۔ انہوں نے 'ایکس' پر لکھا کہ جہاں سب کے بھلے کے لیے ارداس کی جاتی ہے وہاں اس طرح کا حملہ کرنا انتہائی قابل مذمت ہے۔ عام لوگوں کو نشانہ بنانا پوری طرح سے غلط ہے۔

اُترکاشی میں ہیلی کاپٹر حادثہ، 5 لوگوں کی موت، 2 زخمی

8رمئی: اتراکھنڈ کے اُترکاشی ضلع میں جمعرات کی صبح ایک ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہو گیا۔ یہ حادثہ صبح 9 بجے کے قریب گنگ نانی کے پاس پیش آیا۔ اس حادثے میں 5 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 2 دیگر افراد شدید طور پر زخمی ہیں۔ زخمیوں علاج اسپتال میں جاری ہے۔ گڑھوال کے ڈویژنل کمشنر ونئے شنکر پانڈے نے ہیلی کاپٹر حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ اور بچاؤ ٹیمیں موقع پر پہنچ گئی ہیں۔ فوج، پولیس، آفات انتظامیہ ٹیم، ایمبولنس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچیں۔ وہیں موقع پر لوگوں کی کافی بھیڑ بھی موجود رہی۔ بتایا جاتا ہے کہ ہیلی کاپٹر چار دھام یاترا کے دوران عقیدت مندوں کو گنگوتری لے جا رہا تھا۔ لیکن گنگ نانی کے آگے ناگ مندر علاقے میں حادثے کا شکار ہو گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ اور راحت ٹیمیں حرکت میں آ گئیں اور جائے وقوع کی طرف آفات انتظامیہ کی کیو آر ٹی ٹیم، 108 ایمبولنس، تحصیل دار بھٹواڑی، بی ڈی او بھٹواڑی اور محکمہ محصولات کی ٹیم کو روانہ کیا گیا۔

ذرائع کے مطابق یہ ہیلی کاپٹر پرائیویٹ ایئر لائنس کا تھا۔ حادثے کے لیے خراب موسم کو ذمہ دار ٹھہرایا جا رہا ہے۔ حالانکہ ابھی صحیح وجہ سامنے نہیں آ سکی ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی سوال ہے کہ اگر موسم خراب تھا تو کن حالات میں ہیلی کاپٹر نے اڑان بھری تھی۔ واقعہ کے بعد پورے علاقے میں ہنگامہ مچ گیا۔ انتظامیہ کی ٹیم کے ذریعہ راحت اور بچاؤ کام کیا گیا۔

ہیلی کاپٹر حادثے میں جان گنوانے والے لوگوں کے لیے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اترکاشی کے گنگ نانی کے قریب ہیلی کاپٹر دھماکہ میں کچھ لوگوں کی موت ہو جانے کی انتہائی افسوسناک خبر ملی ہے۔ راحت اور بچاؤ کام کے لیے ایس ڈی آر ایف اور ضلع انتظامیہ کی ٹیمیں فوری جائے وقوع پر پہنچ گئیں۔

فرضی خبروں سے پیدا خطرات پر الرٹ وزیر اعظم مودی کا اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد

نئی دہلی:8رمئی: وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا، جس میں مختلف مرکزی وزارتوں اور محکموں کے سیکریٹریوں نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد قومی سلامتی سے متعلق حالیہ حالات کا جائزہ لینا اور جعلی اطلاعات کے بہاؤ کو روکنے کے لیے مؤثر حکمت عملی اپنانا تھا۔ اجلاس اجلاس کے دوران وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ وقت ملک کے لیے ایک حساس مرحلہ ہے اور ایسی صورت حال میں ادارہ جاتی رابطہ، آپریشنل تیاری اور واضح مواصلات نہایت ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غلط معلومات اور فرضی خبروں کا پھیلاؤ نہ صرف عوامی اعتماد کو نقصان پہنچاتا ہے بلکہ قومی سلامتی کو بھی خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق، وزیر اعظم نے تمام وزارتوں پر زور دیا کہ وہ ریاستی سطح کے اداروں اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں تاکہ نچلی سطح پر بھی ہم آہنگی اور چوکسی برقرار رکھی جا سکے۔ اجلاس میں سول سیکورٹی کے موجودہ نظام کو مزید مضبوط بنانے، اہم انفرا اسٹرکچر کی حفاظت کو یقینی بنانے اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے بروقت ردعمل کی تیاری پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ وزیر اعظم نے سیکریٹریوں کو ہدایت دی کہ وہ اپنی اپنی وزارتوں میں تیاری، مواصلاتی نظام اور ہنگامی ردعمل کے پروٹوکولز کا مکمل جائزہ لیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ وزیر اعظم کے دفتر کے سینئر عہدیداران، کابینہ سیکریٹری ٹی وی سوماناتھن اور دفاع، داخلہ، خارجہ، اطلاعات و نشریات، بجلی، صحت، اور ٹیلی کمیونی کیشن جیسی اہم وزارتوں کے سیکریٹریوں نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کے دوران تمام وزارتوں نے موجودہ حالات کے حوالے سے اپنے اقدامات کی تفصیل پیش کی اور اس بات کو یقینی بنایا کہ ان کے ادارے کسی بھی ہنگامی یا غیر متوقع صورتحال کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس موقع پر قومی سلامتی کے حوالے سے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ غلط معلومات سے پیدا ہونے والے خطرات کو سنجیدگی سے لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک کے ہر کونے میں امن و امان برقرار رکھنے، اہم انفرا اسٹرکچر کی حفاظت اور شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔

جموں و کشمیر: رام بن میں سیلاب اور لینڈ سلائیڈ سے حالات بدتر، جموں-سری نگر شاہراہ بند

جموں، 8رمئی: جموں و کشمیر کے رام بن علاقہ میں اچانک موسلا دھار بارش کے سبب حالات بدتر ہو گئے ہیں۔ مشکلات اس وقت بڑھ گئیں جب لینڈ سلائیڈ کا واقعہ پیش آیا۔ اس کی وجہ سے جموں-سری نگر قومی شاہراہ کو پوری طرح سے بند کر دیا گیا ہے۔ لینڈ سلائیڈ کے بعد قومی شاہراہ پر پہاڑ سے پتھر گرے ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے اطلاع جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ موسم میں بہتری اور سڑک کے صاف ہونے تک این ایچ-44 پر سفر نہ کریں۔ شدید بارش کے بعد رام بن بازار میں بھی سیلاب جیسے حالات ہو گئے ہیں، حالانکہ کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے 8 سے 12 مئی کے درمیان جموں و کشمیر میں یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جموں و کشمیر کے کچھ علاقوں میں شدید گرج کے ساتھ بارش اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ساتھ ہی کچھ حساس مقامات پر تیز بارش سے لینڈ سلائیڈ ہونے کا اندیشہ ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق آئندہ ایک ہفتہ میں شمال مغربی ہند میں درجہ حرارت بڑھنے کی امید ہے۔ افسران نے بتایا کہ شدید بارش کے بعد جمعرات کو لینڈ سلائیڈ کا واقعہ پیش آیا۔ اس سے رام بن ضلع میں اہم سڑک پر پہاڑیوں سے پتھر سڑک تک آ گئے، جس کے بعد جمعرات کی صبح جموں و کشمیر قومی شاہراہ پر آمد و رفت کو بند کر دیا گیا ہے۔ اس سے دونوں طرف بڑی تعداد میں گاڑیاں پھنس گئی ہیں۔ دور دور تک طویل ٹریفک جام کی حالت بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ لگاتار بارش کے سبب سڑک پر ملبہ جمع ہونے کی وجہ سے سڑک کو آمد و رفت کے لائق بنانے میں رخنہ پیدا ہو رہا ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ اچانک آئے سیلاب نے رام بن بازار کو اپنی زد میں لے لیا ہے، لیکن کسی جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ رام بن شہر کے پاس چمبا سیری میں بڑا لینڈ سلائیڈ ہوا، جبکہ رام بن بازار میں ایک ہوٹل کے پاس اچانک آئے سیلاب کے سبب کئی پارک کی گئیں گاڑیوں کو نقصان ہوا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹیشن کے ترجمان نے مشورہ دیا ہے کہ مسافر خراب موسم میں قومی شاہراہ 44 پر سفر نہ کریں۔ موسم میں بہتری اور سڑک صاف ہونے تک این ایچ 44 پر سفر کو ملتوی کریں۔

بحران کی گھڑی میں اپوزیشن حکومت کے ساتھ کھڑی ہے: کھڑگے

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ بحران کی اس گھڑی میں پوری اپوزیشن ملک کے مفاد میں حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے جمعرات کو یہاں حکومت کی طرف سے آپریشن سندور کے بارے میں تمام سیاسی جماعتوں کو آگاہ کرنے کے لئے طلب کی گئی کل جماعتی میٹنگ میں حصہ لینے کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ بات چیت میں یہ بات کہی۔ مسٹر کھڑگے نے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور دیگر لیڈروں کی موجودگی میں کہا کہ حکومت نے تمام سیاسی جماعتوں کو پہلگام حملے کے بعد ہندوستانی مسلح افواج کی طرف سے پاکستان اور اس کے زیر قبضہ کشمیر میں نو مقامات پر کی گئی کارروائی کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے قومی سلامتی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ابھی کچھ خفیہ معلومات کو عام نہیں کر سکتی۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ بحران کے ایسے وقت میں ہم اس کے لئے حکومت پر دباؤ نہیں ڈال رہے ہیں اور قومی مفاد میں حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ ہم نے حکومت کو مکمل تعاون دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ کھڑگے جی نے کہا ہے، حکومت نے کہا ہے کہ وہ کچھ چیزوں پر بحث نہیں کرنا چاہتی۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ سیاسی جماعتیں عوام کی آواز ہیں اور تمام رہنما ایک آواز میں بول رہے ہیں اور یہ حکومت کی کامیابی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے بعد مسلسل پیش رفت ہو رہی ہے اس لیے حکام کو میٹنگ میں نہیں بلایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں سے مزید کارروائی پر بھی بات چیت کی گئی۔ میٹنگ کی صدارت وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کی۔ اس کے علاوہ اس میں حکومت کی جانب سے وزیر داخلہ امت شاہ، جگت پرکاش نڈا، وزیر خارجہ ایس جے شنکر، وزیر خزانہ نرملا سیتارمن، سماج وادی پارٹی کے رام گوپال یادو، ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو، اے آئی ایم آئی ایم کے اسدالدین اویسی، ترنمول کانگریس کے سدیپ بندوپادھیائے، شیوسینا کے سریکانت شندے، عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ، مارکسسٹ پارٹی کے جان برٹاس، لوک جن شکتی پارٹی کے چراغ پاسوان، بیجو جنتا دل کے سسمیت پاترا اور ڈی ایم کے کے تروچی سیوا نے میٹنگ میں شرکت کی۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 9 مئی کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

- 1540 میواڑ کے مہارانا پرتاپ کی پیدائش جس نے مغل حکمران اکبر کے خلاف جنگ کی۔
-1653 تاج محل جو کہ دنیا کی مشہور تاریخی عمارت اور دنیا کے عجائبات میں سے ایک ہے کی تعمیر 22 سال کی مسلسل محنت کے بعد مکمل ہوئی۔
-1689 انگریزی حکمران ولیم III نے فرانس کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1866ء آزادی پسند، سماجی کارکن، مفکر اور مصلح گوپال کرشن گوکھلے کی پیدائش۔
- 1874 گھوڑے سے چلنے والی پہلی ٹرام کار بمبئی (اب ممبئی) میں شروع ہوئی۔
- 1930 مشہور ہندوستانی طنز نگار اور مصنف رابندر ناتھ تیاگی کی پیدائش۔
- 1935 ہندی کی مشہور شاعرہ ایمی چودھری کی پیدائش۔
-1946 ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی قیادت میں گوا میں پرتگالی راج کے خلاف پہلی ستیہ گرہ تحریک شروع ہوئی۔
- 1960 امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے پہلی مانع حمل گولی کو منظوری دی۔
-1975 پہلی الیکٹرک ٹائپنگ مشین بنائی گئی۔

پاکستانی دہشت گردوں کو سبق سکھانے کے لئے یہ قدم بہت ضروری تھا: سرفراز احمد صدیقی

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) پاکستانی مقبوضہ کشمیر اور پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہندوستانی فوج کے حملے کی حمایت کرتے ہوئے دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور سپریم کورٹ کے معروف وکیل سرفراز احمد صدیقی نے کہا کہ پاکستانی دہشت گردوں کو سبق سکھانے کے لئے یہ قدم بہت ضروری تھا۔ انہوں نے ہندوستانی فوج کے اس قدم کی تعریف کرتے ہوئے ہماری فوج نے جس طرح شجاعت اور بہادری سے یہ کارنامہ انجام دیا ہے وہ سنہرے حروف سے لکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی ہمیشہ دہشت گردوں کو تباہ کرنے کے حق میں رہی ہے اور کانگریس کے اعلیٰ رہنماؤں نے دہشت گردی کا نہ صرف سامنا کیا ہے بلکہ انہوں نے اپنی جان کا نذرانہ بھی پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی ایک ناسور بن چکی ہے اور اس کے خلاف پوری قوم کو ایک ساتھ ملکر لڑنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ دہشت گردوں کے خلاف لڑائی میں پوری قوم حکومت کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملہ کا مقصد ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان فساد کرانا تھا۔ جس کو یہاں کے عوام نے اپنی سمجھداری سے ناکام بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ میں اتحاد اور یکجہتی شدید ضرورت ہے اور حکومت کو چاہئے کہ وہ ملک میں ماحول خراب کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ملک کے ماحول بہتر کرنے میں زیادہ سے زیادہ اپنا کردار ادا کریں۔

غلط، جعلی اطلاعات کے بہاؤ کو روکنے کے لیے مودی نے سیکریٹریوں کی میٹنگ بلائی

نئی دہلی، 8 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج مختلف وزارتوں اور محکموں کے سکریٹریوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی تاکہ قومی سلامتی سے متعلق حالیہ پیش رفت کے پیش نظر قومی تیاریوں اور بین وزارتی تال میل کو مضبوط کیا جا سکے، جس میں ملک میں غلط اطلاعات اور جعلی اطلاعات کے بہاؤ کو روکنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق مسٹر مودی نے آپریشنل تسلسل اور ادارہ جاتی لچک کو برقرار رکھنے کے لیے وزارتوں اور ایجنسیوں کے درمیان ہموار تال میل کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے موجودہ صورتحال میں کسی بھی صورت حال سے نمٹنے کے لیے وزارتوں کی جانب سے کی گئی منصوبہ بندی اور تیاریوں کا جائزہ لیا۔ ملاقات میں کئی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ان میں سول سیکورٹی میکانزم کو مضبوط کرنا، غلط اطلاعات اور جعلی خبروں سے نمٹنے کی کوششیں اور اہم انفراسٹرکچر کی حفاظت کو یقینی بنانا شامل ہے۔ وزارتوں کو یہ بھی مشورہ دیا گیا کہ وہ ریاستی حکام اور نچلی سطح کے اداروں کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں۔ وزیر اعظم نے ملک کو در پیش حساس مرحلے سے نمٹنے کے لیے مسلسل چوکسی، ادارہ جاتی رابطہ کاری اور واضح رابطے پر زور دیا۔ انہوں نے قومی سلامتی، آپریشنل تیاریوں اور شہری تحفظ کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ سکریٹریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی متعلقہ وزارتوں کے کاموں کا ایک جامع جائزہ لیں اور تیاری، ہنگامی ردعمل اور اندرونی مواصلاتی پروٹوکول پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے ضروری نظاموں کے فول پروف کام کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں سکریٹریز نے موجودہ صورتحال کے حوالے سے جامع حکومتی نقطہ نظر کے ساتھ اپنے منصوبوں کی تفصیل دی۔ تمام وزارتوں نے تنازعہ کے حوالے سے اپنے اقدامات کی نشاندہی کی ہے اور عمل کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ وزارتیں ہر قسم کی ابھرتی ہوئی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ میٹنگ میں کابینہ سکریٹری ٹی وی سوماناتھن، وزیر اعظم کے دفتر کے سینئر عہدیداروں اور دفاع، وزارت داخلہ، وزارت خارجہ، اطلاعات و نشریات، بجلی، صحت اور ٹیلی کام سمیت اہم وزارتوں کے سکریٹریوں نے شرکت کی۔

پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے پاک پارلیمنٹ میں کئی متضاد دعوے

اسلام آباد، 8 مئی: پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان کی کارروائی سے پاکستان بری طرح پریشان ہے۔ آپریشن سندور کے ذریعے ہندوستانی فوج نے پاکستان اور پی او کے میں واقع دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کردیا۔ اس آپریشن میں متعدد دہشت گرد بھی مارے گئے۔ آپریشن کے بعد پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف اور آرمی چیف عاصم منیر تناؤ کا شکار ہیں۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کے دوران شہباز شریف کے بیانات میں تضاد دیکھنے کو ملا۔ شہباز شریف نے پاکستانی پارلیمنٹ میں کئی متضاد دعوے کیے۔ اپنے بیان میں انہوں نے فوجی جرنیلوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ملک کی عزت میں اضافہ کیا ہے۔ پاک فوج نے ہندوستانی فضائی حملوں کے جواب میں کارروائی کرنے کے بے بنیاد دعوے کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی ویڈیوز اور تصاویر کے غلط معلومات پھیلارہا ہے۔ وزیر اعظم شہباز نے فوج کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ لیکن ان کے اپنے جنرل عاصم منیر نے پاکستان کو اس حال تک پہنچا دیا ہے۔ ان کی پالیسیوں کی وجہ سے ایسے حالات پیدا ہوئے۔ پاکستانی فوج کی جانب سے دہشت گردوں کی حمایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستانی جنرل ہندوستان میں دہشت گردانہ حملوں اور بعد ازاں ہندوستانی فوج کے فضائی حملوں کے ذمہ دار ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ شہباز شریف اس حوالے سے کافی تذبذب کا شکار نظر آئے کہ آیا ہندوستانی لڑاکا طیاروں نے سرحد عبور کی یا نہیں، جبکہ پاکستانی فوج کا کہنا ہے کہ ہندوستانی جیٹ طیاروں نے اپنی فضائی حدود سے پاکستان میں اہداف پر میزائل داغے۔ وزیر اعظم نواز شریف نے دعویٰ کیا کہ پاکستانی فوج نے ہندوستانی جیٹ طیاروں کے مواصلاتی نظام کو جام کیا اور انہیں واپس جانے پر مجبور کیا۔ ہندوستانی لڑاکا طیارے پاکستانی فضائی حدود میں داخل نہیں ہوئے تو واپس جانے پر کیسے مجبور ہوئے؟ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ پاکستانی فوج نے ہندوستانی فوج کے پانچ لڑاکا طیاروں کو نشانہ بنایا۔ تاہم ان کا یہ دعویٰ بھی حقیقت سے بہت دور ہے۔ تیسرے، شہباز شریف نے پاکستانی فوج کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ پوری طرح تیار ہیں، اس کے باوجود ہندوستان نے ان کی ناک کے نیچے دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ اعلیٰ کابینہ کے اجلاس کے دوران ہندوستانی وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستانی فوج نے پاکستانی فوج کو مایوس کیا ہے اور مناسب طریقے سے آپریشن کیا۔ ایسا لگتا ہے کہ پاکستانی فوج نہ صرف کم تیاری میں تھی بلکہ ہندوستانی فوج کے ان منصوبہ بند حملوں سے حیران بھی تھی۔ شہباز شریف کے ان متضاد بیانات سے واضح ہوتا ہے کہ انہوں نے پاکستانی فوج کی ناکامی کو چھپانے کی کوشش کی لیکن حکومت ان کی پردہ پوشی کررہی ہے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر نے پاکستان، ہندوستان کے درمیان بڑھتی ہوئی دشمنی پر تشویش کا اظہار کیا

نیویارک، 8 مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر فلیمون یانگ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں فوجی کارروائی آپریشن سندور کے بعد دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی دشمنی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں فریقوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر یانگ نے اپنے ایک بیان میں کہا، "میں دونوں فریقوں سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے اور فوری طور پر کشیدگی کم کرنے کا مطالبہ کرتا ہوں۔ میں تمام دہشت گرد حملوں اور شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچے کے خلاف حملوں کی مذمت کرتا ہوں۔" انہوں نے کہا کہ میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قانون کے مطابق مذاکرات اور سفارتی حل ہی اختلافات کو حل کرنے اور دیرپا امن و استحکام کے حصول کا واحد راستہ ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جموں و کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے میں تقریباً 26 لوگ مارے گئے تھے۔ اس واقعہ کے فوراً بعد مرکزی حکومت نے سفارتی اقدامات اٹھاتے ہوئے اٹاری واہگہ بارڈر کراسنگ بند کرنے، تجارت اور ہر قسم کا لین دین روکنے، ویزے منسوخ کرنے اور سندھ طاس معاہدے پر پابندی لگانے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد 6 اور 7 مئی کی درمیانی رات کو آپریشن سندور کے تحت ہندوستانی فورسز نے پاکستان میں موجود دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ اس آپریشن میں بہت سے دہشت گرد، ان کے ساتھی اور ان کے خاندان کے افراد کے مارے جانے کی اطلاع ہے۔

دہشت گردی اور تقسیم کرنے والی طاقتوں کو روکنے کے لیے ملکوں کو ساتھ آنا چاہیے: ملالہ یوسفزئی

پہلگام، 8 مئی: پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد سے پاکستان کی دنیا بھر میں فضیحت ہو رہی ہے۔ دوسری طرف امریکہ سمیت یورپ کے بھی کئی ملک ہندوستان کی حمایت کر رہے ہیں۔ اس درمیان امن کا نوبل انعام پانے والی ملالہ یوسفزئی نے بھی کہا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان ایک دوسرے کے دشمن نہیں بلکہ دہشت گرد اور علیحدگی پسند ہیں۔ انہوں نے دہشت گردانہ واقعات کی شدید مذمت کی۔ 'لائیو ہندوستان' کی خبر کے مطابق ایک انٹرویو کے دوران ملالہ نے کہا، "ہندوستان اور پاکستان کو دشمن نہیں ہونا چاہیے۔ دہشت گردی اور تقسیم کرنے والی طاقتوں کو روکنا چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں عالمی برادری کو بھی ذمہ داری لینی چاہیے اور امن و اتحاد کے لیے آواز اٹھانی چاہیے۔ ملالہ نے کہا کہ وہ خود دہشت گردی کی شکار رہ چکی ہیں۔ 2012 میں اسکول جاتے وقت طالبان نے ان پر جان لیوا حملہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی جڑوں پر بات کرنی چاہیے اور ان میں علیحدگی پسند اور دہشت گرد پیدا ہوتے ہیں۔ ہمیں امن کے راستے سے انہیں کمزور کرنا ہوگا۔ ملالہ نے آگے کہا، "جن لوگوں نے دہشت گردی کی ہے، انہیں سزا ملنی چاہیے۔" ملالہ یوسفزئی مسلسل دہشت گردی کے خلاف اپنی آواز بلند کرتی رہی ہیں۔ سال 2014 میں ملالہ یوسفزئی کو ان کی جدوجہد اور کوششوں کے لیے امن کے نوبل انعام سے نوازا گیا تھا۔

نائیجیریا میں فوجی کارروائیوں میں 11 انتہا پسند لیڈر ہلاک

ابوجا، 8 مئی (یو این آئی) نائیجیریا میں حال ہی میں انسداد دہشت گردی مہم تیز کرنے کے دوران کم از کم 11 انتہا پسند لیڈر مارے گئے ہیں۔ ایک سینئر افسر نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ نائیجیریا کے وزیر دفاع محمد بدارو نے دارالحکومت ابوجا میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ملک کے شمالی حصے میں "انتہائی مطلوب" انتہا پسند لیڈروں میں سے ایک جس کی شناخت بیلو ترجی کے نام سے ہوئی ہے، فوج کی مسلسل انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے نتیجے میں فرار ہوگیا ہے۔ انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کا کچھ وقت بتائے بغیر، انہوں نے کہا، "حال ہی میں، ملک بھر میں ہماری تمام کارروائیوں میں ایک نئی رفتار آئی ہے، جس نے خاص طور پر شمال مشرق میں قابل ستائش کامیابی حاصل کی ہے۔" "دہشت گردوں کی حالیہ قلیل مدتی مایوسی کے باوجود، فوجیوں نے بھرپور جوابی کارروائی کی اور تھیٹروں میں جاہ کن ضربیں لگائیں۔" وزیر نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف جنگ جاری رکھتے ہوئے، حکومتی فورسز نے مجرموں کے حملوں کو ناکام بنانے کے لیے اپنی خفیہ معلومات کو بھی دوگنا کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نائیجیریا کے سیکورٹی چیلنجز کی جڑیں کئی دہائیوں پرانے سماجی اور سیاسی دراڑیں، معاشی انحطاط، بین الاقوامی سرحدوں کے اثرات اور عالمی دہشت گردی کے پیرامیٹرز میں پیوست ہیں، جو کلاسیکی فوجی اصولوں سے ہٹ کر مسلسل تبدیل ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان خطرات سے نمٹنے کے لیے ایک کثیر الجہتی نقطہ نظر کی ضرورت ہے جس میں پائیدار امن اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے فوجی کوششوں کو سماجی و اقتصادی ترقی اور علاقائی تعاون کے ساتھ ملانا شامل ہے۔ نائیجیریا کے صدر بولا ٹینوبو نے 23 اپریل کو ملک میں بڑھتے ہوئے مسلح حملوں سے نمٹنے کے لیے قومی سلامتی کی حکمت عملیوں میں فوری تبدیلی کا حکم دیا۔ مسٹر ٹینوبو نے ملک کے شمالی حصے میں حالیہ حملوں کی مذمت کرتے ہوئے، ابوجا میں ملکی سلامتی کے سربراہوں کے اجلاس میں کہا، "بہت ہو چکا ہے۔" مسٹر بدارو نے کہا کہ صدارتی حکم نے ضروری سیاسی قوت ارادی کا اشارہ دیتے ہوئے حکومتی فورسز کو اس ملک میں سیکورٹی کے چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے اپنی کوششوں کو دوگنا کرنے کا حکم دیا ہے۔

اسلاموفوبیا کے خلاف میگوئل آنخیل موراتینوس اقوام متحدہ کے نمائندہ خصوصی مقرر

اقوام متحدہ، 8 مئی (یو این آئی) دنیا میں اسلام کے خلاف بنائے جانے والے ماحول اور اسلاموفوبیا کے خلاف کے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے قدم اٹھاتے ہوئے اسلاموفوبیا کے خلاف میگوئل آنخیل موراتینوس کو اقوام متحدہ کا خصوصی نمائندہ مقرر کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے اسلاموفوبیا کے خلاف میگوئل آنخیل موراتینوس کو اقوام متحدہ کا خصوصی نمائندہ مقرر کر دیا۔

میڈیا رپورٹ کے مطابق میگوئل آنخیل موراتینوس کی تقرری کا خیر مقدم کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار احمد نے کہا کہ اسلاموفوبیا کے خلاف جدوجہد، رواداری، احترام اور پرامن بقائے باہمی کے فروغ کے لیے اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کی کاوشوں میں یہ تقرری ایک اہم سنگ میل ہے۔ پاکستانی مندوب عاصم افتخار احمد نے کہا کہ ہم نفرت اور امتیاز کے خلاف متحد ہیں، ایسے وقت میں جب دنیا بھر میں مسلمانوں کے خلاف نفرت اور امتیازی سلوک میں اضافہ ہو رہا ہے تو جنرل اسمبلی کی قرارداد کے تحت خصوصی نمائندے کی تقرری بروقت اور نہایت اہم ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفیر نے کہا کہ پاکستان خصوصی نمائندے کے مینڈیٹ کی مکمل حمایت کرنے اور باہمی فہم و ہم آہنگی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پاکستان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں قرارداد کو او آئی سی کی جانب سے پیش کرتے ہوئے، اس کی منظوری میں قائدانہ کردار ادا کیا۔ عاصم افتخار نے کہا کہ اس قرارداد میں بڑھتی ہوئی اسلاموفوبیا کے خلاف فوری اقدام کی ضرورت کو تسلیم کیا گیا اور ایک خصوصی نمائندے کی تقرری کی تجویز دی گئی تھی۔

☆☆☆☆☆

ایران نے امریکہ کے ساتھ براہ راست جوہری مذاکرات کی تجویز کو مسترد کردیا

تہران، 8 مئی (یو این آئی) ایران نے امریکہ کے ساتھ براہ راست جوہری مذاکرات اور دونوں ممالک کے صدور کے درمیان جلد ہونے والی ملاقات پر تہران کی جانب سے تجویز کے بارے میں قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے ایک حالیہ میڈیا رپورٹس اور واشنگٹن کے ساتھ براہ راست جوہری مذاکرات نیز ایرانی اور امریکی صدور کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بارے میں تہران کی جانب سے تجویز کے بارے میں قیاس آرائیوں کو مسترد کردیا۔ مسٹر بقائی نے اسرائیلی نیوز ویب سائٹ وائی نیٹ کی ایک حالیہ رپورٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ایران کے پریس ٹی وی پر یہ تبصرہ کیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ ایرانی وزیر خارجہ سعید عباس عراقچی نے مشرق وسطیٰ کے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف سے رابطہ کیا تھا، جس میں دونوں فریقوں کے درمیان خلیج کو پر کرنے کے لئے عمانی ثالثی کی کوششوں سے "مایوسی" کی وجہ سے امریکی وفد کے ساتھ براہ راست جوہری مذاکرات کی درخواست کی گئی تھی۔ انہوں نے میڈیا کی ان قیاس آرائیوں کو بھی مسترد کر دیا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اگلے ہفتے سعودی عرب کے اپنے آئندہ دورے کے دوران اپنے ایرانی ہم منصب مسعود پزشکیان سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس اور افواہوں کو "من گھڑت اور بے بنیاد" قرار دیتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ "ایران کی سفارتی سرگرمیوں جس میں امریکہ کے ساتھ بالواسطہ بات چیت بھی شامل ہے، کے بارے میں تمام اپ ڈیٹس (ایرانی) وزارت خارجہ کی طرف سے شفاف، پیشہ ورانہ اور بروقت طریقے سے بتائے جاتے ہیں۔ مسٹر عراقچی اور مسٹر وٹکوف کی قیادت میں ایران اور امریکہ کے وفود نے اب تک بالواسطہ بات چیت کے تین دور منعقد کیے ہیں۔ پہلا اور تیسرا دور 12 اور 26 اپریل کو عمان کے دارالحکومت مسقط میں اور دوسرا 19 اپریل کو روم میں ہوا تھا۔ چوتھا دور جو اصل میں 3 مئی کو روم میں ہونا تھا، ثالث عمان نے "لاجسٹک وجوہات" کی وجہ سے ملتوی کر دیا تھا۔ ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل سے وابستہ نور نیوز نے منگل کے روز اطلاع دی ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کا چوتھا دور اتوار کو مسقط میں منعقد ہوگا۔ تاہم، مسٹر بقائی نے بدھ کو قبل ازیں کہا تھا کہ ایران-امریکہ مذاکرات کے چوتھے دور کی صحیح تاریخ اور مقام کا ابھی تک فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔

برطانیہ کے سابق وزیر اعظم رشی سنک نے ہندوستان کے آپریشن سندور کی حمایت کی

برطانیہ، 8 مئی: برطانیہ کے سابق وزیر اعظم رشی سنک نے پہلگام دہشت گردانہ حملوں کے ذمہ داروں کے خلاف پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں ہندوستانی افواج کی کارروائی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کو کسی بھی طرح بچنے نہیں دیا جا سکتا۔ برطانیہ کے سابق وزیر اعظم رشی سنک نے ٹویٹر پر اپنی پوسٹ میں کہا، "کسی بھی ملک کو دوسرے ملک کے ملانے سے اس پر دہشت گردانہ حملوں کو برداشت نہیں کرنا چاہیے۔ ہندوستان کا دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے پر حملہ کرنا جائز ہے۔" ہندوستانی مسلح افواج نے آپریشن سندور کے تحت منگل کی رات کو بدھ کو پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں 25 منٹ تک جارحانہ حملے کیے اور جیش محمد، لشکر طیبہ اور حزب المجاہدین کے دہشت گرد کیمپوں کو تباہ کر دیا۔ اس کارروائی میں 9 ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا اور دہشت گردوں کے بیس ورک کو کر دیا۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی کارروائی میں سو سے زیادہ دہشت گرد مارے جانے کا امکان ہے۔

اسپین دفاعی منصوبے کے تحت سائبر سیکورٹی میں 3 ارب یورو کی سرمایہ کاری کرے گا

میڈرڈ، 8 مئی (یو این آئی) اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے کہا کہ ملک کی سیکورٹی اور دفاع کی صنعتی اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے منصوبے کے تحت سائبر سیکورٹی پر تین ارب یورو خرچ کرے گا۔ ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ ملک کی سائبر سیکورٹی اور مواصلات کو مضبوط کرنے کے لیے تین ارب یورو خرچ کیے جائیں گے۔ مسٹر سانچیز نے بتایا کہ اسپین کو ہر سال اہم انفراسٹرکچر پر ایک ہزار سے زیادہ سائبر حملوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تین ارب یورو خرچ کی تکنیکی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے، نئے مواصلاتی سیٹلائٹ بنانے، ریڈار سسٹم کو جدید بنانے اور 5 جی نیٹ ورکس کو نافذ کرنے کے لیے بھی استعمال کیے جائیں گے۔ ہسپانوی حکومت نے دفاعی منصوبے کے ایک حصے کے طور پر 2025 تک دفاعی اخراجات کو مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے 2 فیصد تک بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں قومی بحالی اور لچک کے منصوبے سے کچھ فنڈز کو ری ڈائریکٹ کیا جائے گا۔ اگلے سال سیکورٹی اور دفاع میں کل سرمایہ کاری 33.1 ارب یورو ہوگی۔

عراقی وزیر اعظم نے آذربائیجان کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی

بغداد، 8 مئی (یو این آئی) عراقی وزیر اعظم محمد شیاع السوڈانی نے بدھ کو آذربائیجان کے وزیر خارجہ جیہون بیراموف سے ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے شعبے میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ السوڈانی کے میڈیا آفس کے ایک بیان کے مطابق، دونوں فریقوں نے عراق اور آذربائیجان کے درمیان مختلف شعبوں بالخصوص توانائی کے شعبے میں تعمیری تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسٹر السوڈانی نے آذربائیجان کے ساتھ تیل کے شعبے کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے دو طرفہ شراکت قائم کرنے کے لیے اپنی حکومت کے وژن کو اجاگر کیا اور آذربائیجان کی سرکاری تیل اور گیس کمپنی سوکر کو تیل نکالنے میں سرمایہ کاری کرنے کی دعوت دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسٹر السوڈانی نے دو طرفہ تعلقات کو برقرار رکھنے اور آگے بڑھانے کے لیے عراق کے عزم کا اعادہ کیا اور عراق کی سلامتی اور استحکام کے لیے آذربائیجان کے معاون موقف کو سراہا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسٹر بیراموف نے عراق کے ساتھ تمام شعبوں میں اپنے تعلقات کو برقرار رکھنے اور بڑھانے میں اپنے ملک کی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

سری لنکا کی حکمران جماعت نے بلدیاتی انتخابات میں کامیابی حاصل کی

کولمبو، 8 مئی (یو این آئی) سری لنکا کی حکمران نیشنل پیپلز پاور (این پی پی) نے 2025 کے بلدیاتی انتخابات میں 43.26 فیصد ووٹوں کے ساتھ کامیابی اور کونسل کی 3,927 نشستیں حاصل کی ہیں۔ بدھ کو الیکشن کمیشن کے جاری کردہ حتمی نتائج کے مطابق، منگل کو ملک گیر انتخابات میں این پی پی نے جزیرے کے 339 مقامی حکومتی اداروں میں سے 266 میں اپنا دبدبہ قائم کیا۔ مرکزی حزب اختلاف کی جماعت سماگی جن بالاویگیا (ایس جے بی) 21.69 فیصد ووٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہی، اس نے 1767 نشستیں جیتیں اور 13 مقامی حکومتی اداروں میں آگے چل رہی ہے۔ دریں اثنا، بڑی تمل پارٹی النکائی تمل اراسو کاچی (آئی ٹی اے کے) نے 377 نشستیں جیتیں اور 37 مقامی حکومتوں کے اداروں پر قبضہ کر لیا۔ سری لنکا مسلم کانگریس (ایس ایل ایم سی) نے 116 نشستیں حاصل کیں اور وہ پانچ بلدیاتی اداروں میں آگے رہی۔ الیکشن کمیشن کے مطابق 17156338 رجسٹرڈ ووٹرز میں سے تقریباً 60 فیصد نے انتخابات کے لیے اپنا ووٹ کاسٹ کیا۔

کینیڈین کارکن نازی مجرموں کی خفیہ فہرست جاری کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں: اسٹیپانوف

واشنگٹن، 8 مئی (یو این آئی) کناڈا میں کارکن دوسری جنگ عظیم کے بعد پناہ حاصل کرنے والے نازی جنگی مجرموں کی خفیہ فہرستوں کو عام کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ کناڈا میں روس کے سفیر اولیگ اسٹیپانوف نے یہ اطلاع آر آئی اے نووستی کو دی ہے۔ مسٹر اسٹیپانوف نے کہا کہ "کارکن- بشمول حلقہ شہری، مورخ، صحافی اور این جی اوز- قانونی کارروائی کے ذریعے ڈیتھ لسٹ شائع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ 1985 میں کینیڈین حکومت کی طرف سے قائم کی گئی ڈیتھ لسٹ باضابطہ طور پر کناڈا میں جنگی مجرموں پر انکوائری کمیشن کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہاں دعووں کی تحقیقات کرنا چاہتا ہے کہ کچھ نازی جنگی مجرموں کو کناڈا میں محفوظ پناہ ملی تھی۔

پہلا بی 61-13 ایٹمی بم یونٹ مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہو جائے گا: این این ایس اے

واشنگٹن، 8 مئی (یو این آئی) امریکی نیشنل نیوکلیئر سیکورٹی ایڈمنسٹریشن (این این ایس اے) ایجنسی کو امید ہے کہ اس ماہ کے آخر میں بی 61-13 جوہری بم کے پہلے پروڈکشن یونٹ کی ڈیلیوری ہو جائے گی جو مقررہ وقت سے ایک سال پہلے ہوگی۔ قائم مقام این این ایس اے ایڈمنسٹریٹر ٹیریسا رابنس نے بدھ کو یہ معلومات دی۔ محترمہ رابنس نے کانگریس کی سماعت کے دوران کہا کہ اس علاوہ این این ایس اے کو توقع ہے کہ اس ماہ کے آخر میں بی 61-13 کے لیے پہلا پروڈکشن یونٹ شیڈول سے تقریباً ایک سال پہلے مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ڈبلیو 88 الٹریشن 370 وار ہیڈ امریکی بحریہ کو 100 فیصد وقت پر ڈیلیوری کرتا ہے اور مالی سال 2025 کے آخر تک اس کی پیداوار مکمل ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ڈبلیو 80-4 پروگرام طویل فاصلے کی اسٹینڈ آف میزائل کے لئے فضائیہ کے پروگرام کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے اور ہم ستمبر 2027 میں پہلی پیداواری یونٹ کی توقع کرتے ہیں۔" قائم مقام این این ایس اے چیف نے کہا کہ ڈبلیو 87-1 کی پیداوار فی الحال 2030 کی دہائی کے اوائل میں شروع کرنے کا منصوبہ ہے جب کہ ڈبلیو 93 وار ہیڈ کی پیداوار 2030 کے وسط میں شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔

فلم ٹیرف پر برطانیہ اور امریکہ کے درمیان بات چیت شروع

لندن، 8 مئی (یو این آئی) برطانیہ کے نائب وزیر برائے ثقافت، میڈیا اور کھیل کرس برائنٹ نے کہا کہ حکومت نے غیر ملکی فلموں پر منصوبہ بند امریکی ٹیرف کے معاملے پر امریکی انتظامیہ کے ساتھ فعال بات چیت شروع کر دی ہے۔ اس وقت، صنعت کے نمائندوں نے ان اقدامات کے نتائج کے بارے میں مایوس کن پیشین گوئی کا اظہار کیا ہے۔ پیر کے روز، براڈ کاسٹنگ، انٹرٹینمنٹ، کمیونیکیشنز اینڈ تھیٹر یونین (بیکٹو) کی سربراہ فلیپا چائلڈز نے کہا کہ غیر ملکی فلموں پر امریکی ٹیرف برطانیہ کی فلم انڈسٹری کو ایک بڑا دھچکا پہنچا سکتا ہے۔ نائب وزیر ثقافت نے پارلیمنٹ میں کہا، "میں ایوان کو بتا سکتا ہوں کہ ہم پہلے ہی اس موضوع پر اعلیٰ امریکی انتظامیہ کے ساتھ فعال بات چیت کر رہے ہیں۔" "ہم اس بات کو قائم کرنے کے لیے سخت محنت کر رہے ہیں کہ کیا تجویز کیا جا سکتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ہماری عالمی معیار کی تخلیقی صنعتیں محفوظ ہیں۔" امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ملک میں آنے والی والی تمام غیر ملکی فلموں پر فوری طور پر 100 فیصد ٹیرف لگانے کا عمل شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد امریکہ کی "مرتی ہوئی" فلم انڈسٹری کو بچانا ہے کیونکہ دوسرے ممالک فلم سازوں کو راغب کرنے کے لیے مختلف مراعات پیش کر رہے ہیں۔

پاکستان، ایران سے 2,200 سے زائد خاندان افغانستان واپس آئے

کابل، 8 مئی (یو این آئی) افغانستان سے کل 2276 خاندان اتوار سے منگل تک تین دنوں میں ہمسایہ ملک ایران اور پاکستان سے وطن واپس آئے جن میں 12565 ارکان ہیں۔ افغان ہائی کمیشن نے بدھ کو یہ معلومات واپسی کے مسائل کے حل کے لیے دیں۔ انہوں نے کہا کہ پناہ گزین مشرقی صوبہ ننگرہار میں طورخم بارڈر کراسنگ، جنوبی صوبہ قندھار میں اسپن بولدک بارڈر کراسنگ، مغربی صوبہ ہرات میں اسلام قلعہ بارڈر کراسنگ اور مغربی نمروز صوبے میں ابریشام بارڈر کراسنگ کے ذریعے وطن واپس آئے۔ ہائی کمیشن واپس آنے والوں کو ان کے متعلقہ صوبوں میں عارضی پناہ گاہ، غذائیت، پانی، طبی دیکھ بھال اور نقل و حمل کی خدمات فراہم کرتا ہے۔ یو این ایچ سی آر کے مطابق، اپریل میں 250,000 سے زیادہ افغان مہاجرین پاکستان اور ایران سے اپنے وطن واپس آئے۔ تقریباً 70 لاکھ افغان مہاجرین، جن میں سے زیادہ تر غیر دستاویزی تارکین وطن ہیں، اس وقت ایران اور پاکستان میں مقیم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے حکام نے غیر دستاویزی غیر ملکی شہریوں سے کہا ہے کہ وہ اپنا غیر قانونی قیام ختم کرکے اپنے گھروں کو لوٹ جائیں۔ ہائی کمیشن نے کہا کہ افغانستان کی عبوری حکومت نے افغان مہاجرین سے بارہا مطالبہ کیا ہے کہ وہ بیرون ملک رہنا چھوڑ دیں اور اپنے جنگ زدہ وطن کی تعمیر نو میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے وطن واپس آ جائیں۔

ریاستی ایچ ایس امتحان میں ضلع ٹاپر اور اسٹیٹ سطح پر ٹاپ 10 میں شمار
درگاپور فرید پور بلاک کی طالبہ پرنا منڈل کا ڈاکٹر بننے کا عزم

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): رواں تعلیمی سال کے اعلیٰ ثانوی امتحان کے نتائج بدھ کو شائع ہوئے ریاست کے ممکنہ 10 لوگوں کی میرٹ لسٹ میں درگا پور فرید پور بلاک کے کانشیو لی ہائی اسکول کے طالبہ جسکا نام شری پرنا منڈل شامل ہیں جو ایچ ایس امتحان میں پورے پچھم بردوان ضلع میں سرفہرست ٹاپر رہی اور ریاست میں ٹاپ ٹین بنی ہیں انکا عزم ہے کہ میں ایک ڈاکٹر بنکر عوامی خدمات کرنا چاہتی ہوں انکا عزم ڈاکٹر کی پڑھائی کرنے کا ہے اسکول کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ شری پرنا ہمیشہ سے ایک شاندار طالبہ رہی ہیں وہ ہمیشہ اسکول میں اول آتی وہ ثانوی امتحان میں ضلع میں پہلا اور ریاست میں 11 ویں نمبر پر رہی سائنس کے ساتھ ہائر سیکنڈری میں داخلہ لیں اسکول کے ہیڈ ٹیچر مادھب چندر ساہا نے بتایا کہ مضامین بنگالی، انگلش، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی اور میتھمیٹکس تھے امتحان کے اختتام پر شری پرنا نے مجھے بتایا کہ وہ اس بار بھی اچھا کرے گی اور کہا مادھ بابو کنشیو لی گاؤں کے رہنے والے اس کے والد نرمل منڈل کہتے ہیں کہ ان کی ایک بیوی ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے شری پرنا گھر میں چھوٹی اولاد ہے میرا لڑکا اس وقت کمپیوٹر سائنس میں کمپیوٹر سائنس اور ٹیک پڑھ رہا ہے۔ ہائی اسکول کے بعد، شری پرنا جوائنٹ اور مینز امتحانات کے ساتھ ساتھ دیگر امتحانات میں شامل ہوئیں انہوں نے کہا کہ یہ توقعات کے مطابق ہے مجھے اچھے نتائج کی امید تھی لیکن میں نے نہیں سوچا کہ میرا نام اسٹیٹ ٹاپ ٹین میں یعنی پہلے دس میں آئے گا ڈاکٹر بننے کا خواب دیکھیں ہیں بابا نرمو بابا کہتے ہیں کہ ایک زمانے میں میں انڈین لائف انشورنس کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا تھا میں نے وہ کام کورونا لاک ڈاؤن کے دوران چھوڑ دیا تھا فی الحال میں زرعی کام کر کے اپنے خاندان کی کفالت کرتا ہوں لیکن ہم چاہتے ہیں کہ لڑکی کا خواب پورا ہو" مجھے امید ہے کہ اس کی قابلیت کی وجہ سے اس کے خواب پورے ہوں گے شومے بابو نے کہا کہ شری پرنا منڈل کی کامیابی کی خبر پھیلی تو انہیں مبارکباد دینے کے لیے گھر پر بھیڑ جمع ہوگئی شری پرنا کو پھولوں اور مٹھائیوں کے پیکٹ کے ساتھ مبارکباد دی جانے لگی ترنمول کانگریس کے علاقہ صدر شری پرنا کو پیکٹ دے کر مبارکباد دی وہ کہتے ہیں شری پرنا ہماری فخر ہے ہمیں اس کی کامیابی پر ناز ہے بیشمار مبارکباد اور نیک خواہشات ارہے ہیں اطلاع کے مطابق پنڈیشور کے ترنمول ایم ایل اے نے لیپ ٹاپ کا تحفہ دیا وزیر اعلی نے مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے۔

☆

رانی گنج اردو ہائی اسکول (ایچ ایس) کا رزلٹ 76 فیصد

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): ویسٹ بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن اور ویسٹ بنگال کونسل آف ایچ ایس۔ تعلیم (حکومت کے زیر اہتمام) حسین نگر رانی گنج میں واقع رسنی گنج اردو ہائی اسکول (ایچ ایس) کا امسال ہائیر سکنڈری امتحان کا رزلٹ 75.86 فیصد ہوا ہے رانیگنج اردو ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر شاہد حسین خان سے ملی اطلاع کے مطابق امسال ایچ ایس امتحان 2025 میں رانی گنج اردو ہائی اسکول سے کل 58 طلبہ نے امتحان دیا تھا جسمیں 44 طلبہ کامیاب ہوئے اسکول کا رزلٹ 75.86 فیصد ہوا۔ شاہد حسین خان ہیڈ ماسٹر اسکول ہذہ نے اسکول ٹاپر ہونے والے چند طلبہ کے نام اور رزلٹ کی تفصیل پیش کی۔ (1) سید انور رضا نوری ابن سید احمد رضا نوری۔ کل نمر 332 حاصل کیا فیصد 66.4۔ (2) ردا فاطمہ بنت تنویر احمد 322 نمبر حاصل کی رزلٹ فیصد 64.4۔ (3) عبدالارحم انصاری ابن رضوان انصاری کل نمبر 315 حاصل کیا رزلٹ فیصد 63۔ (4) محمد ثقلین رضا ابن محمد مظفر حسین کل نمبر 310 رزلٹ فیصد 62۔ (5) محمد وسیم اکرم ابن محمد جسیم کل نمبر 305، رزلٹ فیصد 61۔ (6) آسیہ خدیجہ بنت محفوظ عالم کل نمبر 303، رزلٹ فیصد 60.6۔ (7) محمد عقیب ابن شمشیر عالم کل نمبر 302۔ رزلٹ فیصد 60.4 ہیڈ ماسٹر شاہد حسین نے کہا کہ اسکے علاوہ سائنس اسٹریم میں 100 فیصد رزلٹ ہوئے 8 طلبہ نے امتحان دی 8 کامیاب ہوئے ہیڈ ماسٹر و دیگر ٹیچرس نے تمام کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کی۔

رحمت نگر ہائی اسکول (اردو)، برن پور، ہائر سیکنڈری امتحان کے نتائج 94 فیصد

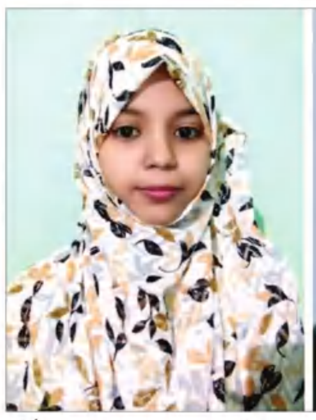

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): شہر آہن برنپور میں واقع رحمت نگر ہائی اسکول (اردو) نے اس سال ایچ ایس امتحان 2025 میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے رحمت نگر اسکول کا رزلٹ 94 فیصد ہوا رحمت نگر ہائی اسکول (اردو) کے ہیڈ ماسٹر محمد انتصار نے جانکاری فراہم کرائی کہ اس سال اسکول سے 112 طلبہ نے ایچ ایس کا امتحان دیا تھا جسمیں کل 105 کامیاب ہوئے رزلٹ 94 فیصد ہوا انہوں نے کہا کہ گرلس اسٹوڈنٹس کی تعداد 85 تھی اس میں 81 پاس ہوئے اور بوائز اسٹوڈنٹس کی تعداد 27 تھی اسمیں سے 24 پاس ہوئے اسکول ٹاپر کی تفصیلی جانکاری دیتے ہوئے ہیڈ ماسٹر انتصار نے کہا کہ (1) آسیہ خاتون کل نمبر 450 حاصل کی رزلٹ فیصد 90 فیصد۔ (2) نوشین جاوید کل نمبر حاصل کیا 429 رزلٹ (85.8%)۔ (3) علیزہ تبسم کل نمبر حاصل کی 421 (84.2%)۔ بوائز اسٹوڈنٹس میں :1) محمد عفان کل نمبر حاصل کیا 378، (2) سریب رضا کل نمبر حاصل کیا 321، (3) عرفان رضا کل نمبر حاصل کیا 306، ہیڈ ماسٹر کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کی اور روشن مستقبل کی دعا دی۔

☆

درگاپور: DPL نمبر 8 یونٹ میں آتشزدگی سے بجلی کی پیداوار ٹھپ

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کی اسپات نگری درگاپور شہر کے درگاپور بروجیکٹ لمیٹڈ (DPL) کے یونٹ نمبر 8 میں اچانک آگ لگنے کی وجہ سے بجلی کی پیداوار مکمل طور پر ٹھپ ہوگئی واقعے کے دوران اسٹیشن کے ٹرانسفارمر اور سپلائی بریکر میں آگ لگ گئی جس سے 6.6 کے وی بس کا ٹرانسفارمر بھی جل گیا اس یونٹ سے 250 میگاواٹ بجلی پیدا ہوتی اور اس کی بندش سے گرمیوں میں بجلی کی قلت کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ ڈی پی ایل کی چیف پبلک ریلیشن آفیسر سوگتا مترا نے بتایا کہ حادثے کے بعد مرمت کا کام تیزی سے شروع کر دیا گیا ہے افسران اور انجینئر اس سمت میں کام کررہے ہیں آگ لگنے کی وجہ جاننے کے لیے محکمانہ تحقیقات شروع کردی گئی ہیں جس کی رپورٹ چندروز میں آجائے گی انہوں نے کہا کہ یہ یونٹ بھارت ہیوی الیکٹریکل لمیٹڈ (بی ایچ ای ایل) نے تیار کیا تھا اور یکم اکتوبر 2014 سے بجلی پیدا کررہا تھا ڈی پی ایل کا یونٹ نمبر 7، جو 300 میگاواٹ بجلی پیدا کرتا ہی اب بھی کام کررہا ہے یہ یونٹ 30 اپریل 2008 سے کام کررہا ہے۔

آسنسول ٹاپرس کو میونسپل کارپوریشن نے اعزاز سے نوازا، میئر نے گھر گھر بھیجا مبارکبادی کا پیغام

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن نے شہر کے سیکنڈری اور آئی سی ایس ای بورڈ کے ٹاپر طلباء کو اعزاز سے نوازا اور ان کی کامیابیوں کی تعریف کی اس پر مسرت خوشی کے موقعے پر اور اس خصوصی پہل کے تحت اسنسول میونسپل کارپوریشن کی ایک ٹیم میئر بیدھان اپادھیائے کے پیغام کے ساتھ ان ہونہار طلباء کے گھر پہنچی اور انہیں مبارکباد دی اس سلسلے میں میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا، "ہمارے شہر کے یہ ہونہار طلبہ آسنسول کے فخر ہیں تعلیمی میدان میں ان کی محنت اور لگن نہ صرف ان کے خاندانوں کے لیے بلکہ پورے شہر کے لیے تحریک کا باعث ہے اسنسول میونسپل کارپوریشن ان صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ہمیشہ تیار رہے گی۔ اسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے آر کے مشن کے ابھرا رائے، سومک دے، دھروجیوتی ہزارا اور آریہ گھوش اور آئی سی ایس ای کے ٹاپر پرتیوش رائے مشرا کو مومنٹو، میڈل اور دیگر تحائف دے کر اعزاز سے نوازا اس دوران طلباء اور ان کے اہل خانہ نے میونسپل کارپوریشن کے اس اقدام کو سراہا اور میئر کے متاثر کن پیغام پر اظہار تشکر کیا یہ پروگرام نہ صرف طلباء کے اعتماد کو بڑھانے کی کوشش ہے بلکہ دوسرے طلباء کو بہتر کارکردگی دکھانے کی ترغیب دینے کا ذریعہ بھی ہے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے اس اقدام کو شہر کے باشندوں نے بھی کافی سراہا اور اسے تعلیم کے میدان میں ایک مثبت قدم قرار دیا۔

☆

ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کا ایچ ایس ضلع ٹاپر شری پرنا منڈل کو لیپ ٹاپ کا تحفہ

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): ہائیر سکنڈری امتحان کا جب رزلٹ جاری ہوا تو شری پرنا منڈل پچھم بردوان ضلع میں ٹاپر بنی رہاست کے ٹاپ ٹین لسٹ میں ممکنہ دسویں پوزیشن حاصل کرکے مغربی بردوان ضلع پنڈیشور اسمبلی کے کانشیو لی ہائی اسکول اور پورے علاقے کا سر فخر سے بلند کیا اس کارہائے نمایاں کامیابی سے شری پرنا منڈل کا چہرہ روشن کردیا ہے ریاست کے وزیر اعلیٰ نے مبارکباد کا پیغام بھیجا جس میں ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا اس شام پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے پھولوں کا گلدستہ اور لیپ ٹاپ پیش کرکہ شری پرنا منڈل کو مبارکباد دی انکے ساتھ موجود تھیکمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر یا پانڈویشور اسمبلی کے درگاپور فرید پور بلاک کے بیدیو ارگھیہ منہوپ دھیا، مغربی بردوان ضلع کے محکمہ تعلیم کے اے ڈی آئی اور دیگر سرکاری افسران بھی موجود تھے۔ اس تناظر میں، ایم ایل اے نے کہا پنڈیشورر اسمبلی حلقے کی سری پرنا اس نے ہمیں عزت دی اس کے لیے ہمیں فخر ہے اس کی اعلیٰ تعلیم کے لیے سامان خریدنے کے لیے 50 ہزار روپے دیے۔ لیپ ٹاپ دیا گیا ہے ایم ایل اے نے کہا کہ میں آنے والے دنوں میں اس کی اعلیٰ تعلیم کے ضروری اخراجات برداشت کرنے کے لیے تیار ہوں۔

لیبر قوانین میں ترمیم کے خلاف 20 مئی کی ہڑتال کو تقویت دینے کیلئے جیک یونین کا اجلاس

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): حکومت کی طرف سے لیبر قوانین میں کی جارہی متنازعہ ترامیم کے خلاف 20 مئی کو ہونے والی ملک گیر ہڑتال کو تقویت دینے کے لیے 'جیک یونین' نے ستگرام ان لائن، نیم ڈانگا پروجیکٹ میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا اس میٹنگ میں ہڑتال کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا اور کارکنوں کو متحد کرنے کی کال دی گئی میٹنگ میں جیک یونین کے سرکردہ لیڈر جیے کشن مشرا، گوپال شرن اوجھا، گروداس چکرورتی، سوجیت بھٹاچاریہ، ہمادری چکرورتی، محمد مبین، سید الیاس اور مہیش شیکھر سمیت کئی یونین کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ یہ ہڑتال مزدوروں کے حقوق اور ان کے سماجی تحفظ کی جنگ ہے۔ حکومت کی جانب سے لیبر قوانین میں جو تبدیلیاں کی جارہی ہیں وہ مزدور مخالف ہیں انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام کنٹریکٹ مزدوروں کو ان کے کام کے مطابق کم از کم اجرت دی جائے اور انہیں ٹریڈ یونینز بنانے کا حق دیا جائیہ ہڑتال صرف ای سی ایل تک محدود نہیں رہے گی بلکہ پورے ملک کے صنعتی علاقوں میں وسیع پیمانے پر نافذ کی جائے گی۔ اس مقصد کے ساتھ جیک یونین مختلف کولیریز میں آگاہی مہم چلا رہی ہے، تاکہ زیادہ سے زیادہ کارکن اس تحریک میں شامل ہوں اور اسے تاریخی کامیابی سے ہمکنار کریں۔

آسنسول میں ووٹر لسٹ کے حوالے سے آل پارٹی میٹنگ

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے ایس ڈی او کے دفتر کے کانفرنس ہال میں اسنسول نارتھ 281 آسنسول نارتھ، 280 آسنسول جنوبی اور 282 کلٹی اسمبلی کے لیے تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ ایک آل پارٹی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں محوماشی، شعوی بھٹاچاریہ موجود تھے۔ اس میٹنگ میں گزشتہ جنوری سے اپریل تک مسلسل اپ ڈیٹ کے مرحلے میں ووٹر لسٹ کی شمولیت، اخراج اور درستگی کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

چترنجن اسٹیشن پر لمبی دوری کی ٹرینوں کی ٹھہراؤ کیلئے مزدور رہنما کی ریلوے بورڈ سے درخواست

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): مزدور رہنما اندر جیت سنگھ نے اب براہ راست ریلوے بورڈ کے چیئرمین سے رابطہ کیا ہے اور مغربی بنگال کے چترنجن ریلوے اسٹیشن پر لمبی دوری کی اہم ٹرینوں کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے انہوں نے یہ مطالبہ 6 مئی کو نیشنل فیڈریشن آف انڈین ریلوے مین (این ایف آئی آر) کے جنرل سکریٹری کے ذریعے تحریری طور پر پیش کیا تھا۔ ان کی درخواست میں کل 18 اہم ٹرینوں کو چترنجن پر رکنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، جن میں ہاوڑہ-پٹنہ وندے بھارت، ہاوڑہ-نئی دہلی راجدھانی ایکسپریس، اور دورنتو ایکسپریس شامل ہیں۔ اندر جیت سنگھ نے اپنی درخواست میں کہا کہ ہاوڑہ دہلی مین ریلوے لائن پر چلنے والی کئی ٹرینیں چترنجن اسٹیشن کے اوپر سے گزرتی ہیں، لیکن وہ یہاں نہیں رکتی ہیں۔ ان میں ٹاٹا-جے نگر ایکسپریس، رورکیلا-جے نگر ایکسپریس، کولکتہ-سیتامری ایکسپریس، کولکتہ-امرتسر ایکسپریس، شالیمار-پٹنہ دورنتو ایکسپریس، ہاوڑہ-رکسول ایکسپریس، کولکتہ-پٹنہ غریب رتھ، کولکتہ-غازی پور ایکسپریس، انگا ایکسپریس، ہاوڑہ-نئی دہلی دورنتو ای، کولکتہ-دربھنگ ایکسپریس، کولکاتا-دربھنگ ایکسپریس، اناسنال ایکسپریس، کولکاتا-پٹنہ ایکسپریس پوری-جے نگر ایکسپریس اور بنگلور-جسیدی ایکسپریس۔ ان کا خیال ہے کہ چترنجن میں ان ٹرینوں کے لیے اسٹاپ اوور فراہم کرنے سے مقامی باشندوں کے لیے سفر کی سہولت میں اضافہ ہوگا۔ اندر جیت سنگھ نے کہا کہ چترنجن لوکوموٹیو ورکس (سی ایل ڈبلیو) جو کہ ایشیا کی سب سے بڑی ریلوے فیکٹری ہے اور اس کے ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ساتھ مغربی بنگال اور جھارکھنڈ کے وسیع علاقے میں ہزاروں لوگ اس ریلوے اسٹیشن کی خدمات پر انحصار کرتے ہیں۔ لیکن لمبی دوری کی اہم ٹرینوں پر سفر کرنے کے لیے انہیں آسنسول اسٹیشن تک 30 کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا ہے، جو کہ بہت سے معاملات میں وقت طلب اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔ چترنجن، روپنارائن پور، میہزم، جامتارا اور آس پاس کے علاقوں کے باشندے طویل عرصے سے اس پریشانی کا سامنا کررہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اگرچہ ہاوڑہ-دہلی مین ریلوے لائن چترنجن اسٹیشن سے گزرتی ہے، لیکن اس اسٹیشن پر مسافروں کے لیے مناسب سہولیات نہیں ہیں۔ اندر جیت سنگھ نے کہا، "چترنجن پر لمبی دوری کی ٹرینوں کا سٹاپ اس خطے کے لوگوں کی دیرینہ مشکلات کو دور کرنے اور ان کے سفر کو آسان اور محفوظ بنانے کے لیے بہت ضروری ہے۔ ہمیں اس سلسلے میں ریلوے بورڈ سے مثبت قدم کی توقع ہے۔ چترنجن کے مطالبے کو مقامی لوگوں میں بڑے پیمانے پر حمایت حاصل ہوئی ہے مقامی لوگوں کا خیال ہے کہ اس سٹاپ کے کھلنے سے ان کی روزمرہ زندگی اور مواصلاتی نظام میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی۔ اب سب کی نظریں اس پر لگی ہوئی ہیں کہ ریلوے بورڈ اس درخواست پر کیا فیصلہ لے گا۔ چترنجن کے لوگ آنے والے دنوں میں اس سلسلے میں ریلوے حکام کی کارروائیوں پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

صنعتی مراعات کو ختم کرنے کے فیصلے پر نظر ثانی کرنے کیلئے وزیر اعلیٰ کو FOSBECCI کا مکتوب

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): جنوبی بنگال کی سب سے بڑی تجارتی تنظیم فیڈریشن اف ساوتھ بنگال چیمبر اف کامرس اینڈ انڈسٹریس (FOSBECCI) کی جانب سے ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو خط لکھا گیا ہے جسمیں تحریر کی گئی ہے کہ حکومت کی جانب سے فیصلہ کیا گیا کہ اب صنعت اور صنعت کاری کے لیے مراعات ختم کی جارہی ہیں ریاستی حکومت کی طرف سے دلیل دی گئی کہ ریاست میں صنعت کاری کا ماحول اتنا اچھا ہوگیا ہے کہ اب کسی صنعتکار کو مراعات کی ضرورت نہیں ہے فوسبیکی کی جانب سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو خط لکھ کر اس پر اپنا اعتراض ظاہر کیا گیا ہیاس کے ذریعے تنظیم کی جانب سے درخواست کی گئی ہے کہ ریاستی حکومت کے اس فیصلے کا خاص طور پر ایم ایس ایم ای سیکٹر پر بہت برا اثر پڑے گا انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کے اس فیصلے سے بنگال کا انڈسٹریل کمپلیکس بری طرح متاثر ہوگا لیکن خاص طور پر ایم ایس ایم ای سیکٹر بہت متاثر ہوگا کیونکہ ریاستی حکومت کی طرف سے دی جانے والی مراعات کی وجہ سے انہیں کافی مدد ملتی تھی انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کے اس فیصلے کی وجہ سے اب بہت سے صنعت کاروں میں اپنی صنعت کو بڑھانے کا کوئی جوش نہیں رہے گا انہوں نے کہا کہ برسوں سے ریاستی حکومت سے ملنے والی ان مراعات کی وجہ سے مغربی بنگال کے صنعتکاروں میں جوش وخروش پایا جاتا تھا لیکن اب صنعتکاروں کے سامنے چیلنج نمایاں طور پر بڑھ جائے گا خط میں کہا گیا کہ مراعات کے خاتمے سے نئے صنعت کاروں میں ریاست میں سرمایہ کاری کے لیے اتنا جوش نہیں ہوگا یہی نہیں ریاستی حکومت کے اس فیصلے سے مغربی بنگال کے ممکنہ صنعت کاروں کو وہ اعتماد نہیں رہے گا جو پہلے تھا خط میں یہ بھی کہا گیا کہ آج ایک صنعتکار کے لیے کہیں سرمایہ کاری کرنا بہت مہنگا سودا ہے لیکن ریاستی حکومت کی طرف سے دی گئی مراعات اس کے لیے بہت آسان تھیں اب چونکہ یہ مراعات دستیاب نہیں ہوں گی اس کے لیے مغربی بنگال میں سرمایہ کاری کرنا معاشی طور پر فائدہ مند نہیں ہوگا جبکہ مغربی بنگال کے آس پاس کی پڑوسی ریاستوں میں جب صنعت کاروں کو اسی طرح کی مراعات دی جارہی ہیں تو صنعتکار مغربی بنگال کے بجائے ان ریاستوں میں سرمایہ کاری کو ترجیح دیں گے جہاں انہیں مراعات دی جارہی ہیں علاقائی سطح پر بھی مغربی بنگال صنعت کاری کے معاملے میں پیچھے رہ جائے گا ان تمام مسائل کو ایک مکتوب کے ذریعہ چیف منسٹر کے سامنے رکھتے ہوئے فوسبیکی نے درخواست کی ہے کہ ریاستی حکومت کو مراعات کو ہٹانے کے اپنے فیصلے پر پوری طرح غور کرنا چاہئے تاکہ ریاست میں صنعت کاری پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔

بارہ بونی میں سکنڈری امتحان پاس کرنے والے طلبہ کا استقبال

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کی جانب سے ایک منفرد پہل میں بارابانی تھانہ علاقے میں سکنڈری امتحان پاس کرنے والے ہونہار طلباء کا استقبال کیا گیا۔ ڈومہانی کے ایک تھیٹر میں منعقدہ اس تہوار کی تقریب میں پانچ اسکولوں کے 50 ہونہار طلباء کو پھولوں کے گلدستے اور یادگاری یادگاروں سے نوازا گیا۔ اس شاندار تقریب میں آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے، پولیس کمشنریٹ ڈی سی (ویسٹ) سندیپ کرارا، اے سی پی اپسیتا دتہ، بی ڈی او شیلا دتیہ بھٹاچاریہ اور بارابانی پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر دیبیندو مکھرجی موجود تھے۔ مزید برآں، مقامی اساتذہ اور والدین کی موجودگی نے تقریب کو اور بھی باوقار بنا دیا۔ میئر بدھان اپادھیائے نے اس تناظر میں کہا، "دیہی علاقوں کے ہونہار طلبہ کی اس طرح حوصلہ افزائی کرنے سے ان کے مستقبل کی راہیں روشن ہوں گی۔ پولس کمشنریٹ کی یہ کوشش طلبہ کے ذہنوں میں نئے خواب جگانے میں کامیاب ہوگی۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ اس طرح کے اقدامات سے نہ صرف طلبہ کو فائدہ ہوتا ہے بلکہ معاشرے میں تعلیم کے حوالے سے مثبت رویہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ تقریب میں اعزازی طلباء نے خوشی اور تشکر کا اظہار کیا۔ مقامی اساتذہ نے اس اقدام کو طلبہ کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ پولیس کمشنریٹ میں اس استقبال نے دیہی طلباء میں نیا جوش اور اعتماد پیدا کیا ہے جو انہیں مستقبل میں مزید کامیابیوں کی طرف لے جائے گا اس طرح کی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کا وعدہ کرتے ہوئے، پولس کمشنریٹ نے کہا کہ تعلیم اور ہنر کے لیے ان کا تعاون اٹل رہے گا۔ یہ تقریب محض ایک استقبالیہ نہیں بلکہ دیہی صلاحیتوں کے تئیں معاشرے کی وابستگی کا ایک روشن عکس ہے۔

☆

رانی گنج اسپورٹس اسمبلی کی ایگزیکٹو کمیٹی کا اعلان، صدر سوربھ کھیتان اور سکریٹری جیے پرکاش مرارکا منتخب

آسنسول: 8رمئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کی بہترین رانی گنج اسپورٹس اسمبلی کی تین سالہ ایگزیکٹو کمیٹی کا اعلان کیا گیا ہے نوجوان باصلاحیت سوربھ کھیتان کو صدر کا عہدہ پر منتخب کیا گیا جبکہ سکریٹری کے عہدے کے لئے جے پرکاش مرارکا چنے گئے اور خزانچی سرون کنودیا کو بنایا گیا ہے اس دوران سابق صدر کملنائن جھنجھن والا نے کہا کہ متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ تنظیم کے مفاد میں ووٹنگ کے عمل سے گریز کرتے ہوئے باہمی رضامندی سے نئی ایگزیکٹو تشکیل دی جائے۔ تنظیم میں اب تک جو کثیر جہتی ترقیاتی کام ہوئے ہیں وہ موجودہ کمیٹی کی کارکردگی اور شفافیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں ارکان کا یہ بھی کہنا تھا کہ بعض اوقات انتخابی عمل میں اختلافات پیدا ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے تنظیم کا کام متاثر ہوتا ہے اس لیے اس بار متفقہ طور پر ایگزیکٹو کمیٹی کی تشکیل ایک قابل تحسین اقدام ہے نومنتخب صدر سوربھ کھیتان پہلے جنرل سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے کم عمری میں صدر بننے کا موقع ملا ہیاس موقع پر ایگزیکیٹو میں جگہ پانے والے ممبران۔ ان کے نام ہیں۔ انیش پودار، دیپک جالان، گوتم صراف، گوپال کھیڈیا، ہرش وردھن کھیتان، جیے پرکاش مرارکا، مہندر کمار ساؤ، پون کیجریوال، راجیش کمار ٹوٹیا، رویندر کمار چودھری، ساکیت جھنجھن والا، ستیش کھیمکا، ستیش باگڑیا، شراون جولا، شراون جولا کھیتان، شری وردھن صراف، سدھیر اگروال اور وکاس چودھری۔ صدر کمل نین جھنجھن والا نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ نئی ایگزیکٹو آنے والے دو تین سالوں تک تنظیم کو موثر انداز میں چلائے گی اور تنظیم کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے کام کرے گی۔ باہمی رضامندی سے ہونے والا یہ الیکشن خطے میں ایک مثال بن سکتا ہے، جہاں ترقی اور اتحاد کو ترجیح دی گئی۔

بارسلونا کا دل شکستہ فاروڈ لامین یمال کی ہمت افزائی

چمپئن لیگ میں اس کمسن کھلاڑی نے رونالڈو اور میسی کے انداز میں شہرت پائی

میلان 8 مئی: بارسلونا کا 17 سالہ مسلم کھلاڑی لامین یمال جسے اس وقت مستقبل کا رونالڈو اور میسی کہا جارہا ہے اور اس نے بارسلونا کی نمائندگی کرتے ہوئے کئی اہم میچوں میں شاندار گول کے ذریعہ بارسلونا کو جو شاندار کامیابی دلائی اس کی وجہ سے لامین یمال نے 17 سال کی عمر میں وہ شہرت ومنزلت پالی اور جو کبھی رونالڈو اور میسی کے حصے میں آتی تھی اور سال 2025 کا بیلون ڈی اور ایوارڈ اگر لامین یمال کو مل جاتا ہے تو اس پر کسی کو بھی حیرت نہیں ہوگی۔ گزشتہ لامین یمال چمپئن لیگ کے ڈبل لیگ سیمی فائنل میں دوسرے لیگ میں انتر میلان کے خلاف نبرد آزما تھا جب انٹر میلان نے بارسلونا کو ڈبل لیگ سیمی فائنل کے دوسرے لیگ میں 4-3 سے شکست دیدی جب 99 ویں منٹ پر فلیاول ڈیوڈ فرانسی کے فیصلہ کن گول نے بارسلونا کی قسمت میں شکست مثبت کردی۔ کھیل کے اختتام پر لامین یمال بیحد غمزدہ نظر آرہا تھا جس پر انٹر میلان کے سینئر کھلاڑی مارکس تھورم نے اسے دلاسہ دیا کہ زندگی میں ہمیشہ اتار چڑھاؤ کا منتظر رہنا چاہئے اور جس نے زندگی میں اس قسم کے اتار چڑھاؤ کا سامنا ہمت کے ساتھ کیا وہ زندگی میں بہت کامیاب ہوا۔ اس نے کہا کیا پیلے، مراڈونا، میسی یا رونالڈو سارے اتار چڑھاؤ دیکھے ہوں گے اور ان تمام حالات کا انہوں نے بہت پامردی کے ساتھ مقابلہ کیا جس کا نتیجہ ہے کہ وہ آج شہرت کے آسمان پر ہیں۔

واضح رہے کہ انٹر میلان اور بارسلونا کے درمیان جب سکنڈ لیگ سیمی فائنل کا کھیل چل رہا تھا اس وقت ایکسٹرا ٹائم کے پانچویں منت پر لامین یمال نے انٹر میلان کے دفاع میں شگاف ڈال کر بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ اینگولر شاٹ لیا تھا مگر گیند بالائی ستون سے ٹکرا کر واپس ہوگئی تھی اگر یہ گول ہوجاتا تو بارسلونا کی ٹیم انٹر میلان پر حاوی ہوجاتی لیکن اس گیند کا بالائی ستون سے ٹکرا واپس ہونا انٹر میلان کو نئی زندگی کا ملنا ثابت ہوا اور پھر اس نے 4-3 سے کامیابی حاصل کرلی۔

سرخ گیند کے ساتھ روہت شرما کا سفر شاندار تھا: بی سی سی آئی

ممبئی، 08 مئی (یواین آئی) مڈل آرڈر سے لے کر ہندوستان کے بہترین ٹیسٹ اوپنر تک روہت شرما کا سرخ گیند کے ساتھ سفر شاندار رہا۔ انہوں نے کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں ٹیم کی قیادت کرکے اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے جمعرات کو روہت شرما کو 'شاندار اور متاثر کن' ٹیسٹ کیریئر کے لیے مبارکباد دی۔ جب کہ وہ بین الاقوامی کھیل کے طویل ترین اور مختصر ترین فارمیٹس سے ریٹائر ہوچکے ہیں، لیکن وہ ون ڈے میں ہندوستانی کرکٹ کی خدمت جاری رکھیں گے۔ روہت نے ٹیسٹ اور ٹی 20 کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ روہت نے نہ صرف 4,301 ٹیسٹ رن بنائے بلکہ ایک ایسی وراثت بھی قائم کی جس نے دیر سے کامیاب ہونے کے باوجود بڑی کامیابی کے معنی کو دوبارہ بیان کیا۔ روہت نے 2013 میں ڈیبیو کرنے کے بعد ٹیسٹ ٹیم میں کئی سال گزارے۔ وہ اس تصور کے ساتھ جدوجہد کررہے تھے کہ وہ صرف سفید گیند کے ماہر ہیں۔ یہ 2019 میں فیصلہ کن طور پر تبدیل ہوا، جب انہیں ٹاپ آرڈر میں ترقی دی گئی۔ اس کے بعد کیا ایک شاندار دور تھا جس میں گھریلو میدان پر سینکڑوں، انگلینڈ میں ایک ماسٹر کلاس اور آسٹریلیا میں شاندار کارکردگی شامل تھی۔ روہت نے 67 ٹیسٹ میں 40.57 کی اوسط سے 4,301 رن بنائے جس میں 12 سنچریاں اور 212 کی کیریئر کی بہترین اننگز شامل ہیں۔ روہت نے ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے 35 ویں کپتان کے طور پر 24 میچوں میں ہندوستان کی قیادت کی۔ ان کی قیادت میں ہندوستان کی ریڈ بال والی ٹیم یقین، گہرائی اور نظم وضبط کے نئے احساس کے ساتھ نئی بلندیوں پر پہنچی۔ بی سی سی آئی کے صدر راجر بنی نے کہا، "روہت شرما کا ہندوستانی کرکٹ پر اثر ریکارڈ اور اعداد وشمار سے بالاتر ہے۔ روہت نے اتحاد اور یقین کے احساس کے ساتھ ٹیم کو آگے بڑھایا ہے۔ ایک کھلاڑی اور ایک کپتان کے طور پر، دباؤ میں پرسکون رہنے اور ٹیم کی ضروریات کو اپنی ذات سے بالاتر رکھنے کی صلاحیت نے انہیں واقعی ایک عظیم اور خاص کھلاڑی بنایا۔ "بی سی سی آئی کے اعزازی سکریٹری دیوجیت سیکیا نے کہا، "روہت شرما ہندوستان کے ٹیسٹ سفر میں ایک شاندار شخصیت رہے ہیں - ایک ایسا کپتان جس نے ٹیم کو ہر چیز سے بالاتر رکھا اور ایک ایسا کھلاڑی جس نے نظم وضبط، عاجزی اور عمدگی کی اقدار کو مجسم کیا۔ ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ میں ان کا مقام ہمیشہ کے لیے درج ہے۔ "انہوں نے کہا کہ روہت شرما بدھ کو ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہوگئے۔ وہ ایک ایسا کھلاڑی ہے جس نے دقیانوسی تصورات کو چیلنج کیا، تبدیلی کو اپنایا اور مثال کے طور پر ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی قیادت کی۔ ہندوستانی کرکٹ اور اس کے شائقین انھیں نہ صرف ان کے شاٹس اور سنچریوں کے لیے یاد رکھیں گے بلکہ ان کے مزاج اور کردار کے لیے بھی یاد رکھیں گے جو انھوں نے اس وقت دکھایا جب ٹیم کو اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔

راڈوکانو اور نوری نے اٹالین اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی

روم، 08 مئی (یواین آئی) مردوں کے زمرے میں برطانیہ کی ایما راڈوکانو اور ہم وطن کیمرون نوری نے اپنے اپنے میچ جیت کر اٹالین اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے جبکہ کیٹی بولٹر کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ تین سال بعد پہلی بار ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والے راڈوکانو نے بدھ کو کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا کی مایا جوائنٹ کے خلاف 6-3 (7-1) 6-7 7-5 سے کامیابی حاصل کی۔ دریں اثنا برطانیہ کی 28 سالہ کیٹی بولٹر کو روس کی اینا ستاسیا پاولیوچینکووا نے 6-3، 3-6، 6-3 سے شکست دی۔ مردوں کے زمرے میں نوری نے کرسٹوفر او کونل کو سیدھے سیٹوں میں 6-3 6-2 6-3 سے شکست دیکر دوسرے راؤنڈ میں اپنی جگہ پکی کی۔ 29 سالہ کھلاڑی نے 76 منٹ کے میچ میں او کونل کے خلاف صرف پانچ گیمز گنوائے۔

پیرس سینٹ جرمین چمپئن لیگ کے فائنل میں داخل ہوگئی

تہلکہ خیز ڈبل لیگ سیمی فائنل میں آرسنل کو 3-1 سے شکست

پیرس 8 مئی: پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کی ٹیم کو اس وقت زبردست راحت ملی جب چمپئن لیگ کے سمی فائنل سکنڈ لیگ آرسنل کے خلاف اسے بالکل فٹ قرار دیا گیا تھا اور سکنڈ لیگ سیمی فائنل میں پیرس سینٹ جرمین کو 2-1 گول کی لیڈ ملی جس سے مجموعی طور پر پیرس سینٹ جرمین کو آرسنل کے مقابلے میں 3-1 کی لیڈ کے ساتھ فائنل میں داخلہ ملا ہے۔ اگر چہ اس میچ میں آرسنل نے بہت ہی خوبصورت کھیل کا مظاہرہ کیا اور وقفے وقفے سے اس پر زبردست اٹیک بھی کیا لیکن پی ایس جی کے گول کیپر نے کم از کم تین موقعوں پر گول کے یقینی موقع کو ٹال دیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اوسمانے ڈیمبل کی ٹیم میں واپسی نے پی ایس جی کی تحریکوں کو ایک نیا جوش وخروش بخشا۔ ڈیمبل نے دو دن ساتھی کھلاڑیوں کے ساتھ پریکٹس میں حصہ لیا اور اسے بالکل فٹ پایا گیا تو اسے اس ڈبل لیگ سیمی فائنل میں کھلایا گیا۔

پی ایس جی کے دفاع اشرف حکیمی نے کہا کہ مجھے پورا یقین تھا کہ ڈیمبل واپس ہوں گے اور ٹیم کی فتح میں ایک اہم رول ادا کریں گے۔ دراصل خود ڈیمبل یہ چاہتے تھے کہ وہ آرسنل کے خلاف اس سکنڈ لیگ سیمی فائنل میں کھیلیں۔ واضح رہے کہ کھیل کے 73 ویں منٹ پر پیرس سینٹ جرمین کو پنلٹی بھی مل گئی تھی۔ اصل میں یہ پنلٹی بالکل متنازع تھی اور اس ریفری نے یہ پنلتی دیدی تھی جسے میچ فکسنگ کی وجہ سے معطل کردیا گیا تھا۔ بہرکیف آرسنل کے گول کیپر نے اس پنلٹی شاٹ کو آسانی سے بچالیا جب بہت ہی خراب ڈھنگ سے اس پنلٹی کو مارا گیا تھا۔ اس پنلٹی کے ضائع ہونے کے بعد آرسنل کے خلاف پی ایس جی نے پورا زور لگایا جب رحمی اسٹرلنگ اور اشرف حکیمی نے مڈفیلڈ سے کئی تحریکوں کو آگے بڑھایا۔ پی ایس جی کی اس کامیابی کو ایک نئے ریکارڈ کے طور پر دیکھا جارہا ہے جب پی ایس جی نے چمپئن لیگ کے 19 میں سے 18 میچوں میں کامیابی حاصل کی۔ اگر چہ آرسنل کو اپنے ہوم گراونڈ میں فرسٹ لیگ سیمی فائنل میں شکست ہوچکی تھی لیکن اس کے باوجود اس نے سکنڈ لیگ سیمی فائنل میں پی ایس جی کا بھرپور مقابلہ کیا تھا۔

شائنی ابراہم: اولمپکس میں ہندستانی دستے کی قیادت کرنے والی پہلی خاتون ایتھلیٹ

نئی دہلی، 8 مئی (یواین آئی) ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں کھیلوں کو آج بڑی اہمیت حاصل ہے۔ مایہ ناز، عالمی شہرت یافتہ، سنگ میل قائم کرنے والے کھلاڑی ہمارے ملک کی شان ہیں۔ ماضی قریب میں کھیلوں کے شعبے میں ہندوستان میں ایسا بھی وقت گذرا جب کھیلوں کی دنیا پر صرف مردوں کا غلبہ ہوا کرتا تھا۔ خواتین اگر کھیلوں میں کبھی حصہ لیا بھی کرتی تھیں تو گھریلو میدان پر ہی اپنے ہنر کے جوہر دکھا پاتی تھیں۔ اُس دور میں اگر کوئی خاتون کھلاڑی کسی بڑے مقابلے میں حصہ لیتی تھی تو یہ اس بات کو بڑے فخر کی بات سمجھی جاتی تھی۔ ایسے میں ہندوستانی خواتین کے لیے اولمپک گیمز میں حصہ لینا بڑی بات سمجھی جاتی تھی۔ وقت کی تبدیلی کے ساتھ آج ہندوستانی خواتین کھلاڑی کھیلوں کا سب سے بڑا دنگل اولمپکس میں حصہ لے کر ملک کا سر فخر سے بلند کر رہی ہیں۔ انہیں چنندہ خواتین میں سے ایک شائنی ابراہم ہیں، جنہیں اولمپک گیمز میں شرکت کرنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کا شرف بھی حاصل ہے۔ بلاشبہ شائنی نے کھیلوں کی دنیا میں منفرد مقام حاصل کیا ہے۔ ایتھلیٹ کھیلوں میں شائنی ابراہم ایک ایسا نام ہے جو گزرے ہوئے اس دور سے تعلق رکھتی ہیں جب ایک عام خاتون نے اولمپکس تک پہنچنے کا فیصلہ کیا اور ملک کا نام روشن کیا۔

شائنی ابراہم، جن کا پورا نام شائنی کوریسنگلونس ہے، 8 مئی 1965 کو تھوڑپوزا گاؤں، اڈوکی ضلع، کیرالہ میں پیدا ہوئیں۔ بچپن سے ہی شائنی کی ایتھلیٹک کی طرف رغبت تھی۔ انہوں نے کم عمری میں ہی ایتھلیٹس کی شروعات کردی تھی اور اس کے بعد سے انہوں نے اپنی مہارتوں پر توجہ مرکوز کرنا اور اسے بہتر بنانا شروع کردیا تھا۔ حالانکہ آزادی کے بعد بھی ایک طویل عرصے تک کھیلوں کی دنیا پر مردوں کا غلبہ رہا۔ ایسے میں اس ہندوستانی خاتون کھلاڑی شائنی جنہوں نے پہلی مرتبہ اولمپکس کا سفر کیا۔ شائنی، پی ٹی اوشا اور ایم ڈی والسما نے ایک ہی اسپورٹس کلب میں تعلیم حاصل کی اور جب وہ بڑی ہوئیں تو تینوں کو این آئی پی ایس کے کوچ پی جے ڈی سلوا نے تربیت دی۔ اس کے علاوہ الفونسا کالج میں جانے سے پہلے شائنی نے اسپورٹس اسکول سے بھی تربیت حاصل کی۔ انہوں نے کوٹائم میں شمولیت اختیار کی اُس کے بعد، وہ بی بالاچندرن نائر سے مزید تربیت حاصل کرنے کے لیے جی وی راجہ اسپورٹس اسکول، ترویندرم گئیں۔

شائنی ابراہم اولمپکس میں ہندوستانی دستے کی قیادت کرنے والی پہلی خاتون ہیں۔ سال 1992 میں منعقدہ بارسلونا گیمز میں پہلی بار کسی خاتون کو ٹیم کی قیادت کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ جہاں شائنی اولمپک گیمز میں ملک کی پہلی خاتون پرچم بردار بھی تھیں۔ اس کے ساتھ وہ ملک کی پہلی خاتون پرچم بردار مانی گئیں۔

شائنی 800 میٹر کی دوڑ میں قومی چیمپئن، نے 1985 میں جکارتہ میں منعقد مسلسل چھ ایشین ٹریک اینڈ فیلڈ میٹس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ انہوں نے چار اولمپکس اور تین ایشین گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ شائنی لاس اینجلس میں 1984 کے اولمپک کھیلوں میں اولمپک ایونٹ کے سیمی فائنل میں داخل ہونے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں۔ شائنی 4× 400 ریلے ٹیم کا حصہ تھیں جنہوں نے اس وقت کا ایک نیا ایشیائی ریکارڈ قائم کیا اور 1984 کے اولمپک گیمز کے فائنل تک رسائی حاصل کی۔ انہوں نے 1992 کے اولمپک کھیلوں میں ہندوستانی کھلاڑیوں کی کپتانی بھی کی۔ شائنی کے کیریئر کا سب سے افسوسناک لمحہ وہ تھا جب وہ 1986 میں سیول میں ہونے والے ایشین گیمز کے دوران نااہل قرار دی گئیں۔ وہ پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی تھیں جنہیں 1992 کے بارسلونا اولمپک گیمز میں ہندوستان کے لیے پرچم بردار ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ 1989 میں، شائنی کا دہلی میں ایشین ٹریک اینڈ فیلڈ میٹس میں ایک بہت ہی یادگار مقابلہ ہوا، کیوں کہ حاملہ ہونے کے باوجود شائنی نے 800 میٹر کی دوڑ میں چین کی سن سوی کو پیچھے چھوڑ دیا، لیکن سوی ایک ڈوپ ٹیسٹ میں ناکام رہی اور وہ مثبت پائی گئی۔ اس لئے شائنی کو فاتح قرار دیا گیا۔ ایشین ٹریک اینڈ فیلڈ میٹس میں، انہوں نے کل 7 گولڈ میڈل، 6 سلور میڈل اور 2 کانسے کے تمغے جیتے۔

شائنی ابراہم ولسن، جنہوں نے 1984 میں لاس اینجلس میں یہ تاریخ درج کی۔ وہ دیگر خواتین کھلاڑیوں کے لیے مشعل راہ بن کر ابھریں۔ وہ اولمپک گیمز میں سیمی فائنل تک پہنچنے والی پہلی ہندوستانی ٹریک ایتھلیٹ بن گئیں، شائنی 800 میٹر ریس میں 2,04.09 کے وقت کے ساتھ چوتھے نمبر پر رہی۔ انہوں نے 1985 کے ایشین گیمز میں 800 میٹر کا گولڈ میڈل جیتا تھا۔ شائنی نے اپنے اسپورٹس کیریئر میں متعدد ریکارڈ بنائے۔

اولمپکس کے سیمی فائنل تک پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن کر، وہ ایشین ٹریک اینڈ فیلڈ میٹ، نئی دہلی میں دو منٹ سے بھی کم وقت میں 800 میٹر کی دوڑ لگانے والی پہلی خاتون بھی بن گئیں۔ شائنی 1984 میں لاس اینجلس، 1988 میں سیول، 1992 میں بارسلونا اور 1996 میں اٹلانٹا میں منعقدہ چار اولمپک گیمز میں شریک رہی ہیں۔ وہ 1992 میں ہندوستانی دستے کی کپتان تھیں، اور تین ایشین گیمز میں باضابطہ طور پر ہندوستان کی نمائندگی بھی کرچکی ہیں۔ شائنی نے 75 سے زائد مرتبہ ہندوستان کی نمائندگی کی ہے اور ملک کے لیے تینوں تمغے اور مختلف ایوارڈز اپنے گھر لائیں ہیں۔ انہوں نے ساؤتھ ایشین فیڈریشن کے مقابلوں سے کل 18 گولڈ میڈل اور 2 سلور میڈل حاصل کیے، جن میں اس نے سات بار حصہ لیا۔

آج جس طرح ہندوستانی خواتین کھیلوں میں جوش وخروش سے حصہ لے رہی ہیں اور قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں بھی تمغے جیت رہی ہیں۔ اگر کھیلوں سے متعلق یہ بات کہی جائے کہ یہ سب شائنی ابراہم جیسی اسپورٹس خواتین کی وجہ سے ممکن ہوا ہے تو غلط نہ ہوگا۔ جبکہ شائنی اولمپک گیمز کے سیمی فائنل میچ تک پہنچنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی تھیں، اولمپکس میں ہندوستانی تاریخ کی پہلی خاتون پرچم بردار تھیں اور انہوں نے ایشین چمپئن شپ میں گولڈ میڈل بھی جیتا تھا۔

شائنی نے سال 1985 جکارتہ ایشین چیمپئن شپ میں 800 میٹر مقابلہ میں طلائی تمغہ جیتا اور 400 میٹر میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ سال 1991 میں 400 میٹر مقابلے ایشن چیمپئن شپ میں کوالالمپور میں گولڈ میڈل اور 4100x میٹر مقابلے میں بھی کوالالمپور گولڈ میڈل جیتا۔ 1991 میں ہی 800 میٹر مقابلہ میں انہوں نے کوالالمپور میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ پھر منیلا 1993 ایشن چیمپئن شپ میں چاندی کا، 1995 میں جکارتہ میں منعقد 4100x میٹر مقابلے میں چاندی کا، 400 میٹر کے مقابلے میں کانسہ کا اور پھر 800 میٹر کے مقابلے میں بھی کانسہ کا تمغہ جیتا۔ ایشن گیمز میں 1986 میں سیول میں 4100x میٹر مقابلے میں گولڈ، 400 میٹر میں کانسہ، 1994 میں ہیروشیما میں 4100x میٹر مقابلے میں سلور اور 800 میٹر مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔

انہیں سال 1984 میں ارجن ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ پھر انہیں 1991 میں چینی حکومت کی جانب سے کھیلوں میں شاندار کارنامے پر چینی صحافی ایوارڈ ملا۔ سال 1998 میں انہیں پدم شری سے نوازا گیا، جو ہندوستان کا چوتھا سب سے بڑا شہری اعزاز ہے۔ اسی برس انہیں 1998 میں برلا ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 2002 میں، انہیں یونیسیف، لاس اینجلس نے اعزاز سے نوازا اور ایشیا کی جانب سے ایک مقالہ پیش کیا۔ سال 2009 میں، انہیں دہلی میں سی این این آئی ی این کی طرف سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 2012 میں، انہیں چنئی میں جے ایف ڈبلیو اچیور ایوارڈ سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سال 2012 میں، انہیں سن نیٹ ورکس فار ویمن ان اسپورٹس کی جانب سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔

شائنی نے سابق بین الاقوامی تیراک اور ارجن ایوارڈ یافتہ چیرین ولسن کے ساتھ شادی کی۔ شادی کے بعد شائنی نے کھیلوں میں واپسی کی اور کئی ریکارڈ اپنے نام کئے۔ جس کی وجہ سے وہ آج بھی یاد کی جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے شائنی کھیلوں کی دنیا کا ایک بڑا نام ہے، جس نے خواتین کو اولمپکس تک پہنچنے کی ترغیب دی۔ ان کی کامیابی اور کھیل میں شراکت کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 9th May 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۹ / مئی ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

انٹر میلان چمپئن لیگ کے فائنل میں بارسلونا کو اوسطاً 7-6 سے ہرایا

ایکسٹرا ٹائم میں ڈیوڈ فراتیسی نے متبادل کھلاڑی کی حیثیت سے فیصلہ کن گول اسکور کیا

میلان (اٹلی) 8 مئی: ایک طرف جہاں پیرس سینٹ جرمین نے آرسنل کو چمپئن لیگ کے ڈبل لیگ سیمی فائنل میں اوسطاً 3-1 سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ لے لیا وہیں انٹر میلان نے بارسلونا کو ڈبلی لیگ سیمی فائنل کے دوسرے لیگ میچ میں 4-3 سے شکست دے دی۔ اور اوسطا 7-6 سے یہ مقابلہ جیت کر فائنل میں قدم رکھا جہاں اس کے مقابلے پیرس سینٹ جرمین کے ساتھ ہوگا۔ یہ ڈبل لیگ سیمی فائنل جس میں شیدائیوں کو مل کر 13 گول دیکھنے کو ملے جو ٹائی بریکر کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ مقابلے کا نتیجہ کھیل کے اوقات میں دیکھنے کو ملے اور یہ 13 گول ریگولر ٹائم میں ہوئے جس سے شیدائیوں کو اس ڈبل لیگ سیمی فائنل کے دونوں لیگ میں تہلہ خیز میچ دیکھنے کو ملے۔ انٹر میلان کی طرف سے متبادل ڈیوڈ فراتیسی اسٹار فٹبالر ثابت ہوا جو ایکسٹرا ٹائم میں فیلڈ کیا گیا تھا اور اسی کے فیصلہ کن گول سے انٹر میلان کو کامیابی ملی اور اس نے چمپئن لیگ کے فائنل میں داخلہ لے لیا۔ فراتیسی کے 99ویں منٹ کے گول سے بارسلونا کے شیدائی گہرے غم والم میں ڈوب گئے اور وہ سوچ بھی سکتے تھے کہ متبادل فراتیسی ایک خوبصورت گول اسکور کر کے اس کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دے گا۔ فراتیسی نے کھیل کے اختتام پر کہا کہ میں بالکل سمجھ نہیں سکا کہ یہ رات میرے لئے امیدوں پر پورا اترے گی۔ فراتیسی نے کہا کہ مجھے سکنڈ لیگ میں جبکہ کھیل برابری پر چل رہا تھا اور ریگولر ٹائم 90 منٹ کا کھیل ختم ہو چکا تھا تو ایکسٹرا 30 منٹ کے کھیل کے ساتویں منٹ پر مجھے متبادل کے طور پر اتارا گیا اور دو منٹ کے بعد ہی میں نے گول اسکور کر کے پلک جھپکتے خود کو سپر اسٹار بنا لیا جب میرے فیصلہ کن گول سے انٹر میلان کو چمپئن لیگ کے فائنل میں جگہ مل گئی اور تمام میڈیا نے میری تصویریں اتاریں انہیں فیس بک میں شامل کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے میں نے کئی مشہور میڈیا کے ساتھ انٹرویو بھی کرلیا۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ کسی کی زندگی میں اچانک اتنی بڑی تبدیلی بھی رونما ہوسکتی ہے۔

باپ بیٹا! کرسٹیانو جونیئر اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہیں اور پرتگال کی قومی ٹیم میں بلایا جاتا ہے

8 رمئی: یہ نہیں تو تم میرے باپ کے بیٹے ہو! کرسٹیانو رونالڈو کے بڑے بیٹے نے اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے پرتگال کی قومی ٹیم میں شمولیت اختیار کی۔ کرسٹیانو ڈوس سانتوس جونیئر کو پرتگال کے انڈر 15 اسکواڈ میں آئندہ ولاتکو مارکووک ٹورنامنٹ کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب اسے پرتگال میں عمر کی بنیاد پر ٹیم کے لیے کھیلنے کا موقع ملا ہے۔ ان کے والد کا نام کرسٹیانو رونالڈو ہے۔ قدرتی طور پر، توقع کا دباؤ ہے. ہر لمحہ کامیاب باپ سے موازنہ کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسٹار بچے اکثر اپنے والدین کے نقش قدم پر نہیں چلنا چاہتے۔ لیکن رونالڈو کا بڑا بیٹا اس معاملے میں مستثنیٰ ہے۔ اسے بچپن سے ہی فٹ بال کا شوق تھا۔ وہ اپنے والد کی طرح ایک کامیاب فٹبالر بننا چاہتا ہے۔ جونیئر بھی اسی کلب کے لیے کھیل چکے ہیں جس کے لیے ان کے والد ماضی میں کھیلتے تھے۔ رونالڈو کے بیٹے کو ریئل میڈرڈ کی اکیڈمی میں اس وقت داخل کرایا گیا جب وہ ریئل میڈرڈ میں تھے۔ بعد میں، وہ یووینٹس اور مانچسٹر یونائیٹڈ چلے گئے، اور اپنے والد کی طرح، جونیئر اب النصر کے لیے کھیل رہے ہیں۔ وہ اپنے والد کی طرح گول کرنا پسند کرتا ہے۔ رونالڈو ڈوس سانتوس جونیئر نے بھی النناصر کے لیے بہت متاثر کن کارکردگی دکھائی۔ اس کارکردگی کی بدولت انہیں پرتگال کی انڈر 15 ٹیم میں بلایا گیا۔ ولاتکو مارکووک یوتھ ٹورنامنٹ کروشیا میں 13 سے 18 مئی تک جاری ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں پرتگال کا مقابلہ جاپان، یونان اور انگلینڈ سے ہوگا۔ رونالڈو کا بڑا بیٹا اس ٹورنامنٹ میں پرتگال کی انڈر 15 ٹیم کے لیے کھیلے گا۔ اس وقت ان کی عمر 14 سال ہے۔ ایک بار یہ افواہ تھی کہ جونیئر پرتگال کے بجائے اسپین کے لیے کھیلیں گے۔ لیکن پرتگال نے اس قیاس آرائی کو فی الوقت ختم کرتے ہوئے اسے بلایا۔

آر سی بی پلے آف میں مضبوط گرفت بنانے کے لیے اترے گی

لکھنؤ، 08 مئی (یو این آئی) مسلسل چار جیت اور وراٹ کوہلی کی شاندار فارم سے پرجوش رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) جمعہ کو آئی پی ایل 2025 کے 59ویں میچ میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف پلے آف میں اپنی گرفت مضبوط کرنے کے لیے میدان میں اترے گی۔ کل بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی ایکانا اسٹیڈیم میں ہونے والے اس میچ میں لکھنؤ سپر جائنٹس پچھلی تین شکستوں کو بھول کر پلے آف کے لیے جیت کا سلسلہ واپس لانا چاہے گی۔ لکھنؤ 11 میچوں میں پانچ جیت کے ساتھ دس پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل میں ساتویں نمبر پر ہے۔ ٹورنامنٹ میں آر سی بی کی بلے بازی شاندار رہی ہے اور اس کے شاندار بلے باز وراٹ کوہلی مسلسل چار نصف سنچریاں بنا کر بہتر فارم میں نظر آ رہے ہیں۔ جیکب بیتھل، ٹم ڈیوڈ اور دھماکہ خیز رومار یوشیفرڈ جیسے کھلاڑیوں کے بھرپور تعاون کے ساتھ، مہمان ٹیم کا بیٹنگ آرڈر گہرا اور بہترین ہے۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ آر سی بی کے جیتنے کے امکانات لکھنؤ سے کچھ زیادہ ہیں اور وہ مسلسل پانچویں جیت حاصل کر کے پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست رہنا چاہیں گے۔ اگر وہ یہ میچ جیت جاتے ہیں تو ان کی پلے آف کی امیدیں مضبوط ہوں گی۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کی مہم نے حالیہ ہفتوں میں رفتار کھو دی ہے۔ سیزن کے وسط میں شاندار کارکردگی کے بعد میزبان ٹیم کو مسلسل تین شکستوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ان کا باؤلنگ اٹیک مخالف بلے بازوں کو روکنے میں ناکام رہا ہے، ان کے گیند بازوں نے زیادہ رن دیے ہیں اور اسٹار بیٹنگ آرڈر میں مستقل مزاجی کا فقدان ہے۔ لکھنؤ ٹیم کے لیڈر رشبھ پنت بلے سے جدوجہد کر رہے ہیں، اس کے علاوہ نکولس پورن، ڈیوڈ ملر اور آیوش بدونی جیسے کھلاڑی اچھی شروعات کو میچ جیتنے میں بدلنے میں ناکام رہے ہیں۔ بولنگ کے محاذ پر آویش خان اور مینک یادو مہنگے رہے ہیں، جب کہ دگویش سنگھ راٹھی میں وقفے وقفے سے وکٹیں لینے کے باوجود مستقل مزاجی کا فقدان ہے۔

جھارکھنڈ اور راجستھان نے ٹریک سائیکلنگ میں سونے کے تمغے جیتے

نئی دہلی 08 مئی (یو این آئی) جھارکھنڈ کی لڑکیوں نے جمعرات کو کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے ٹریک سائیکلنگ مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گولڈ میڈل جیت لیا۔ لڑکوں کے زمرے میں راجستھان چیمپئن بنا۔ بہار کی لڑکیوں نے بھی سخت مقابلہ کیا اور تیسرا مقام حاصل کیا۔ لڑکیوں کے زمرے میں جھارکھنڈ نے دو طلائی اور ایک کانسہ کے تمغوں کے ساتھ کل ملاکر 16 پوائنٹس حاصل کرکے پہلا مقام حاصل کیا۔ اس جیت میں سب سے اہم کردار ٹیم اسپرنٹ ایونٹ میں گولڈ میڈل کا تھا جس کی وجہ سے ٹیم کو براہ راست 10 پوائنٹس ملے۔ راجستھان نے تین گولڈ میڈل جیت کر 15 پوائنٹس کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔ اس کے ساتھ ہی بہار نے دو چاندی اور ایک کانسہ کے ذریعے 10 پوائنٹس حاصل کرکے تیسرے مقام پر رہا۔ ٹیم سپرانٹ میں چاندی کے تمغے نے تیسری پوزیشن حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ جس کی وجہ سے بہار کی ٹیم کو چھ پوائنٹس ملے۔ لڑکوں کے زمرے میں راجستھان نے اپنا تسلط برقرار رکھا اور تین طلائی، ایک چاندی اور ایک کانسہ کے تمغے کے ساتھ کل ملاکر 19 پوائنٹس حاصل کرکے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ جھارکھنڈ نے ایک طلائی اور دو چاندی کے تمغوں کے ساتھ 14 پوائنٹس حاصل کرکے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ ٹیم اسپرنٹ میں جھارکھنڈ کی جیت فیصلہ کن رہی۔ جس کی وجہ سے وہ مہاراشٹر کو شکست دینے میں کامیاب رہی۔ مہاراشٹر نے دو سونے اور ایک چاندی کی بنیاد پر 13 پوائنٹس کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔' کیرن ریس مقابلہ گزشتہ روز کے سب سے زیادہ زیر بحث مقابلے کیرن ریس میں لڑکیوں اور لڑکوں کی کیٹیگری کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ لڑکیوں کے کیرن میں جھارکھنڈ کی سیپنا کماری نے رفتار اور توازن کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔ تمل ناڈو کی تھا یتھا ایس نے چاندی اور تمل ناڈو کی نیرتھی جے نے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ لڑکوں کے کیرن مقابلے میں مہاراشٹر کے سدیش سرجیراؤ گھور پڑے نے گولڈ میڈل جیتا۔ جھارکھنڈ کے بکاش اورون نے چاندی اور تلنگانہ کے آرتنیش کمار سنگھ نے کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔

اس موقع پر مہمان خصوصی، بہار کے ریزیڈنٹ کمشنر کندن کمار (آئی اے ایس) اور مدھیہ پردیش حکومت کے سکریٹری جان کنگسلے (آئی اے ایس) نے جیتنے والوں کو تمغے اور سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا اور تمام ریاستوں کے شرکاء کو ان کی لگن اور کارکردگی پر مبارکباد دی۔

میسی کیرالہ نہیں آرہے! ارجنٹائن کا دوستانہ میچ اچانک منسوخی کے دھانے پر کیوں؟

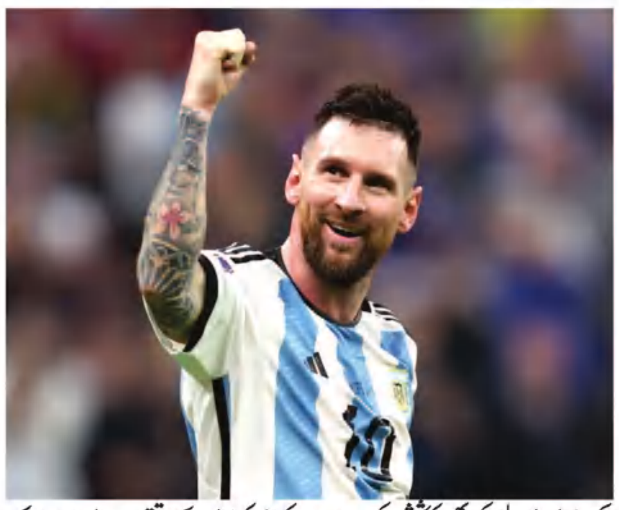

8 رمئی: ایل ایم ٹین کا 14 سال بعد دوسری بار ہندوستان کا دورہ کرنے والا تھا۔ کیرالہ کے وزیر کھیل وی عبدالرحمٰن نے اس سال اکتوبر میں ایک دوستانہ میچ کھیلنے کے لیے کیرالہ پہنچنے کا اعلان کیا تھا۔ اتنا ہی نہیں، انہوں نے اعلان کیا کہ ارجنٹائن کی پوری ٹیم بھی ان کے ساتھ ہندوستانی سرزمین پر قدم رکھے گی۔ لیکن وہ ریت کا ٹکڑا ہے۔ کیونکہ اب میسی کے دورہ بھارت کے ارد گرد غیر یقینی صورتحال کی خبریں عام ہیں۔

میسی کا دورہ بھارت کیوں منسوخ ہوسکتا ہے؟ مالیاتی بحران کو وجہ بتایا جارہا ہے۔ آل انڈیا میڈیا ذرائع کے مطابق، میسی کو ہندوستان کے دورے کے لیے کم از کم 100 کروڑ روپے درکار ہیں۔ جو ابھی تک جمع نہیں ہوسکا ہے۔ یہی نہیں بلکہ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ منتظمین کے ساتھ معاہدہ بھی ختم ہو چکا ہے۔ مبینہ طور پر منتظمین ضروری مالی وعدوں کو پورا کرنے میں بھی ناکام رہے ہیں۔ آل کیرالہ گولڈ اینڈ سلور مرچنٹس ایسوسی ایشن کو اسپانسر شپ سونپی گئی تھی۔ انہوں نے 'اولو پو' ایپ پر 100 کروڑ ٹکا نکالنے کی بھی کوشش کی۔ اس دوران ارجنٹائن کی ٹیم کی موجودگی کے اخراجات کے طور پر 700 ملین ٹکا مختص کیے گئے ہیں۔ تاہم میڈیا ذرائع کے مطابق یہ منصوبہ کامیاب نہیں ہوسکا۔ جب یہ منصوبہ کامیاب ہونے میں ناکام نظر آیا تو کیرالہ حکومت نے اسپانسر شپ کو رپورٹ براڈ کاسٹنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ کو منتقل کر دیا۔ یہ کمپنی رپورٹر ٹی وی نیوز چینل کی مالک ہے۔ رپورٹ میں یہی دعویٰ کیا گیا ہے۔

مارچ میں، کیرالہ کے وزیر کھیل نے کوزی کوڈ میں ایک تقریب میں اعلان کیا کہ میسی 25 اکتوبر سے 2 نومبر تک سات دنوں کے لیے ریاست کا دورہ کریں گے۔ انہیں ایک دوستانہ میچ کھیلنا تھا۔ کیرالہ حکومت نے یہ بھی کہا کہ وہ شائقین کے ساتھ فٹ بال پر بات کرنے کے لیے 20 منٹ ایک پلیٹ فارم پر گزارے گی۔ تاہم، اس وقت کیرالہ میں ہونے والے دوستانہ میچ کے ارد گرد شکوک وشبہات پیدا ہو رہے ہیں جس میں میسی سمیت ارجنٹائن کی پوری ٹیم شامل ہے۔

ریلوے کی اولمپیئن کھلاڑی سویتا پال کا انتقال

پریاگ راج 08 مئی (یو این آئی) ملک کی مشہور ایتھلیٹ اور اولمپین سویتا پال کا ہریانہ کے روہتک کے ایک اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر تقریباً 22 سال تھی۔ قومی مقابلے میں ریلوے کی نمائندگی کرنے والی سویتا باقاعدہ ٹریننگ کے لیے روہتک گئی تھیں جہاں 3 مئی کو سڑک حادثے میں وہ زخمی ہوگئی تھیں۔ لواحقین کے مطابق سویتا کو ابتدائی طبی امداد کے بعد ہسپتال سے چھٹی دے دی گئی تاہم 6 مئی کو درد دوبارہ ہونے پر ڈاکٹروں نے سرجری کردی۔ آپریشن کے بعد ان کی حالت مزید بگڑ گئی اور آج صبح انہوں نے ہسپتال میں آخری سانس لی۔ پریاگ راج کے جھونسی کی رہنے والی سویتا کی آخری رسومات سنگم گھاٹ پر ادا کی جائیں گی۔ سویتا نے ہندستان کے لیے اولمپکس سمیت کئی بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لیا تھا۔ انہوں نے ٹوکیو اولمپکس میں 10 ہزار میٹر کی دوڑ میں 31 منٹ 25 سیکنڈ کا وقت لیا تھا، اگرچہ وہ تمغہ جیتنے سے محروم رہیں، لیکن چار سال قبل پٹیالہ میں منعقدہ سینئر نیشنل فیڈریشن کپ ایتھلیٹکس میں انہوں نے 10 ہزار میٹر کی دوڑ میں پہلی پوزیشن حاصل کی تھی۔ یو پی ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن اور مختلف کھیلوں کی تنظیموں نے اس باصلاحیت کھلاڑی کے بے وقت انتقال پر گہرے غم کا اظہار کیا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804